5.0

اغلم الميم ريش چار ميار حيدرا با دكن

بساتادین اوسیم



نام سمان بن أبت. لنبيت ابومنيفه.

ولاوت بقام كوفريست

حلب امام ماحب کو مندانے سیرت کے ساتھ مورت بمی دی تھی۔ قدمیانہ صورت پاکیزہ ۔ فامت موروں ۔ بدن چہر را ۔ اویں دول سجیلا ، برتیانی او بی کتابی چرو ، انگہیں ریلی ۔ کٹا دوسینہ ۔ بہن داڑ بی ۔ دراز ریفیں ۔ آوار صاف و اللہ جرور ہے ایک میں ایک ۔ کٹا دوسینہ ۔ بہن داڑ بی ۔ دراز ریفیں ۔ آوار صاف

ئىتېرى ئەنگىمىتىن اورشىرى بە دىجابىت فطرى ئى بە خىلىپ ئىتارىخ سىرسىلىلى بىرخادىن م

خطیب یے آن میں اسمعیل بن حادبن ابی صنیفہ سے روا بیٹ کی کہ میں اسمعیل بن حادبن میں اسمعیل بن حادبن ہے گئی میں اسمعیل بن است کی کہ میں اسمعیل بن است کی کہ دادا او صنیف انعمان سنگ میں ببیدا ہوئے ۔ زوملی امیرالمونین علی علیال کا میں ببیدا ہوئے ۔ زوملی امیرالمونین علی علیال کا میں ببیدا ہوئے ۔

ے مضے تقے اور اپنے فرزند نابت کو خدمتِ جناب ولایت ماہنہ یا ۔ ھنرت نے دعائیں دیں اور فرما مااس کا ایک لاکا حنّد عالم ہوگا ۔ زوطی ّادم

ی استرت مرت برا می المونین می رہے۔ کیدن یہ تقریب اور وزباد کا والم رئیت خدمت جناب امیرالمونین میں رہے۔ کیدن یہ تقریب اور وزباد کا والم میں فالود وصار کرا۔ ہونہ میں نے اور ایم کرا جنہ ہے اور ایم فالود و سے اور آرج

مِ فالوده ما مركبا . حضرت نے بوجها مركبا چنرے فرما يا بيد فالوده ہے اور آج نوروندے فرمایا . نوم ونه ماک يوم الومنيفده عاست مناب ريولزياتمام كاكوانمرون

آب ہی کی وعالمی کدا مام صاحب اتنے باے عالم اور محبتد موے فعن الل الم الومنية كانا تب يربعن موزين شاوارزي بنطيب بغدا دى خريي دلمی ممیری . اورابوالعلار واسلی وغیرم نے اسامتعلی روایت کی ہے کہ انتخر ملی امتدهلید دسلم نے اس آنے والی میں میں امام ابو صنیفہ کی سنب میں گوئی فرمائی ہے۔ اگرم مبن شددین ال مدسبت سے اس کامرے سے انکارکردیا ہے گرکوئی وجد اکارمعول نہونکی وجريسے انکے اُکار کے باوج داکٹر محرتین سے اون روایتوں کو ٹابٹ سلیم کرلیا اور بعنوں میں منعن رواۃ کے با وجو دیطلان روائیت کی اونہیں ہمت ندہو بی ۔ چونکہ بڑے بڑے اُم فین ين انبين أبت تسليم رساي لهذا بهم بي ميال او كي مقل كرديتي ب انبي أبت ماننا اون محدثین کا کام کے جو ابنیں ابت مانے ہیں اور انہیں موصوع کہنا اون مشددین كومبارك جوايما كهد كي بي - بم مرف افل بي بي اس سے سروكار نبي -ا۔ خوارری باسادتفل مخترت ابو ہرر وسے راوی ہیں کہ انحفرت سے فرایا كه ميري امت بي ابو صنيعًه نام ايك ض بوگا جو ميري امت كا چراغ بوگا ـ ۷۔ خوارزی سے حفرت ابو ہررہ وسے رواکیت کی کہ انحفرت نے فرا امری امت میں نعان نام ایک شخص ہوگا جگی کنیت ابومنیغہ رہی وہ میری امت کا چرائ ہے وومیری امت کاچراغ ہے۔ وومیری امت کاچراغ ہے۔ سے۔ ۳۔خلیب سے کارنج میں اورخو ارزی نے مناقب میں حضرت ابو ہر ہو مصارفا کی کہ انخفزت نے فرما ایمیری است بی ایک تحص نعمان نام ہوگا جو سردج است ہے۔ م أخطيب خوارزى بالما وتعل صغيت الن سي الله المخفرت فراق تقے میرے بعد ایک ضمن من ان نام عرف او صنید بید اہوگا اسکے ہائٹوں خد اکا دین اور

مېرى سنت زنده موگى ـ

ہ ۔خطیب ارنے میں باسا دجید حضرت اس سے را دی ہیں کہ حضور نے فرمایا میری امت میں سمان نام ابو منیغ کمنیت و الاایک شخص ہو گا جو خدا کے دیں کواور میر پی سنت کوزند دکر کیا ۔

7۔ خوارزی بارنا دعمل حفرت ابن تخرسے را وی ہیں کہ انحفرت نے فر مایا ہیے۔ بعد ابو صنیفہ نام ایک شخص ہو گا جسکے اِتہوں میری سنت زندہ ہو گی ۔

ے ۔ ٹوارزمی عبدالتدین مبارک سے آقل ہیں ابن لہید نے مدمیت کہی کہ صور نے فرمایا ہر قرن میں سابقتین ہوں گے اور ابو صنیعہ اسپے قرن کا سابق ہوگا۔

۸۔ نُوَارِری حضرت انس سے راوی ہیں کہ اُنحفرت نے فرمایا ابوصنیفہ ای

امت میں ایک شخص ہوگا وہ میری امت میں بہترین خص ہوگا ۔ مینی نہ جو مان متصور میں انہاں متعالم میں انہاں م

9۔ خوارزمی با نادمشل صفرت اس سے ناقل ہیں کہ انحضرت نے فرمایانعان ام ایش معن می سنت اور مامی بدعت ہماریے بعد پید اہوگا۔

۱۰ - غوارز می حضرت اس سے را قم بی انخصرت فرماتے تھے میرے بعداد مینیفہ چنہ

نام ایک شخص میرے دین کی تجدید کرنگا۔ ال خوان می نرکه اسی سرہ یہ کہی محدین اسراق راح زاد نسر الحفاظ

ا۔ نوادر کی نے کہا ہم سے مدیث کہی نحد بن اسحاق راجی نے اونے ابعض عمر بن احد کہا ہی نے اونے محد بن تمن کا صحی نے اونے اونے وینے عمد بن محدوا خلے نے اونے اونے باپ نے اولنے یونس بن طا ہرنے اونے احد بن محدوا صلے نے اونے محد بن فعر وراق نے اونے ابوعبد انتد ما مون نے اونے احد بن علی نئی نے اونے نئی بن موسی نے اونے محد بن عمروا ونے ابی سلمدنے اونے ابو ہر رونے کہ انتھارت نے فرایا میری امست بن ابعن فیڈام اکیشخص موگا جو نیامت کے دن سراج امت ہوگا۔ ( منیا مقدی نے نخارات بی اس مدیث کے بعد لکہلے کہ ابو منیف سے تعذب کی بناء پر ابن جوزی نے اس مدیث کو ہونوم کھا حالا کمہ بید مدیث اکس طریقی سے مردی اور ٹابت ہے)

ا منجاری و ملم حفرت ابو ہررہ سے ۔ طران قیس بن معدبن عبادہ ادراب است اور ابن قیس بن معدبن عبادہ ادراب است اور ابن تعمیر اور اور ابنا ۔ علم موتا تو مجی اور کو ایستا ۔

کتاب مناقب الومنیذی اور مسانیدا مام کے المہار دیں صفح کسخوارزی کے ان گیارہ اما دین کے اسانیقل کے ہیں اور انہیں ٹابت کیا ہے جہارے عندیوں امام معاصب کا بلسان نبوت سراج امت ہونا اور سنت نبوی کو زندہ کرناوا قعات ما بعد سے حب ملم ہے توان مدیثوں کی صحت برخصوصاً صنیا ہے مقدسی کی تقصیم کے بعد کوئی ترود نہیں ہوسکتا ۔ بعد کوئی ترود نہیں ہوسکتا ۔

ابومنیفد مت بعیلک روشن چراغ ۔ طوم شرعیہ کے میجا ۔ مدیت کے نقاد فقہ کے موجد ۔ مجتمدوں کے اُتاد ۔ محد توں کے امام ۔ عارفوں کے شیخ زاہوں کے رہنا ۔ ورع وتوی میں اپنی آپ نظیر ۔ مجا ہدہ میں عدیم النظیر ۔ ناسخ ومنوخ کے بہر ۔ سنت بیغیر کے ثنا ور ۔ سنتر فرا راحادیث کے را وی اور ڈیائی لاکہ۔ ممایل کے مدقون تھے ۔ جب تو انخفزت نے انہیں سراج امت فرایا اور محدالت میں اُن ایت ہوئے ۔

حکومت حکومت بروی اسکے بعد دلیرتخت نشین ہوا ادسکی و فات مرقبی ہوئی تواسکا بہائی

به**یما** ن بن حبداللک با دشا ه موا بیرها بدرا بدا ورغدا ترس بخیا اسکی و فات پی<sup>رو و</sup> یمه می حضرت عمرابن عبدالغرز خلیفه موسے آپ نے فدک کومروانیوں سے کالکرا الحج اِ وَطالِبِها م کے جوالد کیا ورسالہا سال کی بدگوئی کوجوجہا ب امیرطبیالسلام کی جناب بیں کیجاتی متحی حکماً بندكروايا وانمى وفات بريزيدبن عبداللك بعرشام بن عبداللك تخت تثين مواا ورضاي سے وہ اس کے ولیدبن بزید ، بزید اقص ابراہیم بن ولیدا ورمروان الحاراکے کے بعدایک با د ننا و ہوئے اور لسالیر میں اموی ملطنت کی مگر مراسی مکومت کی منابری ابوالعباس سفاح ببهلامياسي با د ثنا وبهوا المنكح مبدر لسل الميم بب أيجا بها يُ منصور تخت شين موا لنهم ابريم ميں بغدا دکو دار اسلطنت قرا ر دیا اور احلهٔ محدثین فقها ومفسین کو بغدا د ملایااور میس عمرایا جنیں امام ابو منیغر می تنے مفور کو حضرت ندیدبن امام زین العابدین سے شکایت ہتی اور ابوصنیفہ زید کے طرفد ارتبے لہذا منصور ابومنیفہ کا بھی دہمن ہوگیا کیك آپ کوعمد و قضامش کیا ۔ ایکاربر فید کردیا ور تازست روز انداشی کورے آپ کے حبى يدلكائب جائة تيے اسى مالت زارى بجالت قى دخصا بر ميں ابومنيغه ومسل

صحابها در مدارت سے سنائی کی دیل کے اصحاب ربول التد بقید حیات ہے اسکا بہت فی سے در میں ملارق بن شہاب کی سے فی سے مدر در میں ملارق بن شہاب کی سے فی سے مدر در میں ملارق بن شہاب کی سے متونی سے مدر در میں واٹر لمد بن استع متونی سے مدر در میں مدری بن مجلان ابوا ما مد بابی متونی سے مدر در میں مدری بن مجلان ابوا ما مد بابی متونی سے مدر در میں مدری بن مجلان ابوا ما مد بابی متونی سے مدر بن مدری میں مدری کرب متونی سے میں بن میں کرب متونی سے میں بن میں کرب متونی سے میں بن میں بن میں بن میں کرب متونی سے میں بن میں بن میں بن میں کرب متونی سے میں بن میں

شهرمهوی و مها به زنده تبه دد، طارق بن شهاب ابوعبدا متد کلیمتونی شد دم، اس بن مالک کمی متونی ششته ده، اس بن مالک امضاری متونی سیافی بردم، مالک بن حیرت سرم فی شده، عموب مهجری تونی مقرق میددد، میدامندبن مازبن وفل بن مازب والمعالی میم د، مایشهبت مرد واید دمه، سائب بن ابی لبا به متونی سنایه رو، و از ارب استای و فی مثریمه به

مدیند منور دمیں عصعابہ تبید حیات ہے ،۔ در) قبیصہ بن ذوئب متو فی سفٹ کہ دم) مائب بن خلاد متو فی ملائے ہد دس) مالک بن اوس ملائے کہ دم) مائب بن فرید کنولی متو فی ملائی کہ دہ، عبدانتدن مارث بن جزرمتو فی ملائی کہ دہ، محود بن ببید ملائی کہ دے، محود بن رہے موال کہ ۔

شام یں کوئی مه معیابہ موجود ہے دا، نبه بن ارطاق متو فی سنٹ یہ دم، ابوا مامہ ہلی سنٹ یہ دس، مقدام بن معدی کرب ستو فی سنٹ کہ دس، مبدا مند بن شبہ ستو فی سنٹ ہے۔ کہ منطم میں خاتم الصحابہ ابوالطفیل حامر بن و آلمہ لیٹی نے سنٹ کہ میں بقول معلم متقال نہ نہ ب

یمسله به که امام مساحب نے کو فدا وربصرہ والے محابر عمروین عربیت ، ابن ابن او فی ۔ سہل بن سعد ۔ عبد استدبن حارث ۔ عبد استدبن تعلیہ ۔ والعب عیر بریستر میرائنر بن امیں ۔ اسعد بن الل بن حویث ۔ عمرو بن امیں ۔ اسعد بن الل بن حویث ۔ عمرو بن امیں ہم استدبن حارث مطبی امیر بعبرہ اور بن الک اصاری خادم رمول استدکوا پنی آنکہوں سے تعیناً دیکہا تیا ۔ اس بن بالک اصاری خادم رمول استدکوا پنی آنکہوں سے تعیناً دیکہا تیا ۔

امام صاحب نے منز مال کی عمر پائی ہی اور سرمال میں ہے ہے فر مائے اور ہم اللہ میں ہے ہے فر مائے اور ہم اللہ علی میں اور مرمائب میں ہم جو دو مالکی ادا فر ما یا اس مجاف ہم میں حضرت ابوالفنیل کم میں اور مرمائب بن نیز ید و صبدا متدبن مار شبن جزر و محمود بن مبید و محمود بن رہی مدینے میں موجود سے کمونکہ ان بزرگوں کا اس کے دوین سال بعد انتقال ہوائے۔ لہذا امام معاصب کا بایام جی وزیات

ان بزرگوارون سے من قطعی ہے۔ گرائی روایت جاکٹر اومنیفہ کے العنہ بی وہ می الاقا اور رویت و روایت کے اس سے قائل نہیں کہ او منیفہ کا مرتبکہیں اور ٹرمد نہ جائے۔ گر شکو خدار کیے اور کو کو ن جگہے۔ بعض وقت انہیں جزرات کے زبان وقلم ہے اسی ہمین کا گئی ہی بن سے امام معاصب کا آبھی ہونا اور جاعت میما بہ سے مان ملانا پایا جاتا ہ دا، ابن جرکی ترافعی خیرات الحمان میں ناقل ہیں کہ امام الومنیفہ کا صفرت انس کو دیکہا ہے اور ووسری جگہدتو ہے جزبانی ما فنط ذہبی کہتے ہیں کہ الومنیفہ نے حضرت انس کو دیکہا ہے اور ووسری جگہدتو کہتے ہیں ایک مرتبہ نہیں بلکری مرتبہ دیکہا مضرت انس کا مرخ حضا ب کرنا ابو منیفہ سے ہی علوم ہوا۔

دم، ابن سعد ملبقات بیسیف بن جابر سے را وی بی کدخود ابو صنیفہ مجے سے کہتے تہے بیں نے حضرت انس کو دیکیہا او کی دائر ہی خشاب سے سرخ تمی ذھبی اس روایت کی صحت کے قائل ہیں ۔

دس خطیب بغدا دی نے تاریخ میں کہا ہے کدابومنیفد نے اس کو دیکہا اور دہل ابعین عطارین ابی رباح کی و ابواسحاق بیمی و محارب وہیٹم وقسیں ومحدین مبلدرو تا فع و شاری نے مقدمین کے معلق معلوم کو رہ فرمی سرید رہنے کی سیاحت کی سے۔

ہٹام دیزیفقردسماک وعلقہ وعلیہ ونی وغیم سے مدیث کی سماعت کی ہے۔ دمہ، زمبی نے تذکرہ حفاظ میں لکہا ہے کہ ابو صنیف نے حضرت انس کو متعدد مرتبہ دکمہا ہے جبکہ اس کو فہ آیا کرتے ہتے زغالباً ذہبی کویا د ندر اکم کو د ابو صنیفیمیوں مرتبہ بعرہ

بایا با رسسه . ده ، نوی تهذیب الاسماری همیتی که ابومنیغه کے وقت چاہیما برکوفیم موجود ستھے ید بیرتو ا مام صاحب کا نمیں نہ دیکم نبایع بسیدے ، دا) ابن جوزی ل متنابریمی باب کفالت کے تحت دانطنی کا بیر قیاس فل کرتے ہیں کہ ابو صنیف نے اپنے توان فل کرتے ہیں کہ ابو صنیف نے اپنے زمانہ کے کسی صحابی سے کوئی مدیث سی نہیں البتہ صفرت انس کو انکہوں سے دیم بر لیائے ہم صحابہ کا ندد کہنا ہم متابہ کا فدیم نا والی تعریب کا ضد الجملاکرے ۔ جم صفرا ور اہم ہم جم انہ کا ذرکہ نا توجیج کے اس کا دیم کا دیم کا دیم کا وکیم نا تو اور کیا ہے )
سے ۔ بید دارطنی کا اند ہا تعسب نہیں تو اور کیا ہے )

ر سیست میں ایست کی رہافتانیوں کے باوجودا مام صاحب کی روبیت وروا ارضحایة ابت ہے۔

دا، خوار ری نے با نا دجید ہلال بن ملاء سے انہوں نے اپنے والدسے انہوں نے خودالوصنیفہ سے روایت کی ہے ہیں نے سات مسحا بُررُسول سے ملاقات کی اورمسہ یک سے مدیت کی سماعت کی ہے در منا تب الومنیغدازخوار زمی )

دی امام ابویوسعت ابومنیفه سے ناقل بیں وہ کہا کرتے تیمیں نے صفرت انس کو سجالت نما زسجد میں دیکہا ۔

دس، ابن ملکان دیباچئهٔ تاریخ میں کلہتے ہیں کہ ابنا دُنقات ثابت ہے کہ ابو صنیفہ کی حیار صحابوں سے ملاقات ہوئی ۔

دس، یافی نے مراُ ۃ الجنان میں لکہا ہے کہ الدسنینہ کا چارمہی بہسے ملنا ٹا ہت ہے۔ دہ، ابن مجرمتعلانی کتے ہیں کہ الدصنیفہ نے ایک جا عت صحابہ کو دیکہا ہے اور آسی کے آیکا شما زنابعین ہیں ہے۔

د۲) ابن مجر کی شافعی شرح شمکو تومیں لکہتے ہیں کہ ابو منیفہ کے وقت آ عظم حاربقید حیات شیخ بیں صفرت انن ۔ ابن ابی اونی سہل بن سعدا ور ابوللفیل کو تو د کیہنائینی ہے ۔

د ٤) ابوالحاكسن ثافتي لميذ سيوطي معتود الجان بي سكيتي كه ابو منيفه نے ايک محم صحابه کو د کیهاے اور بایں وجہ آب اینے زمانے کے بہترت خواں -د ۸، ابوعبداد تدرینی وعبرالکریهمعانی و مشی به این این این است بوتعیم اس مرومعروت بابن دلین سے راوی ہیں کہ کو فدیں بوقت ابو منینہ میار محابہ روایت | در، سیولی نے سبئیل اسحفیدس الکہا ہے کہ مبدالکریم مری ثافعی نے ایک ارصحابه کی بنهی کمبی حیبی مرویات ابومیغذا زصحا برکوجمع کرکے آپ کی روایت عن الصحار كافقل لوقى شوت دياي . د۲) ابن مجر کی نے خیرات الحران میں ابو صنیغہ کی سماحت از عبدا متدین ابی ادفی کا فی ملوریژ ابت کی ہے۔ د ۳ ، سخسي . ابومنصور ولمي . بر بان غزنوي نے ثابت کیا ہے که ابو صنیعہ کو حالات بن أمي سيساع ماس تبا. دیم، موفق خوارزی ـ این بزاد کردری با ما نید مسل ابود او دهیالی سے ناقل میں کہ ام ابومنینہ نے عبدا متدین امیں کو دیکہا او منے سنااور رو ایت کی ہے۔ ده ، ابن مجر کی خیرات الحمان میں ناقل ہی کہ ابو صنیعہ نے حضرت اس سے مین مدتیں روایت کی ہیں۔ دى مىدرالائم خطىب خوارزم موفق خوارزى كاوعوى سے كداخات اسكے قال ہے کہ معابہ سے ابو منیف نے تقریباً آٹھ مدشین سے اور روایت کی ہیں۔ د، ابن موزیرات الحمان می کتے ہیں کرمن ائمہ مدیث نے ابو منیفہ کے مناقب

کیے ہیں اونہوں نے ابو صنیغہ کی روایت من الصحابہ کو بڑے شد و مدسے ابت کیا ہے کہ ابو صنیفہ نے حضرت انس سے اور عمر وہن حریث سے ہی روایت کی ہے مقر سنیں کہتے ہیں کہ عمر وہن حریث سے ہی روایت کی ہے مقر سنیں کہتا ہو کہ میں کہتا ہو کہ اس کے وقت ابو صنیعہ صرف ۲ سال کے ہے گریں کہتا ہو کہ میڈین کا اسراجاع ہے کہ پانچ سالم صنیع ہے جہانچہ امام حن امام میں علیہ النام محود بن لبیدا ور محود بن ربیع اور میں امام میں علیہ النام محود بن لبیدا ور محود بن ربیع جو بوقت و فات رسالتا ہ بار پانچ سالم سنے میں ابو صنیعہ نے بس قابل روایت اور تابل سماعت ثابت ہو کے ہیں۔ ابن مجر کتے ہیں ابو صنیعہ نے عبدا ستہ بن ابی او فی سے تابت ہو گئے ہیں۔ ابن مجر کتے ہیں ابو صنیعہ نے عبدا ستہ بن ابی او فی سے سے بی تو صدیت متو اتر من بنی اسم جداً بیتہ سی اور روایت کی ہے جس کی وجہہ سے بیتی تو صدیت متو اتر من بنی اس ہونکہ نہ صرف مید استہ سے بلکہ و آنگہ سے ہی ابو صنیعہ ہوتو سے بہی ابو صنیعہ نے سے میں عب کی ہے۔

د ۱ ابن بزار کردُری کہتے ہیں سکرین ابو صنیفہ کی رویت وروایت می الصحابہ میں شہات ہیدا کرتے آئے ہیں گرلاندو امام صاحب دونوں بتیں تاہت کرتے رہیں یہ باہرو این اواقت ہی ہوتے ہیں اور مسکرے تناکر ہی او کی ہے فالشت العدل العالم او کی من النافی المسکر ۔ امعاب ابو صنیف نے وا پ کے بچاس مرویات از صحابہ للمہدئے ہیں ۔ کسی نے کی امچھا کہا ہے کئی النعان فوا مارواہ به من الاخباری غرامتی المکہ خود امام مساحب نے ہی کہدیا ہے ضداور رہول کے احکام سرائکہوں ۔ ہم نے جو ملکہ خود امام مساحب نے ہی کہدیا ہے ضداور رہول کے احکام سرائکہوں ۔ ہم نے جو مسلم ہو کہ المیں کے کو کو کو کو کر کو کہ کہ ہے انسان ہی ہیں ۔ تابعین سے جو ساہے ہے موالی کے انتہاں سے جو ساہے ہے ہو کہیں گئی تا ذہیں گئے کو کہ دو ہی ہم جیے انسان ہی ہیں ۔

ده) طامه می فرح بدایری ام معاحب کے سماع ازمی به کا حقلاً نقلاً بڑت دیاہے گرائے کمیند قاسم کو اسکا انکار تہاجس کا جو ابطیعا وی نے مکہاہے بہرمال ثبت عادل نافی منکرے بہترہے۔

ددا، سیولی جا مع الاصول می کلتے ہیں کدائل روایت ابو صنیفہ کی روایت از صحابہ کے قائل نہیں گرامحاب ابو صنیفہ رویت وروایت کا نبوت دیرہے ہیں۔ الل روایت کا دعویٰ قیاسات پر مبنی اور اقابل قبول ہے۔ اصحاب ابو صنیفہ کا کہنا مدلل متحول اور قابل سلیم ہے۔ کیو کمہ مالات ابو صنیفہ سے مجی لوگ زیا دہ وا قف ہیں دعوہ الجمال و کیم ہاتا داا، علی اتعاری طبقات صنفیہ میں لکتے ہیں کہ ابو صنیفہ کا بعض صحابہ کو دیم ہاتا ہے البتہ صحابہ سے آپ کی روایت میں اختلات ہے اور اسی وجہہ سے آپ اصلام آبھیں میں شمار کئے سختے ہیں۔

داد) شیخ مبدالی دلموی مغرالسعادت کی شرح میں سکیتے ہیں ہ۔ درواقع از حنا معنل دور می ناید کی شرح میں سکیتے ہیں ہ۔ درواقع از حنا معنل دور می ناید کر مسحابہ درروزگار و سے باشندو و سے قصد ملاقات ایشاں کندولیا اور نیا بد با آنکہ وجود قد و م او دریں بلاد کہ ایشاں بودند ثابت است و مدت نبت ل زندگانی کردہ چہ وجود مسحابہ تا آخر مسدی اوسالے مسمت رسیدہ است مانا کہ بقی امحاب امام ابو منیفہ است کہ گویند و سے جا ماہ از صحابہ را دریا فقہ و از ایشاں رو ایت کردہ است ۔

د۱۳ د مام سیولمی بخش العجفه بی کلتے ہی کرماری بحث کا خلاصہ بیرے کہ الم مما بی کا دروایات من العمار جوہم کر بہونچے ہیں او تکے ر اویان ما بعد میں صنعت ہوتو ہوسکن کے روایات من العدمیں صنعت ہوتو ہوسکن

ا مام ماحب کی روایت من العجاب کالبللان امکن ہے۔ د ۱۲۷) ما حب منیته المفتی کا قول ہے کہ مات معابیوں سے امام معاجب کا مديث سنايا يرمحت كوبهونج حيكار. دهد، ما فلاكبرا م معابی انا دجيد روايت كرتي بي كدا بو منيف نه درميان كسيم اورس البیر کے بعروبی میں کئی مرتبہ حفرت انرائے سے ملاقات کی اور کئی میٹینیں دجائیں ا ١١٦) مياء معنوي مرقوم سے كه ابومنيغه نے ميں صحابيوں كو ديكہا ہے . د،، تسمل دين سخاوي للنظري المم الك كيتنائيات كااور الوضيفك و مدانیات کا انکار بونہیں سکت اگر جدائیں انتہا کامنعت ہی ہو۔ (منائیات کے مع روایات از تابعین کے اور وحدانیات کے معےروایت ازمحابد کے ہیں) د ۱۸ ملامه مقری شاخی نے توا مام صاحب کی روایت از صحاب کی جداگانہ كتاب مى سے اور این اسا دمتعدد سے روایت كى ہے كدا بومنیف كتے ہتے كہ میں نے مات منحا بُردمول حضرت انس عبد امتدبن حارث بن جزء وعبد اُمتدبن بی اونی وعبدالتدبن أني و وأله وعقل وعائته رمنى التدمنهم سے القات كى ب اورافنے د ۱۹) نطیب نوارزم موفق نوارزی *بیسندهل د*ا وی پس کهابومنیفه م تے میں نے سات محابیوں کو دیکہااور اون سے مدیث تنی ہے۔ اسس کے بعدہم خفیوں کو نہ ابن سعد کی مزورت رہی اور نہ ابن مجرکے کئے کی ماجت رہی ۔ امام ماحب کا پر کہنا ہمارے سے بہت

کا بی ہے۔

دم، ابوصنیفہ کتے ہے ہمارے علمارسب کے سب کتے ہے کہ سجدہ سہو بعد ملام کے ہے وہ مجی تشہد کے ساتھ اسی طرح مجھ سے میرے اوستاد ملا دہن ابی سلیمان نے کہا تہا کہ حضرت اس کا فتوی ہی ہی ہے میں حب حضرت اس کے متعلق پوچہا تو فرای سحدتی اسہو بعد اسلام وتشہد اس کے متعلق پوچہا تو فرای سحدتی اسہو بعد اسلام وتشہد فیرہ آئیگیر جبیا کہ اوتا د حاد نے کہا تہا۔

یہ میں ابو منیفہ نے کہا میں نے حضرت اس سے ساکہ میرے سامنے ابو قعافہ آج ہی موجو دہیں جنگی گنجان بڑی و اڑ ہی کو دیکہ کر حضور نے فرمایا تہاکہ اس کو ترشو ا دا جائے ۔

دم، ابو منیفہ نے کہا میں نے حصرت اس کو کہتے کنا کہ انحفرت نے فرمایا ملب العلم فریستہ علی کل سلم ہر سلمان پر طلب علم فرض ہے۔ دمیجے ،
د م ، ابو منیفہ نے کہا ہیں نے حضرت اس کو کہتے ساکہ انحضرت فرماتے ہے دا و نیر کا بتا نے والا فاعل نیر کے برابر ہے ۔ الدّال علی الحیر کفاعلہ دمیجے ،
د م ، ابو منیفہ نے کہا ہیں نے حضرت اس کو کہتے کنا کہ انحفرت نے فرایا فلام دمیجے ،
کی اعانت خدالگتی ہے ال الد الا احتد کہا ہیں نے حضرت اس کو کہتے کنا کہ انحفرت نے فرمایا ،
د ، ابو منیفہ نے کہا ہیں نے حضرت اس کو کہتے کنا کہ انحفرت نے فرمایا ،
جس نے دل سے لا الد الا احتد کہا و منتی ہے من قال لا الد الا احتد محلفا ذل لجنتہ دمیجے ،

د ۸) ابوصنیفہ نے کہامی نے صنرت و اثلہ سے ساکہ انتحفرت نے فرمایا شہ كاكام جيوار واورب شبهه كاكام كرو دع مايريك الى مايريك (9) ابومنیغدنے کہا میں نے حضرت و اُٹلہ سے ساک چھٹور نے فرما یا اپنے بہانی اللہ ہے۔ كاحيب ظا ببركر وخد اا وسكوبجا ليكا ا ورتهبي اً وسمي متبلا كرد نيجا 📉 لا تنظيرنَ شما تته لأتيكم فيعافدانندويتليك ومعج درجين ) د١٠) ابوصنيغه ي كما محد واثله بن استع نے كما كر صنور فراتے تے نماز بنجگانه سے بر بکر خدا کا تقرب کسی اور بات میں ہونیکا گھان مت کرو لانظین احد کم انہ يقرب الى الله با قرب من منده الركعات يني العلوات الخمته حسر، ، داا، ابوصنیغہ نے کہامیں سٹریمہ میں پیدا ہو اا ورعبدامتدن انہی سم<del>ل</del> کم یں کوفہ آئے میں اوسوقت سمار سال کا نہامیں ہی اونکے پاس گیا وہ فرمانے تیے میں نے انحضرت سے مناہے محبت انبان کو اند ہا اور بہراکر دیتی ہے حبک الثی میمی (۱۲) ابومنیغہ نے کہا ہیں نے میرے والد ابت کے ہمرا وسی فی میں ہا مع كي يس في من ويكما كداك بزرك بيض مديث كدر بهي اور اون كافرا مجمع ہے میں نے اپنے والدہے پیچها پیرکون ہیں اونہوں نے کہا بی*رمحا*بی ر*سول ح*ارمت بن مارث بن جزري . يس بي كما مجه الحراس اليواكدين الى زان عدد سوں میرے والدنے لوگوں کو چرمیا ڈکر جمیاون کے سامنے کردیا ہیں نے اس وقت اوکو پرکتے نامی نے انحفرت سے ناہے ج تنفس فد ا کے لئے علم دینا مال ارمیا خدا اوسی برکت دے گا ور شان و گان یں نہ اے ایما اوس کورز ق دیکا

ت تفقه في دين التدكفاه الشديميَّة ورزوّمن حيث دس اہمی عبد امترین مارٹ سے میںنے یہی سنا کہ صنور نے اون سے فرایکا كى امانت مرالمان كافرض ہے ا فائنة الملبون فريفية مائى كائم لمر دمرر، می فرانی سے یہی ساکھنورنے فرایاجس فرجمری حداج والم و ابنی جگرچنیمی دموند کے من کذب ملی متعداً ظیبتوا معدومن النار . د ۱۵۰ ابومنیغه نے کہا ہیں سنے عبدا متٰدین ابی او فی سے سٰاکہ انخفزت سے فرما یا ہے محہو نسلے کے برا برہی جس نے ایک میجد نبائی توحق سبحانۂ اوسکے *سامین*ت مِن ايك كمر منا ديتي من من مني مسجد أله تله ولكوفي قطا ومني المتدار ميّاً في الجدَّد مِيْرُمُ المم الومنيفه كامحابه سے لمنا۔ ان سے سنا اور روابت كرنا ابت موجيكا اورار بابعثل وروایت بهی آپ کو باوجو دِ انکار . تابعی مانتے آ *ئے ہیں خیانج* قبطلا<sup>تی</sup> شارح سنارى ارشا دالرارى مي كنتهي وندا نبهب الجهرومن العمابته كابن عباس وعلى و النرم و خالدوا بي سرره و حائشه وام ياني دمن التابعين الحن و ابن سيري و الثبي ومعيد وعطاء وابي منيغة دمني امترمنجر . اورما فط ابن حجرنے توخيرات الحيال مِ مان مناف كهد إكدام الوصنيف احيال العين سي . البعين | امام زين العابدين الوالحن على بن الحين عليم التلام . زبه وُ البيت إدر وميريت استوره الرعباين التسائرين ولدموك المينا دا دا حاب ولايت ا ئی کو دیوں میں پر ورش یا نئ ۔ جناب ائیرنے معرسہ سالگی آپ کو انحصرت کا سلام ہونی ا دابن عناكر، موكد كر المك و قديسن مرفي مهم سال كايتها . جمهورهما ي مرتسين كا بإن ب كراب المنال ر ملند المحصود ا ومدع وازبدوا تقاع ومرتب مديني

آپ کا بہت بند پاریخنا ۔ محدّمن با لا تفاق آپ کو تقد بلانزاع مانتے ہیں آپ نے اپنے دادا رالمؤسين سے اپنے جيا الم حن سے اور اپنے طلوم باب المحمين سے امہات المؤسين حفرته عائشه وام سلمه سے اورگبار **محا**بہ حغرات ابن عباس ۔ ابن عمر ۔ سعد بن ابی و قاص . ا بوموسی عبدانته بن سام - عمران - زیرهبدانتدرن عمرو - عقبه بن عامر جا بربن عبایغ الوسعيد . الل - زيرب ارقم - مهل بن سعد - مسور اور نيرمد إصحاب سي انحضرت کی مدیث سماعت فرمائی اورایک زمانه نے بلک<sup>عل</sup>ما کے اسلام کے خواص نے آی<del>ے۔</del> طا ہری اور باطنی فینان صل کیا۔ طبقات بیں ابن سعد کتے ہیں کہ ا مام زین العلام ہے ما مون كيثر المديث ـ عالى مرسبت ـ رفيع المنزلت ـ متورّع ـ زا بر ـ عا براورام ابن ا مام تھے۔ زہری نے کہا میں نے آپ سے شر مکر عالم کو نہ دیکہا آپ سے زیاد کہی لومتورع نه دیکها اور آپ کے سوائسی کو امنل نهایا ۔ زہری ۔ ابن جریح اور ابو صنیف وصفرت امام ہمام سے مشرف سماع حال نہا ۔ ابن جوزی انتھاریں کہتے ہیں کھادگی معود المرجا ن'مي ر'ا وي بي اورصميري مناقب نعان *يب ڪتي بي* ار بابسينيف سي *ڪياه ا* لوسوائے زہری ابن جریج اور ابو صنیفہ کے امام زین العابدین سے تلمذ ماس نہا اور اہنی کو آپ سے روایت کرنے کا شرف ماس رہا۔ آپ کا وصال موم میں میں ا بتقام مرببة منوره بوا .

ابن مروابوموس و زیرب ارقم و جابر و ابوسعید خداین وغیری سے مدیث سی اور آب سے آبی و اور زیرب مل سے آب کے فرزندان ابر آبیم اور عبد انتدا ور برا در زاد و آبام محتر با قراور زیرب مل زبری و ابو منیفه و ابن جریج و غیریم نے ساعت کی و نسائی اور ابن حباب نے کہا ہے کہ آپ متورح و زاید و مالم اور بڑے پائے کرزگ ہے جسمت کی میں مجالت قید انتقال فرایا و

دس عبد التدبن بن الا مام الحن عليم التلام الو مخد الدن المخس انجى إب كي تقوير تبيد ورعيس و زيرس و القائن براني آب نظير تبيد جمهور مخدين كابيان السائلة وصدق مامون اوركثير الحديث تبيد آب نظير تبيد عضرت المام ديالعائد التحديث مديث في اور نير و وجفر بن عبد التدو الن بن مالك و زير بن ارقم سري مديث كي سماعت كي اور آب سے ابو منيفه مالك مفيان و داور البي سے ابو منيفه مالك مفيان و داور البي سے ابو منيفه مالك مفيان و داور البي سے ابو منيفه مالک مفيان و داور البي سے ميں بعر التدبن مبارک نے مدیث سی و لادت من شرك يم من اور و فارت سے ميں بو دن سال زند ان ميں بودئ و

دم، امام محرّ بن ملی بین بن ابو جنفر با فرهیم اسلام بید با قرالعلوم نهور به علم فضل کے معدن به اتفان و تقابت کے مؤن اور دوایت مدیث کے امام فن مائے جاتے ہی ولائت بحث کے امام فن مائے جاتے ہی ولائت بحث کے امام فن اور جاتے ہی ولائت بحث ہی کے اوائل بین ہوی آپ نے والدا ور جابر بن عبدائم اور بین ہوی آپ نے والدا ور جابر بن عبدائم وابو سعید مذری و ابن عمر و ابن عمباس و ابن حفظ یا را ورزید بن ارقم اور ان جابو بن سے مطاوبن ابی رباح بروب دینار بر جابو بن اربات کی اور آپ سے مطاوبن ابی رباح بروب دینار بر جابو بن ارباق بر برائے بر جابے بن اربات ہو بی بن اربات و بر برائے کے میں دربات بی در بات میں دربات کی دوایت کی اور آپ سے مطاوبن ابی بر بیج بر جابے بن اربات و بر برائے کی دوایت کی دوایت کی دوایت کی اور آپ سے مطاوبن ابی بر بیج بر جابے بن اربات و برائی دیار کی دربات کی دوایت کی دوای

ابن سعدنے کہا آپ تقہ وصدوق وکٹیرالحدیث ہے اہل تعنیف سے امام ابومنین ہو اول میں است کرنے کا شرف ماسل اول مجتمد اہل سنت اور ابن جریج نے آپ سے مدیث روایت کرنے کا شرف ماسل کیا تہا۔ آپی وفات میں ہوی ۔

ی ہوں ہے۔ بی دوں سب بی ہوت ۔
دھ، زید بن علی بن بین ابوائحن الدن عیم اللام ۔ آب امام زین العابدین کے دومرے معام براد و ہنے آپ کی ولادت بن ہیں ہوئی آپ بڑے وکی فہیم اور سلم و الشخص ہے زہرونتوی آپ کا شعارتها اور اپنے مدا مجدید ناعلی کے ماندجہا و کے بڑے شوقین ہے ۔ آپ فن روایت بی تقرصدوق مامون مانے گئے آپ کے انہ جہا اپنے والدے اور ائن بن مالک ۔ ابوالفیل سہل بن سعدا ور مبدائند بن حارث بن جزوے مدیث کی روایت کی اور آپ سے ابو منیفہ مالک سفیا نین نے روایت کی آپ کو بامرشام بن عبداللک قتل کردیا گیا۔

د، ابوموسی حبفرن محدالصادق ابوعبدالندطیبالتلام آکی ولادی کشیر می بتمام مدینه بوی آپ نے صحابہ سے الن ابن مالک اور بہل بن سعد کو دیکیہا اپنے جد امجدا مام زین العابدین اور اپنے والدا مام باقرطیم السلام سے روایت کی نیز اپنے

ما قاسم بن محد بن ابی برانصدیق رضی انتدعندا ودسالم بن حبدا متدبن محروشی انترمنه ۔ ابی اسی ق وغیرہم سے ہی روایت کی اور آپ سے سفیان توری سفیان ماتم له تحییٰ قطان ابوعاصم ا ام الک ت كى ملى نے منهاج الكرام من كها سي كه الومنيفد ف ا محجفرالصادف سے قرآن کی تغییر طیبی اور اسمار الرجال میں۔ ہے کہ ا مام ابو صنفیہ نے ا مام حبطالعہ او سے مدمت می سماعت کی اور روایت کی ہے۔ علی القاری ا مام صاحب کے اجل اساتذہ اہل مدینہ بیت العی اہمبیت اور امام و قسط الم جغرافین بی بن در میں کتے ہیں ابومنیفہ اکثر کہا کرتے تبے میری آنکہوں نے امام حیفرسے بڑھا ی کو ند مکیها ا ورمیرے کا نوں نے آپ سے بہتر کسی سے ندسا کو لاالستان کہلک الن<del>وا</del> حضرمیں میرے د وسال گزرے ہوتے توہیں ہلاک ہوجا تا دکتا للامتصار ن حوزی ) امام حبفرتقه به صدوق به مامون متقن به امام اور محبت تھے حاتم به احمد بضبل محيي بن عين به امام الو منيفه به أمام شافعي أورنسا في امام طليكناكم ر نقرنسیے کرتے ہیں ۔ گرافوس سے کہنچاری نے آپ *لتے ہیں املیجس کو حبت مانتی ہے نجاری نے اوسکو قابل حجت نہیں تصور کیا ،* یرا ولی کم نظری ہے۔ ا مام علیوالتلام کا مسن شہادت ۸۳۰ ہجری ہے۔ مالک ۔ النام من أب سے مات روائین کی ہیں . (A) حن بن تحرب على بن اسطيا لب عليه التلام رأب محرب ا فرزندت أپ نے حضرت فحد بن حنیفه اور اینے طجاا ما محسین ۔عبدالمتد ب عبدائترن عمر - جابر - ائن - زيرن ارقم - حبيد ائتدن ابى دا فع سے صديت سى

ب سے ابومنیفرسفیا ن توری ۔ مالک ۔ عبدادتدین مبارک اور دیگرمحذ مین بے روایت کی ہے ایکی ولادت موسم پر میں ہوئی اور و فات سال پر ہے۔ د٩) المام مُوسىٰ بن حبغر بن مُحرِّر بن على بن الحبين السبط عليهم السّلام مُلَعَب بركاظ <u>۱۲۸ میرمتولد موک . این والد .عمدا متدین دینار . عبداللک بن قدا</u> دگمر محتَّدین سے سل عت فرما نیُ اور آپ سے آپ کے فرزندان علی وابر اہیم والمیل ا ورتا پ کے بر ا درعلی بن الا مام حبفرالصا د ق ومحد بن صد قه وصالح بن پزیدا ورا ما الوحنیفہ نے روایت کی ۔ فرمائے ہی برسنے جا مع منصوری ایام موسی الکافلرکو کیا ورا ونہیں اس سے پہلے کہی دیکہا نہ نہا اس سے بہنجا نا نہیں آپ میرے علقہ کے . قريب تشيريف لاسيُّ ا ور فرما يا انت النعان قلت كيفُ عُمتى قال ان امَّته تبارك و تعالىٰ يقول سيابهم في وحورتهم من اثر السجو د قلت له المتد تعليم حيث يجعل رسالته كماتم ہی نعان ہومیں نے کہا آپ کے بہانا کیے فرمایا تمہارے چبرے سے اور آبت یا ہی میں نے کہا ضداکو اسکا بخو بی علم ہے کہ رسالت کو اپنی کھا ن پر رکھے ۔ آتیقہ مون ستے۔ ابو ماتم رازی کیتے ہی آ ہے تقہ و صدوق اورا کا الم میں امام شافعی فرماتے ہیں آب وارث علوم نبوی ستے۔ عالم ورش سنے۔ اورام المبريت تب آب توآب آبي مرار اقدس تك تريق مجرب كي أب كي توسك دعا نائمنی مشجاب بارگا و خدا و ندی ہے آپ کی شہادت سرمایر میں ہوی ۔ایک وقت إرون رمشيد كے ساتهہ آپ ہى بعد فراغ جج بذيارت بدينه تشريف فرماہو مزار اقدى يريارون فيسلام ان الغاظيس عرض كما آب ير درودوسلام و ميرك ابن عم - عرا ما م كاظم قبر شراعي برما ضرموك اوركها الملام واصلوة عليك يابت

د وسلام ہے اے میرے والد ما جد ۔ ارون کا چره سفید لاگیا اور کہا الواكن يوفرنبس كوزياب. دا) ابوعم ما معی ر آپ حضرت عمرضی امتدعنه کے عہدخلافت م تولد ہوئے ۔ ایکیو صمایہ کی ٹاگردی کی سید املی امہات الموندن حتم من مائشه و حفرته أم سلمه اور عمران بنصين . عبدا متدبن مسئود . زيد ب نَّاتُ به معاذبن بَنِ بن عبال ما بي بن كعبُ ما ابو ذرُّ ما ابو درواً وابن عبالً ما ابن مُمَّرً عدى بن ماتم ملى معبر من عائم من مغيره بن شعبه معافر مسعدا بن ابي وقامل. زَيْرِن عوام . طلحة . ما براً . إلو برريه . جري . عبدالمتدب عمروب عام ا بو آماً مُد السَّابِ مالكُ . ابوموسَّىٰ . زيدب آرتم يسهل بن سعَّد . مبدانيرب بسره ۔ ابن ابی او فی ۔ ابوسعید ۔ عبدامتدین سلائم ۔ مبدالرمن بن موت واثلاث عبدالتدين خل مر مابرين سمرة معقل بن بيار مقدار وحندث ابوجيفه . ابوقل و و رمنى التدمنيم فياص اساتذه الحيسة . اورشبي المليل بن فالد ۔ اسعدبن سوار ۔ داؤدبن ابی مند ۔ زکریا ۔ تمییٰ بن سعید ۔ شعبہ اممش ۔ ابومنیفہ ۔ ابن عون ۔ یونس ۔ سفیان وجیرہم نے مدیث سنی اور روا كى . 'دېبى كېتىرىي سىع ابو منيغە عنەكثىرا و مو اكبرشيوخ ابو مَنْيغە . وفات آلي كناسك مي ہوئی ۔

ت ابو عمران ابر اہیم تخی سنگی شی تولد ہوئے کبار محابدا دراہ ہا المونین حضرتہ عائشہ واُم سلمہ سے اور اس بن مالک ۔ عبدا متدبن او فی ۔ عبدا متدبن ای ابو ہریر م ۔ ابن محرابن عباس ۔ ابن زبیر ۔ زیدبن ابت ۔ عبدالمتربن طارب جزاور مهل رمنی انتدمنجمسے مدیث سنی اور تابعین میں ملقہ و اسودا ورمسروق وعبدالرحمٰن بن ابی میں ۔ مبید مین عمر ۔ شریح ۔ ابو مبدار حمل کی ۔ ابد و آل اور در بن مبینژ وابو عمر کی سے سماعت کی ، ابراہیم اس یا یہ کے بزرگ تبے کہ انکی وفات پڑھو گئے كهاكه ابراميم ف اين بعدا يامبياكي في تعيوم ا - انكالتب مير في الحديث تهامديث کی برک اور جانج ان سے بہتر کسی نے نہ کی شعبی کہتے تیے بھرو ۔ کو فہ ۔ مجاز اور ثام سے بڑا عالم فن کوئی نہ تہا۔ ابراہیم نے سایل فتہیہ کاایک مختصرمو ولکہہ ركهاتهاجس كا ما خذ قرآن ومديث اور فتا و ئ سسيد ناعلى وعبدا متدين مسود تها . الإمنيغه كتين جب ابرابيم كومجاج بن يوسف كى موت كى خبر بى توسجد والكراد اكيا اوركها آج فلم اوعد كبابه

دس) ابوالزبیر کی امنوں نے ابن عبائش ۔ ابن عمر مباہر ۔ ابو ہر رو ۔ الواظم سهلُ أَ ابن إبى أو في يه والريح فرت مائشه وغيرم سيسماعت كي اور ان سطافي في

نے روایت کی ۔ انکی وفات سیائی میں ہوی ۔

رم دم ) مخد بن منکدر ـ انہوں نے ابو ہر تیر ہ حاب علارق بن شہاب ـ واثلہ قبيعية - ممروبن حريَّتْ بـ سبرب ارْ فَلا تو به عبد المتدرَّبُّ ابي او بي اور ان وفيريم سے مدیث شنی ابو منیغہ کوان سے ہی ساعت ہی سطامیہ میں آئی و فات ہ د ۱ و تاسم بن محرب ابی برالعبیریت امبول خصرت مائشه حضرات ام مهمه و مغیر اور حضه سے اور مہل بن سعد - ماکب بن پزید - مبد انتدبن بسر - عمرو بن سلمه -مالك بن اوس - عبد استدبن مارث - اور اس رضى استرميم سے مديث سي اور آپ

سے بھی ا مام ماحب کوسماح مدیث تها او کی وفات مختایر میں ہوی ۔

دا، مالم بن عبدامتدی مخرابن انخطاب انہوں نے اپنے والدحفرة المم والو ہریہ و ابن عباس و جابر وراخ بن خدی وا مام من وا مام سیطیمالتلام سے حدیث سی انکی ولادت با یام حضرت مخربوی بنی انکی وفات سنا میں ہوی امام الومنیغہ نے ان مے بہی حدیث کی سماعت کی ۔

د ۹) می بدین جبیرولے سائب بن ابی النّائب مخرومی انہوں نے حفر ملی و عنمان و سعّد و عائشہ و زیر و ابی بن کب ۔ ام بانی ۔ ابن عمر ابن عنمان و سعّد و عائشہ و آری و ابی بن کب ۔ ام بانی ۔ ابن عمر ابن عنمان و ابن سور سے سماعت کی ۔ تغییر سے مزت بن جباب کے خاص تاگرد ہے ابو عنید کہتے ہے ہی او کہ سے دین تک ابو عنید کہتے ہے ہی ہو کہ سے دین تک رہا وہ ابنی سو اری ہی پر شماز بر لیا کرتے ہے ۔ مجا پر سائمہ یں تو لد ہوئے اور سے ابن کی یہ دفات بائی ۔

۱۰۶ مقم مولے ابن عباس انہوں نے صرات ابن مباس ابن عمرا بن زبیر جابر ابوسید ۔ ابو قتا دہ اور ماکشہ رضی استرینہ سے نا ابو صنیف نے ان سے بی سماع مدیث کی۔ کہتے ہیں ہیں نے مقم سے نا ابن عباس کہتے نئے کہ انحفرت نے فائم برر مدیز ہیونچے کے بعد تقیم فر مائے انکی و فات کرنے ہیں ہوئی ۔ بعد تقیم فر مائے انکی و فات کرنے ہیں ہوئی ۔

۱۱۲۵ ابن سیرین مولے ان ابن مالک ان کا تولد زما خصرت مخان ای او اور درا در حضرت مخان این اور اور اور اور اور استرین انہوں نے حضرت ملی وعائشہ والم سلمہ والم شبید و کو در اور خواد کا اور کا کہ در اور کی انہوں نے حضرت ملی وعائشہ والم سلمہ والم شبید و کو در ابن عمر ان و ابو سخیر و ملک رو ابو ابو کی میں بڑے انساری اور کئی مسحا بہ سے سما عت کی میر بڑے مُجرانے جاتے مستح تفیر قرآن میں بھی مام ملک متباا کا انتقال مسلمہ میں بھی ام معروز و اا بو منیفہ نے سے تفیر قرآن میں بھی مام میروز و اا بو منیفہ نے سے تفیر قرآن میں بھی مام میروز و اا بو منیفہ نے ایک انتقال مسلمہ میں بھی ام میروز و اا بو منیفہ نے ایک میں بھی اور کئی میں بھی میں بھی اور اور کئی میں میں بھی مام میروز و اا بو منیفہ نے ایک انتقال مسلمہ کا میں بھی اور کئی میں بھی مام میروز و اا بو منیفہ نے اور کئی میں بھی میں میروز ا

ان سے مدیث منی اور اینا و وستمورخواب کانی انش قبراہی ملی امتد علیہ وآلہ وکم انتے لمرتعبيرمد لي تبي انت بنش علم لهني ملي المترطبيد وآله وسلم متحاتل بن سليمان مي الوصنيغه ے ٹرکٹ لفرتیے جکہ آپ ابن میرین سے علم کمال کردھے تیے دمسے انتعال ميد بن سيب خيرالتا بعين ا بو محرّ مخزو ي آية ز ما ينحفرت ابو مُرَّمِيد لنّ عنرت مخرحفرت ملی ا ورمعفرت مثمانی سے مدیث منی اور ایکے متو ہے سنے حفرات عائشًا الملمّ بحفيد . زنيب ميون معني - الممبيّد المات المونين یے نیزان سعود ۔ زیرین است ۔ ابی بن کعب معاذب بل سمان ۔ ابو بیریرہ ابن عباس و ابن عم صهيت الوالدردار ، معاقبالو در اورنير ٠ بدامع به سي صد منى ائخا أشعال بمفام مدينه منور و المصنيد كوان سيري المناتم المتعمر یں نے سعید بن میب سے نا کہ صفرت ابو ہریہ و فر ماتے ہے کہ انحفرت نے اِمریا سے کہانے بینے اور لینے دینے سے منع فر مایا ۔ مید بن جبرانشهید بڑے یا کیے تابی متبے حضرات علی و**مثا** ک و حضرا عائشة وامسلمة وصفية وامجيرة وام مأنى ساور نيرصرات زيم وطائم ومبالرحن ر و سعید و معافز و این مسعود والودر دار و ابو ذر و جنات و حبدت وزیرین ما اور نیز · بم معابے مدیث می آپ کو عجاج بن یوسف مے مصفی کدیں بمقام کو فعمل کیا ا بومنیع کتے ہیں کہ تامین کو فدمی ابن جراسیے ہی ہے جیسے سعید بن میٹ مین ہیں ابومنیغهٔ کوان سے بی سماع مال تہا کہتے ہیں مجہ سے سنیدنے حضرت خدیعہ سے روا كى كة اتخفرت نے فرما يا مجنون . مبى اور نائم مرفوع الملم إي . دُه:) علائن ابي رباع كي ميه صاحب صل وكل تي أكالولدزما خطات

د ۱۷) ملیا ن بن ایگار حضرتیمیور کے علام اور بدینہ کے متها کے سبعدیں تے۔ ابوم مرکی کتے ہیں نے مبدا سترین واور بن عامر بن رہے حربی سے نا ا ورعم وبن على الديني كيت بي مي سن بي داؤ د كم مي عبدا نتدخر بني سعانا يكدن انہوں نے ابومنیغہ سے پیما کرائے تابعین سے آب نے کن کن سے ملم ماں کیا فرایا میں نے قاسمٌ بن محدَّب ابی کرصدین سے سالم ن عبدالمتَّدین مُرَّسے طا ویں وسلیمان وعکریرا ولمول وعبدا نتدَّب ديناً وحنَّ و مُرُّوب ديناً وا بي الزيمر ومطأ روقنا دُرُّ وا برأيم خي وتتبي وناخ اورا ونجه اقران سے ملم مال كياہے ۔مليان كوامهات الموننين مفرتيمون حضرته عائشة حضرتدام سلّمه وزيدبن ارقم وابن عبائل وابن مجرٌ وابوْ مّا دُرُه و جأكر والجائيُّر وغيرتم سيساح ماكن متها انكا أتتقال لنبائه مي بوا ان سے امام ابوصيَّفه كونلا فال تها . کتے ہی مرملیا کا کو حفرت ابن عباس سے روایت کرنے سا سے کہ بااوقات حنورمیج کی نماز کے سئے آتے ہے اور آپ کے مرکے بالوں سے بانی کے قطر ٹیک دہے تیے۔ د ۱۸ مرون دنیار مولے ابن عربی این بہائی کے ماند صرات ابن عربی این بہائی کے ماند صرات ابن عربی این بہائی کے ماند صرات ابن عربی ابن عبائل و مائٹ و ابن زئیر جائر و انن و ابوالدر دار و ابو قارہ و غیر ہم کے فاکر د تیے ان سے ابو منیفہ کو بہت سماع حدیث حامل متہا آئی و فات ترائی ہیں ہوئی ابو منیفہ کرتے ہیں کہ عربی د نیار سے میں نے ساکہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ عربی د نیار سے میں نے ساکہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ عربی د نیار سے میں نے ساکہ ابن عباس فرماتے ہیں کہ عربی د کے استحداث کے ماتھ و معنیار رہ سجد وکرنے کا حکم ہموا ہے۔

د ۱۹) مل و سبریکیان ابوعبدالرمن کی میوسفرات زیرب ارقم ٔ ابنافاقا حضرته عائشهٔ حضرته ابو بهریهٔ ابن عباس و ابن می وابو قتاده و اس رضی انتدعنیم کے شاگر د تنجه ان کی و فات مرتزائه میں ہوئی ا مام ابو منیفہ کو ان سے ملفر فاص تہا۔ د ۲۰) عبد الفرز بن رفیع انہیں حصرات ابن عباس ابن می انسین مالک ابوقتادہ جا بر و مہل بن سعد و جا بر و مہل بن سعد و جا بر بن سمرہ اور ابن ابی او فی سے مشرف تلمذ تہا ابولیک

الو منا دہ جابر و ہل بن سعد و جابر بن سمرہ اور ابن ابی اوی سے سرف عدیہ ہویہ نے ان سے بہی مدیث کی سماعت کی کہتے ہیں ہیں نے عبدالعرزیسے سنا وہ کہتے ہتے لدا بو قتا د'' سنے کہا کہ انحضرت نے فرما یا لا تعبو الدہر فان استریج الدہر۔

ووی به میران این البخود مولے ابن خزیمہ انہیں ابورسته. اس بن مالک اور دروال

رم ابو والل وزربن سي تلفر ما ابو صنيفه نے ان سے علم قرات اور مدیث سيمي ابو صنيفه حب بڑے ہوئے تو عامیم ان سے خود سکہا کرتے تہے اور کہتے ہے تم بھین ہیں ہمات پاس آتے ہیں ۔ پاس آتے تہے اور ہم بڑ ہا ہے ہیں تہارے پاس آتے ہیں ۔ د۲۲ علی بن اقمر انہوں نے حضرات الجرجمیفہ وائن والواطنین سے مدیث بی ا اکا اُتقال سلاک ہیں ہو ا ۔ ان سے امام مساحب نے مدیث بی اور روایت کی ۔

د۳۳۷) عبرالکریم بن ابی المخارق نے ام صلیہ وصور بن مخرمہ وانس رضی التعرفیم سے سماعت کی انکا انتقال سی سماع مال تھا۔

دمهم) زگوان انہوں نے حضرات حتمان وعلی و سعد وسعیہ وابو ہرہے ہ و عائشہ رمنی انترعنہم سے سنا انکا اُستال کرائے ہیں ہوا ابومنیفیٹنے اون سے ہمی حدث کی سماعت کی ۔

د ۱۵) منهام بن عروه بن زبیر بن عوام انهوں نے حضرات ابن عباس ابن عمر ابن زبیر جا بر به ک بن سعکد ابوقتا دہ و ابو ہریہ و خیریم سے صدیث سی پیہرائے۔ پر میں تولد مہوئے حضرتہ عائشہ کو دیکہا اور آپ سے بھی صدیث کی سماعت کی اور اسمایم میں وفات یا ٹی ان سے بھی ا مام مساحب کو سماع صدیث مال تہا۔

ر ربن زیاد کرن انکو صفرات عمی و حاکشهٔ و ابن عبائ و ابن عرائ و ابن عرائ و ابن عمروالوقاده والو مهریه و حفیریم سے سماع صریت حاس مها اور ان سے بہی ا مام الو حنیفه کو سماع حاس مها کہتے ہیں حَدِّنا زربن زیا دعن امیرالمونٹین علی ابن اسطیالب عن البنی کی اندعوالہ الموالہ الم

دور ربیدرائ الموصرت الله ساع مال بها اکانتقال سامی ا

ابومنينه كما ان سيعي سماع حال تمنا -

دمر) مادبن ابىليمان كوفى كوصرات ائل وجائر دائل وابن ابى اوفى عامل

صدیث تھا۔ بیدتو امام ماحب کے فام اور ا دیتے۔

د ۲۹) تقاده بن و ما مرُ لجری انکو عبد استدب حرُبُّ اس بن الگ ابی تعلیب من مازهٔ العدوی و دانوالمنظی سے سماح مدیث تقال کا انتقال کا ایک بی بروا امام مارب

انکے خاص تلا ندہ سے تیے ۔

رس) شعبہ ۔ امام فن صدیت مانے جاتے ہے ۔ اکوحن بھری معاویہ بن قرہ م عروبن مرہ ملہ بن آل اور اس بن سیری اور مجا کہ و فیرہم سے سماع متنا انتقال سلا ہم میں موا ا مام صاحب کو فن حدیث کی سندشعبہ ہی نے دی تمی اور شعبہ شعبہ ہی ہے درس، ابو اسی قرم بی انہوں نے حضرت علی علالتلام کو بحیثم خود دیکہا تہا اور زیدبن ارقم " ابن عمر' ۔ حدی بن حاتم " ۔ برار بن مگاز ۔ جندب بن عبدا دستہ ۔ انس بن ماکٹ ۔ جابر بن عبدا در ابن ابی او فی خو فیرہم سے مدیث کی سماعت کی ان کا ' انتقال سے ابو عنیفہ سے کئی مدیشیں

ساعت کیں اور انکی روایت کی ہیں . د۳۲ مبد المکسبن عمیر انکو حضرات مابر بن سمرً ، حندب بن عبد النَّر ۔ حدی بن حاتم "۔ ابن زبیر ۔ ابن عمر ۔ ابی بکر اور ابن حباس سے سماع حال شاان کا

انتقال تسائد مي بواا مام ما حب كوافي بي ساع مديث مال تها .

دسس ابوبردہ ۔ میرصرت ابوموسی اشری کے فرزندا ور بلے محدث میں انہوں سے جناب امیرالمونین علی سے اپنے والد حفرت ابوموسی سے اور

سعزات زبیرین موام مندنید مدانتدین سلام ابو بررین این نی اوراین مهاش فیریم سے روایت کی انکا انتقال سندیری بوا امام ابو منیفرنے ان سے بہت سی مدین منی اور روایت کی ہیں ۔

دس مبدالرمن اعرع انبوں نے ابو ہریا و ابوسٹید وانس بن مالک فیلمنگا سے ساعت کی انخا انتقال مئلا شہریہ ہوا امام صاحب کوان سے کئی سال کی سحبت رہی اور آپ نے مبت سی مثیری ان سے روابٹ کمیں۔

دوس، اجمش ۔ انکو ابن ابی اونی اور حصرت انس سے سماع حال تہا۔ انکا انتقال شمالی میں ہو اابو منیفّہ انکے خاص ثما گردوں سے ہتے اور میں ملقہ کمکے خاص ثما گرد ہتے اور ملقہ حضرت عبدالمتدن مسور کہ کے خاص ملا غرہ سے ہتنے ۔

د۳۶) علم بن عتبه انکو ابی مجیفه اور انن سے سماع مدیث بہا انخانتقال مطالب بر میں ہواان سے بی امام ماحب کوساع مدیث مال بہا۔

دیوں زہری ۔ یدا ام فن مدیث ہے انہیں دس بار معابیوں سے سماع مدیث ہتا انہوں نے حزات ابن عرام من مدیث ہے انہیں دس بار معابی و مائر اور امام مدیث ہا انہوں نے حزات ابن عرفی و ابن عبائل وہ اللہ عراب المائی سے بہت می مرشیں روایت کی اور زہری سے الومنی استال سے اللہ میں موا یہ میں موا ۔

د ۱۳۹۶ فرید بن اسلم میر حضرت ابن می کشوی خطام اور اسلے باپ حضرت میر کے خلام اور اسلے باپ حضرت میر کے خلام تقر دیا ہے خلام تقے فرید نے میر ابن می ابن میں ابن میں ابن میں ابن کا میں میں ہوا ۔

دبه، معاکبن حرب انکوصفرات جائر و نعان بن بشیرو انتخ و جابر به مرفق و فیریم سے سماع تہا ابکا اُتقال سے خاص نمذرهب ۔

دام، محارب بن د نا را کو حضرات جا بربن سمره و جابر بن عبدانند وابن مرا و ابن عباسٌ و فیریم سے سماع حدیث تها انخا انتقال منالب میں ہواا ورا مام میں ا نے ابن سے مدیث کی سماعت کی ۔

د ۲۷ مرایل روایت کول شامی حضرات ملی و ابنی بن کوئٹ وعباده و عالیته وغیر جم سے مرایل روایت کوت کے حضرات ملی و و اثلہ وائن کے سے مرفوع مدیثیں بیان کرتے ہے ان کا استعال سالئے میں ہواا مام ابو صنیعہ کوان سے بھی سماع مدمث تما۔

دسام، سلمه بن کیل انکی و لادت سنای بی بوئی حضرت عائشهٔ کے شاگردتے انہوں نے حضرات ابن نگر ام سلمہ و حندب بن عبدائلد و ابن ابی او فی وائل واب مباس و مباس کے مباس و مبابر سے روایت کی انکی و فات سائے میں ہوئی ابو منفہ نے ان سے بھی روایت کی ہے۔

دمم، کون محرت عتبان سود کے پہتے تھے اور کو فرکے فتہا سے

سے تعے انہوں نے حزات ملی و عائشہ وابن مودوا بی ہریر و ۔ اور ابوسٹیدوا بن محرو ابن عبائل و مبدئ و ابی الدردا ، و بر اء بن عاز جا بو ذرونی الترعنم سے روایت ا کی ۔ انکی عمر تقریباً اکم صدرمال کی می انکا نتقال محلائ میں ہوا ا مام معاصب مون کے خاص ٹاگردون ہیں تھے ان سے کی حرثیں روایت کی ہیں ۔

دههم، عامم بن کلیب انہیں اپنے والدسے وال بن مجراور حضرت انس سے سماع مال تھاان کا انتقال سلائے میں ہوا ابو صیفہ ان سے مکثرت روایت میں تریس

روس عدی بن ابت انکو حضرت انس عامی کمذیخا انہوں نے برا و بن عارب ۔ زیدب ارقم ابناوں ابن او بی اور انس رضی استرم سے مدیث منی ان کا انتقال اللہ میں ہوا ان سے ابو صنیع سے نیا اور دوایت کیا ہے۔

دیس ملم بن کمیان انکو صرات انس اور ابن ابی او فی سے سماع عما اور اہام ما حیب نے ان سے بی سماع عما اور اہام ما حیب نے ان سے بی سماع میں اور اہام ما حیب نے ان سے بی سماع میں اور اہام ما حیب دو والمول این میں ان میں ایک مدند کان رسول استرملی والہ وسلم کی ب دو والمول وہی دو والمول وہی ہے۔

د ۸ م) عاصم احول انکو عبدالندین مرم الز من الک ابوالعالمیه معاذ ة العددیه سے سماع تھا اور اما م صاحب انکے تُلا ندومیں بڑی عزت کے ماتھ د کھیے جاتے تے ۔

دوم) عطیه اکو صفرات ابوسیید. انسی بن مالک مه این مگر و جا بر مالک و این محمر و جا بر مالک و این محمر و با بر مال می این این او نی وغیر بم سے سماع متعالی کا شقال اللیک میں بوالا ممان

نے ان سے بہت سی حدّیث اور روا بیت کیں ۔ حدثنا عطیومن ابی سعید عن ابنی کا ميالدوكم انهاميت في الغجرالاً العبين يومًا . دْ ٠ هه ما عمرو بن عيب بن مخرب عبد المندب عمر و بن حاص الهول في سيرب طاوس . شعبه . اسين دا دا محدا وراسين والدسي ساعت كى ان كا انتقال السير مين بوا . ابومنية كوان سے بمي سماع مهل تھا . وا م زیادب ملاقہ کو نی انہوں نے اسا مہب شرکی جریر بن عبدات مغيره بن شعبها ورقطبته بن مالك رضى استعنبي سي سماعت كى اَن كا اُسْعَال مسل یں ہو اان سے امام معاحب نے کئی ورتبین ٹیل اور روایت کیں ۔ ا ١١) جال الدين مزى ك تهذيب الكال كے منع ٢ ، ير مكت إس تعمان بن ابت فقیرال عراق اور اصحاب رائے کے امام بے الوح جد المحت النه كود كمياا ورابر الهيم والمعيل من عبد اللك وحبله وابي مارث وحن بن مبیدا مته و حکم بن عتبه و حادین ابی سلیمان و مالدین علقمه و رمبعه و زمبریمامی و زیاد وسعید دسلمهٔ و سماک وابورو به وشدا د وشیبان وطائوس وظربيت وطلحه وعاصم بن كليب رشعبي وعبدا بتدا بن جبيبيه وعبدا بتدبن دينارو عبدالرتمٰن الاعرج وعبدالغرنر وعبدالكريم وابن عميرو عدى بن ثابت وعطاءبن سأ وعطاين بيار وعطيه وعكرمه وعلى الاقمر وملى بن الحنَ الزرا د وعمروبن ديناروعون بن عبدائتدو قابوس وقعم . وقتا ده وميس و محارب وابن الزيرو محد بن مائر ا م محدالبا قرو محد بنسي و محدُ بن سلم زجری و محد بن منکدر و مخول بن راشد و طبین به مِنعَن وْتَعْهُم وْمُنصور وموسَى بن ابى عائشة و ناصح و نافع و بهشام و

وليد و يحييٰ بن سعيد و يحييٰ الكندى و يحيىٰ بن عبدا ديته الجابر ويزيد الفقير و يون و ابى الزبير و ابى التوار وابى عون و ابى فرده و ابى معبد وابى حباب المي يحاص كلا الزبير و ابى التوار وابى عون و ابى فرده و ابى معبد وابى حبام الوصيف بقول الواسحاق انكے زما نديں چار محابہ تے انہوں نے ان سے حدیث نه فی طلیب نے كہا ہے امام امتحاب الرائے تے اور تعتبہ الى عواق تے انہوں نے حدیث الرائے الى مائى و محارث بنی ابوا میہ و نا فع و مبدالكر يم ابوا ميه و عليه وابن رفيع و عبدالكر يم ابوا ميه و نا فع و مبدالكر يم ابوا ميه و عليه و ابن رفيع و عبدالكر يم ابوا ميه سے اور نمی بہت ساروں سے حدیث بنی .

دس ابن مجرنے تہذیب التہذیب دسویں مبده وہیں بن کہا ہے تعان بن ثابت المام نے حضرت النو کو دیکہا اور حطاً و عامئم وعلقہ و حاد و حکم وسلمہ والم با وعلی الاقمروزیا دوسعیڈ و عدی بن ثابت وعطیہ وطریف وعبدالکریم ویجی بن سعیڈ وہنائم اور بہت سے ابعین سے روایت کی ہے۔

دیم) نوبهبی نے طبقات میں لکہاہے امام ابو صنیع نے حضرت انس کو کئ مرتبہ دیکہا اور عطاء و دبی اسحاق و نافع و عبدالرجن الاع ج و قتاده و عمرو بن دینار ومحار هے بیٹیم قبیں و مخدابن منکدر ویزید فقیرو ابی الزبیرو ابن عمیر ومنصور بن زازان ومنصور بن معتمر و عطار بن سائب و عطار بن ابی سلم و عاصم احول و کمش و اوزاعی وغیر ہم سے سماعت اور روایت کی ہے۔

ده، زمبی نے تذکرہ الحفاظیں لکہاہے ابوصیفی امام اعظم نقیہ وا ق نے حضرت ان کو دیکہا ایک سے زیادہ مرتبر جبکہ ووکو نہ آتے تھے اور مطارد ا فع<sup>و</sup>

عبدالزمن وعرج وعدى دسلمه وامام باقرو قتاده وعمربن ديناروالواسخي سيعي اور بہت ہے لوگوں سے متین میں اور دوایت کی ہیں۔ دو، ذہبی تذکرہ حفاظ میں تعبی کے مالات میں تکھتے ہیں شبی سے اعش اور ابو مینیسنے مجی روایت کی اور تعبی الم ما ابو مینی کے اساتذہ میں سب سے بڑے اور تا اُ دے ، علی القاری مندا مام ابوصنی کے مدے پر سکھتے ہیں اور ابر آہم کی تعلق ميامليل القدر تابعي اوزفقيعي امام الوصف كاساتذه سي تقاء د ۸ ) علی القاری مندا ما مرابو منیفه کے مدف میں سکتے ہیں ابو حمرہ سکری عمرون علی سے روایت کی میں نے عبدا متدین دا وُ دخر بنی سے منا وہ کہتے تیے میں نے مکیدن امام ابو منیفہ سے پوچہا کہ کیرائے یا بعین میں آ ب نے کن کن سے ملاقات کی فرمایا قاسلم . سالم وطاؤس و مگرمه . کمول و مبداستدن دینا حن بصريًى ۔ ممروبُ دينار ۚ ابوالزَبْرِ كَى ۔ عطاركى ۔ متادہ بغرى ۔ ابراہم تحق شعبی ابوجم نافعٌ اورا ونكے اقران سے . دو، المصناري نے تاریخ كبرجز، را بع م<u>ود ب</u> كهاہے نعان بن ابت ا بو صنيعًا سي عبا د بن عوام عبد التدين مبارك بمينم. وكيع اللم بن خالد والومعا ويد و عبدالرمل مقری و غیرہم نے مدہبت کی روایت کی گرا بو منیفر مرجبہ تھے لوگوں نے ائی رو ایت اور انکی را اے پرسکوت کیا ہے دسنجاری اگریمیہ نہ کہنے تو نفطیہ ہو نسکا یقین نه آتا۔ عباد ۔ عبدا متد ۔ میٹم وکیچملم اور عبدالرمن توا مامنجاری کےاسآڈ

ہیں جوا بوصنیفہ کے ملا ندہ ہیں }

شالتنج محرطا برنيمني بر لكهاسي معان بن ثابت عطاً، وابي اسحاتً ومحاربٌ ومنيُّمُ وابن منكرُّرونا فع ومثالمُ وسياكُ مِسِيكُي "ابعین سے مدیث کی ساحت اور روایت کی ہے۔ آپ عالم ۔ عال مابد متورع منقی اور علوم تشرعیک امام بلانزاع تھے۔ داد) اکال فی اسمار الرجال کی مرقوم ہے امام الوصنیف مطاروابی اسحاق ومحدبن منكدرونا فع ومثام وساك وغيربم سي ساعت كي اوراب ا بن مبارک و کہیا ۔ یزید بن ہارون ۔ غید الرحمٰن مقری که ابو یوسف اور محدّ وغیریم عت کی اور روایت کی ہے د انمیں و کیع ۔ یزید بن ہارون وعبدالہال ا مام احمد بنبل اورنجاری کے اورادیں) اصاحب الكوف . بعيره . كمامظمه اور مدينه منوره وارالعلوم تنع چۇكماالمهما کے زبانہیں ان شہروں کوعلی میٹیت سے ایک متاز شرن مامل وآحديث اور برشهراك ما معدتها . كوفه اما مرماحب كامولد دمكن اور املام كي وسعت اورستمدن كاستحثيه تهر وحضرت تمرنے آبا د کیا اور حباب امیرنے اپنا دار الخلافہ منایا ۔ ایک بنرایجاں معابُ كبار عنبي ٢٨ برى تع يهال أكرس محك . ان بزركون كي بدولت كوفه توکیا کو فه کا گھر گمرروایت و درایت کا مرکز ملکه دار الحدیث اور دار الفقه ننگیا به جن معا بَهْ نے بہا ں پر بود و باش اِمَتیار کی اونمیں سید ناعلی حضرات عبداً مت بن سؤر معدب ابي وقاص معيدب زير - عارب ياسم - خاب بن الت مذيغ. سلاك و الوموسى سيل بمنبعت و الوسعود و الوقاده و براربن عارب منبداكم

بما ني اورمغيره و ابن ابي او في مهل بن معدو غيرم بهايت متهوري - ابن سعد كا تول ہے كه اصحاب شجرہ سے تين سو ۔ برراوں سے چوہيں اور احد ونين والول ستنفوس كوفيس الدينے . حبناب امیر میرانتلام اور صفرت عبدا متدین معود کے خاص تلا ندوی حات امور يحبُرُع في معبداً رحمُن بن الحلي . زرّ مبيده يسويد معلقمه ما اسود مسروق ـ شريح ـ ابووائل . ربعي بن خراس ـ اسمار بن حكم ـ مارث بن ميس مروبن منزل و فيريم جو في كے شاگر د تھے . ان تلا مٰدوُ مَام کے شاگرد وں میں عبی ۔ تفی ۔ سلمہ ۔ ابواسحا ق جمار ابن دنار . عون . انگش . شعبه به منصور . مدی به موسی بن ابی عاکیته اور قلم

بن مرند بہت شہور ہیں اور بید لوگ اور اٹھے سوائے اور بھی کو بئ تین سوکو فی میا

مدیث امام الوحنیفہ کے خاص اساتذہ میں تھے ۔

ان کے علاوہ خام مکرم خلم میں ایام صاحب کوعطاء بن ابی راج کی ہے تلمذر إجو حضرته عائشه ". ابن عباس" . ابن عمر . ابو هرريَّه . اسامُّه . ما بربعُ لبنا زیدب ارتم، ابودردار، اورمی تقریباً تین سوصی بدی شاگردا ورکم مظمد کے مفتی اورمثماٰ رالیہ تھے ۔ مطار کے علاقوہ عمروین دیناراور عبدانتدین دینار۔ ابوالزبيركي اورطائس وغيرهم سے مى مديث كاتلمدرما-

مدینه منور وی آب کے امام زین العابدین اور امام محدالباقرطیها ا کے علاوہ قاسم بن محد بن ابی برصدائیا ۔ سالم بن عبد استدب عکر ۔ سلیمان بنا علادبن بیار . نافع ۔ زہری اور محدبن منکدر سے بھی صدیث کی سکا حت کی ۔ ر با بھرہ بید بمی مرکز علم تھا بھاں پر امام مماحتے حن بھری۔ تما دہ۔ عاصم احول ۔ ابن امیہ و فیرہم سے مدیث مال کی اور جب کو فہ لوٹ آئ تو اپ آپ نظیرتے ۔

واپ اب طیرت است اساتذہ امام ابو صنیفہ سے واضح ہو جائیگا کہ امام ا فیل کی فہرست اساتذہ امام ابو صنیفہ سے واضح ہو جائیگا کہ امام ا سنے حب اسنے شیوخ سے مدیت کی سماعت کی اور اون سے روایت کی ہے تو اوز ہیں کتنی مدیشیں یا و نہو گئی ۔ جن لوگوں کی روایتوں سے ہما ری مدیشے کی مدد ہاکتا ہیں مالا مال ہیں وہی تا بعین ابو صنیفہ کے اوشاد اور شیوخ مدیشہوں تو پھرا مام ابو صنیفہ کا مدیث میں کیا یا یہ نہ ہوگا۔

و پھر ہا م ہوسید ہ مدیس یا پا پر ہرہ و اور اسکے ساتھ ساتھ ساتھ ہوں توجب ہم امام معاصب کے تقریباً ڈوائی تمین سوتنا گردان مدیث وروایت کی فہرست دیکھتے ہیں توہیں بلاخو ن تردید کہنا پڑتا ہے کہ ابوصنیفہ فن روایت کے بمی بڑے امام تفح جسطرے فن در ایت یا دائیے کے بیٹواا ورا مام تنے بمہم ہماراا بقان اُسو فت اور بڑھ ہا تا ہے جبکہ ہما گاما کے بیٹواا ورا مام تنے بمہم ہماراا بقان اُسو فت اور بڑھ ہا تا م جرح و تعدیل کے بیٹوا ورا مام تھے محدث کرچنی ہا مع سے بخاری برسول متنفید ہوتے دہے مبدالزداق جیسے محدث کرچنی ہا مع سے بخاری برسول متنفید ہوتے دہے یہ برب اور سے او سا دا مام احدا برب بیسے خفاد و دا وُد طائ و ابو عاصم نہل وضف بن غیاث و کیا بن زکر یا جسے مثار الیہ و دا وُد طائ و ابو عاصم نہل وضف بن غیاث و کیا بن زکر یا جسے مثار الیہ فن مدیث اور شیوخ بخاری و ملم واحد نے ہمارے امام ابو منیفہ کی فدرت میں برسول شاگردی کی اور مدیث کی سماعت کی ہموتو۔ امام معاصب کارتبہ میں برسول شاگردی کی اور مدیث کی سماعت کی ہموتو۔ امام معاصب کارتبہ

ٹ میں ہے وہ مبرین **ہوما** کا ہے کہ ایسے اور تا دان فن اور یا ہران صربیت سے ممولی محدث کے آگے کیا ایا سرچکا سکتے تھے۔ م الله الخوارزي والكردري . ابومنيفته الامام رائ وروي من عبدات لى بن الحارث بن جزالز مبدى وعبدا متدين أنميس وعبدا متدين ابي د انس بن مالک الانضاری و و اثلمة بن الاسقع وسهل بن سعد الساعدی وعائیثهبنت مجرد من الصحابنّه رضوان الشّعليم إمبعين . وعن ابن جنفر محد بن ملى بن الحبين السّهب و ابی کرمخ بن سلم من شها ب الزيری و خدّ بن قيس المرسى و ابی عبدا متدمجرين وا بی عون محمد بن علبدا مندالتقنی و ا بی ملر نخر بن سو قته الکونی و **ا بی الزیبر محد ب**ن م بن تدرس انکی و محد بن ار برا<sup>ک</sup> الی و ابل سلمه محد بن عبیدا منتر العرد می و محد مجتال ح بن زرارة الدنى ومحدين عبدالرحمن بن ابنيلي ومحرّبن مالك البعداني ومحداله إلكلبى وابراتهيم بن محدّب النشترالكونى وابرابهيم بن عبدالرحمٰن الكوفى وابرابهيم بنمل الكوفى وأبرابهيم بن ميسره الطائفي واسماعيل بن أبي خالد وتمعيل بن اميدبن عمرو بن سعيدين العامل والمعبّل بن عبد اللك وآدم بن على الكبرى والوب بن ابي تميمتُه النختیانی و ایوب بن عائذالکونی و ۱ با ن بن ا بی عیاش و ابی عتبته العیبی و ا بی انحکمانو وابان بن تقيط وايوب بن عتمة اليمامي واسحاف بن أست البحلي الكوفي وبلال بن ابي بلال بن مرادس و بکیربن عطاء اللیثی و بلال بن و مبب بن کمیان و بنرین حکیمرن معاوید وثابت بنَ دینار وثابت البنانی و جامع بن شدا د ابومنخ و وجواب بن عبدلته وجوفرين محرالصا دق الامام و الحكم بن عتبته وحبيب بن ابن ثابت و الحن بن معد مولى على ابن ابيطالب والحن بن ألحروحميد بن مي الاعرج والحارث بن عباري الما

الحصين بن عبدالرمن ابن الهذيل وحادبن ابى سليمان و الحارث بن يزيدلعكي وحكيم بن بوحوطه العبدى والمحسين بن الحارث ابى القاسم الجدلى و الحكيم من جبيروالربن الصيّاح الكوفى و مجاج بن ارطا 'ه وخالد بن علقمه وخصيف بن عبدالرحمٰن وخالدَب عبدالاعلى وداودبن عبدالرحمل بن زاذان وذرابي عمرالهمراني ورسيته بنابي عبدالرمل ورباح الكوفى وابي انحبين زيدبن على بن الحبين السبط وزيا درجلاقه و زمیدین الحارث المحدا نی وزیدین اسلم ابی اسامه مولی عمراین الخطاب وزیاد بن کلیب وزیادین میسره وزکریاین الحارث وزید اللمی وزیدن ابی انبشه و سماك بن حرب وسليمان التيباني وسلمته بنكسيل وسالم بن عجلان وسعيد بن سفرق وسعید بن المرز با ن وسلیمان بن ابی المغیره و سعید بن ابی عرو به **وسلیمان بن**هر الأغمش وتثيبان وشدا دبن عبد الرحلن البصري وتبيته بن مساء روشعبته بن الحجاج البصرى وتنجيل بن سعيد وترجيل بن سلم والصلت بن بهرام وصالح بن صالح بن حي المدائي وطلحته بن مصرف وطلحته بن افع وطربيت بن مفيان المعدى و طلق بنصبيب وعبدا متبرب الحن بن الا ما مصطبيم النلأم وعبدا متدين ابي بخيج وعبد الندن عثمان بن متيم و ابي عثمان الكي وعبدا لتدابن ابي جيبه وعبدت بن عبدالرجمُن الكي وعبيد ائتدبن دا ؤ دابي المجالد وعبدامترين نا فع مولي ابن عمرو عبدبن حميدالا تضاري وعبدبن سعيدالمقري وعبدا متدبن عمر حجيس العمري وعبدالرمن الاوزاعي وحبيدا بتدين عمر برجض العمري وعبيدا بتدين بي زيادانكي وعبدالرحمن بن عبدالترالمسعودي وعبدالزممن سنروان وعبداللك بن ميسره وعبد الملك بن ابي بكر ببخص بن عمر بن سعد وحبد الملك بن إلى التيباني

وعبد الغرزين رفيع وعبدالكريم بن ابى المخارق وعبدته بن معتب وعلى بن الاقم وعطا . بن ابی رباح الکی وعطاء بن السائب ومطا . بن عجلان وعطبیه بن سعدالعو وعطيدين الحارث وعمروبن محبدا متدابي اسحاق البنيي وعروبن مرتا وعمروبن دينا الومجراكلي وعمروبن شعيب بن محدب عبدالتيدب عمرب العاص وعامرب شرقيل الوعمو التبي و ها مربن السبط وعا مرب عبد ا متدبضي ابى برده بن ابى موسى الاشعرى وحماك بن عاصم الاسدى ومقمّان بن عبدا لبِّدبن وبهب وعاصم بن ابى البّح ووهميى بن ابى ليلى وعنمان بن عبد الرمن و عاصم بن كليب الجرى و عاصم بن مليمان الاحول وعرف بن ابت وعرب ذرالهداني وعربن بشيرالهداني وعاربن عبدالتراجميني وعوالب عبدا بندبن عتبه ينمسعود وعون بن ابي مجنيفته و عكرمهمو لي ابن عباس وعتبته ب علبته بن عتبه بن سعود وعمًا ن بن د ا شد و علقهه بن مژید و حبیرته بن ابی لبا به والعلاء بن وعميربن معيد الكوفى وعيى بن على العيقل ُ وعبدالرحمُن بن مُزم وخالب بن بتر و في وغيلان و فراس بن كيلي الهمرا في و فرات بن عبد الرحمٰن القراز والقاسم بن بدا مند بنسود والقاسم بن محرالكو في وفي بن لم و قتا ده وكدا م بن عبدالرطم وكثيرب الرماح الاصم وليثنب ابي سليعان ابن أبروموسى بن طلعته الكوفي وموسى ا بی کثیرالکو فی ومنهال بن عمر و الاسدی ومنهال بن طبیعه ومنهال بن انجراح ومحارم بن د ارومن بن عبدالرمن بن عبدالرمن بن عبدالترين سعود وسلم بن كميان ومعوا بن المعتمر ومنصور بن زا ذ ا ن ومنصور بن دينا به وميون بن مهرا ن وميمون بن يالم ومجالد بن سعید الکونی و مرز و ق ابی کمپرولمول ابی عبد استدانشا می ومخل بن ماشید وموسی بن ابی عائشة ومعاً و يرب اسماق و مالك بن اس الا مام . و ما مع مولي البم

نافع بن درجهر و با صمح بن عجلان و تغمان و تضربن طربیت البعیری و همتیم بن صبیه ين عائد الاسدى الكوني ووالس بن حباك الاسدى ووال بن ليم وواقدا بي تيوم الكوفى والوليدين سريع مولى عمرون حربيث و الوليدين عبدا تتداز سركي ويحيي بن الجابر وتحييٰ بن سعيدالا بضاري وتحييٰ بن ابي صبته ويحيى بن عائذالگو في وتحيي بن عابد بن موسب ويحيى بن عمر وبن سلمه الهدا ني ويحيى بن حبدا متد الاجلى ويزيد بن مهر العقب ویز بدبن عبدالرحمٰن ابی خالد ویز بدبن عبدالرممٰن ویز بدبن ابی زیاد ابوعبدانت الكونى واونس بن عبدالمترب ابى فروه واونس بن زهرا من وتعلى بن عطاء الطائفي و ياسين بن معاذا بي خلف الزيات وغير بهم من الاعبان الثبتُّ . و کی ام مصاحب کی قیمت ایس بیم خصوصیت حق سجا زئے بہت و افراکمی تمی کرمنعد دصحا بدی اور آپ یں مرن ایک تا بعثی جليل و اسط<sup>ر</sup> روايت بهواكيت بن ، خيانچه دا) حضرت امام زین العا برین علیالئلام سے آپ نے امام حن وامام حبي عليهاالتلام وحضرات جابر . ابن عباس بمسورين مخرمه . ابو ببريره ا مهات الموننين لحضرات عائشه و المركمة ومتفيّه كي حثيث بي . ملاحظة مو فقه الببت وم ص<del>لائا</del> جسسے نابت ہے کہ امام الوصیفہ وز ہری و ابن جریج کو امام ذين العالدين سے روايت كرنىكا شرف مال رہا .

دُرُ) امام محرباً وَمليه السّلام سُے آب نے مرویات امام زین العابدین وحضرات جابر و ابوسعید ابن عمرو ابن حبفر و ابن عباس نیں اور رو ابیت کسی ۔ دم شعی سے صفرات علی و حاکثه و امهمه و عمران برخسین وجریر بناع البتر وابو مهریره و ابن عباس وابن عمروحدی بن حاتم و مغیره بن شعبه کی حیثیں سنیں۔ دم ، مطاء کی سے صفرات عائشہ وابو مهریه ه و مبابر بن عبدانتدوابی اب و ابن عمروابوسعید و ام سلمہ وغیر ہم کی حیثیر شنیں ۔

دُه ، زيد بن اللم مصحفرات ابن عمر وسلم بن الوع وجابر و إن دفيريم كى صينيريني .

رد) ابوزبیرسے حضرات جابر وابو ہریہ م کی مثیرینیں .

د، المنیل بن ظالد کے حضرات عبداً متدین البی او فی و الوجیفی و عمر بن حریث کی مدثین سیسی ۔

د ۸) مقاده سے حضرات عبداللہ بن مرس اور الن کی حدیثین یہ ۔ د ۹) محروبن دینار سے حضرات ابن عباس و ابن محرکی حدیثین یہ ۔ د ۱۰) طائوس سے حضرات زید بن ثابت ۔ ام الموسنین عائشہ ۔ زید بن

ارقم وابو ہریہ ہ کی حرثیب ساعت کیں۔

ا داد) عکرمه سے حصرات علی وعائشہ وعقبہ بن عامروابو ہریہ و فیرتم کی مثیب سماعت کیں۔ مثیب سماعت کیں۔

۱۲) مقیم مولی ابن عباس سے حضرت ابن عباس کی مثیرینیں . د۱۱۱) نا نع مولی ابن عمر سے حضرات ابن عمر وعائشہ و ابی ہریہ و واسلمہ ور افع بن خدیج کی مدثیرینیں

رس المصحفرات عائشة ابن عمروابومريه وغينه ورافع بن حذي كي تتريف

ده۱) ملیمان بن بیارسے حضرات عائشہ والو ہریہ و وزید بن ثابت و ابن عباس وسمیونہ کی مثیب سماعت کیں

د ۱۶) مطاوب بیارے حضرات میمویذوزید بن ثابت وابوایو بالضاریی و عاکشه و ایا مهرکی حرثیت بیں ۔

د۱۷ عبداللک سے - حضرات الو کمرة مغیره - ابن زبیر - جار جندب بن عبدالتدوعدی بن ماتم کی مثیر شیں -

د۱۸) محد بن منکدر کے حصرات ابو ہریہ و ۔ تقادہ ۔ اس ، عابروا بن عباس وغیرہم کی مدشین سیں ۔

دا) زہری سے حضرات جابر ابن عمرا ورانس کی مذیبی سیں. دین رسیدُ رائی سے حضرت اس کی مدین سین .

دا۷) عبدانندب دینار ہے حصرات ابن عموا بن عباس کی مثین ہے۔ د۷۷) ِ ابو ایخی سیے زید بن ارقم و ابن عمر و حدی و برا ، بن عارب

د ۷۷٪ ابواحق مبیلی سے زید بن ارقم دابن عمر و عدی و برا ، بن عار کی مذمیب سماعت کس به رین

ر ۲۳۷) محارب بن د ٹار سے حفارت جابرا در ابن عمر کی مرتین ہیں. د ۱۲۷۷) سماک سے حفرات جابر بن سمرہ و ابوموسی اشعری کی مدیں ماعت کیں۔

ده۷) زیاد بن علاقه سے حضرات قطبه بن مالک اسامه بن شرکک و مغیره و عرفجه کی مثیر سماعت کبیر .

(۲۷) الوالز ادسے صرت اس کی مشیں سا عتکیں۔

درور) "ابت بنانی سے حفرت اس کی اور ابن عمر کی صربی س (۲۸) ابوبر د مست حفرت ابوموسی سیدناهی وزبیرب محام و حذیفه و عبدانته بن سلام و ابو بریه ه کی مرتبینی . (٢٩) على الا قرب الوجيف كي حرب ب د ١٣٠٠ حبدالندب عبدالتدبن عتبه بن منو دسے حضرات عائشہ والج ہرہ و ابن عباس و ابوسعيد كي ميترنس . داس ابور**ما**ومطاردی سے حضرات مُمِّرْفاروق و حَیُّ مُرْضیٰ و عَمَّا کُن وعمرا ر وابوموسی کی میشینی ۔ ابورماء بھرہ میں مناشہ میں وفات باکے ۔ دس، یزیدب عبدالر من سے حضرت اس بن مالک رضی استعند کی صرتس ملس ۔ دسس عبدالندبن صبیب سے حضرت ابو در داء رضی الترعنہ کی مثریر طمیں دسس عبدالكريم بن الى المخارق الواميس امعطيه يسوربن مخرمه اور انس رضی التدعنیم کی متیب کملی -دوس میتمے حفرت اس بن مالک کی متیم سی دام) معن سے حضرت عبد التدین معود کی ویش ملیں ۔ د، سام بن کمیان سے حفرت اس رضی التدعنہ کی عدیمیں میں د ۱۳۸۸ ابوصلین عثمان بن عاصم اسدی سے حضرت را فع بن مدیج کی دوم) عامم بن کلیب سے حضرت و ائل بن جحر کی مرتبی میں۔

دبم یزیدبن مهیب الفقرے حضرت ما بربن عبدالتد کی متس مس دام) امام حن بن الحن عليها السلام من حضرت امام من مليدالسلام امام صين عليه التلام اور ابوسعيد الحذري كي مرشي ميس. دام) امام حن بصری سے حفرات ممران بی سین مغیر عباس ـ ابن عمراورا بي كمره كي صبي لمين . دسم) عبدالرمن بن حزم سے حضرت اس بن مالک کی مذیر ملیں دمهم، محدبن معدبن زراه کے توسط سے حضرت ابوا ما متدالبالی کی صریس ملیں ۔ دهم) پونس بن زمیرے حضرت خشخاش منی استدعنه کی میٹیں کمیں قال فی التحريد الحتى ش يروى يون بن زميرعنه وفي الخلاصة الختى شي العنري صحافي . دويم، عبدا متدب ابى مبيب سے حضرت ابو ور دا وكى متي ملي ـ دیم، بخواب بن عبیدانتدائی سے حضرت مارث بن موید کی متیمین دمم، عبدالر من الاعرج سے حضرات ابو برر و ابوسعید وعبدالتدبن بحينه کي مرتبي مليس ـ (المم) ممان بن مبدائدب موہب سے ام كم رضى امترحنهاكى مدشير لمس. د ا مدی بن ابت سے حرت براوین مازب کی مرتبر لیں داه، ابی سندالحارث سے حنرتہ اُم مما نی ہمٹیرہ سیدناعلی کی تعرب

مِا نُح ا درُّحِیّق کرنیکے متی ترتبے اور آپ کے **قوا مرح**یق صحت مدمیث زیادہ تر قابل قبول ہر دı، ابومنیفہ کے عندیوں وہی روایت مجتبہو تنی ہےجو بااللفظ مروی ہونی براد کیا نے یو تت روایت ایس کینٹلوں میں مدیث سانی ہوج انتظوں ہی اوس نے ساعت کی تھی . قال ابن القتُلاح ومن مُداهِب التشدّ ونيوس من قال لاحجة الآفيماروا والراوي من خطوم ب مردی من ابی منیفه و مالک مه آلفیدیں ہے جو خص الفا فاکے مدلول سے بجولی ف نبروا ومكوفرورب كر روائة با اللفظ بى كري . . قال ابن خليدون والامام الوحنيفه انما قلّت روايته لماشيَّه د في شروط الروايت واقتمل ومنعف روايته الحديث التقيني لأذاعا رضهاالفعل أنعني وذكرابحا فيطا بوسعيد عن على برد الحبيئ وابيه قال ُل ابن عين عن رمل يجدالحديث ثم لا يخطه ايحدث برقال كان ا**بومنيغ**ا المام الك اوريجيي بمجين نے توالي اس شرط كوتسليم كرايا گراين القىلاح نے آپ روايت نبهي كرسكتے تمعے فتح المغيث بي ما فظ ابن كثير كتے ہي امام الوصيفه كابيراح ۔ ویسے مگراس سے فلٹ روایتہ کا نوٹ ہے۔ دمه بعض ائمه مدمیث کے عندییں حد ٹنااوراخہ نا اور انباء نامعنی وامدا بموسكتے تتمے حیانحیا مام حن البصری نے جن صحاب سے زیرا تھاا و کی رواتیں مختر کے لفظ سے سادیں اور تا ول بیر فرمائے تھے یں نے سانہ ساگر میرے شہروالور کے تُوسَا تَصَاا وَرَمِيهُ كَا بِ<del>فَيْ سَبِّحَ يُزِيزِارِ فَيْ أَمُ</del> المغيثِ ، مُّرَا بِعِينِغ*هِ فَيُحَلِّ* ادْرُمِحا بي

اِ بِن جَوْتِهُمْ بِوَا مُعَاا وَ بَكِي حالت كَى خِبْنِي بِو تَى تَعَى لِهِندا ابِي روا يت منكر ہے اور لفظ *حد ثن*آ مرکزمروی نکری کی مسکتی . دہی بعض ائمہ صدیت کے نز دیک ت*وریشد* واجزا کے مدیث ہوتے تھے گر *عز*می و و بوقت رو ایت زبانی روایت کیا کرتے تھے اسکی می امام ابوصنیفہنے روک تھام کی اور فوایا را وی کو بوفت روایت ا ون احزا ، کے کل مدیث لفظ برلفظ یادیوں ور نداجزا و مدیث کویرگ سایاکے امام مالک کے عندیمی می میریابندی صروری متی۔ دم، الومنيفهروايت االلفظ كي تحق كے ساتھ يا نبدى كرتے تھے مكراون مرتبور کی جو باالمعنیٰ روا بیت ہومکی رو*ک تھا منہیں کرسکتے تھے پی*نجی اون پر ذیل کی تنظی*ب عا*'مد*کردر*  دا، روایت باالمعنی کے کل را وی معتبہ جو رہینی الفاظ مدیث کے فہم اثر اور طلہ ورنشارمبارك حضور مرورها لم عليهملواة والتلام سيخوبي واقصنبون اورميدر وأبيت بأأ ابوصنيفه كے نرديك يجلے درجه كى تحى . دی روایت بالمعنی کے را دی صرف تقه عدول وصدوق ہی ہوں اور فقیز ہوا توا مام صاحب کے عندیوی ایسی مدیث کے بئے ایک اور شا پر کی مرورت ہے ور نیاو درائیتہ *جائز رکہاہے اور اس مدیث ک*آ ہے *کے نظریی دومرا درج*تماخیانچدا وزاعی کے مام میں حادا ورابر آہم کو نقاہت کی وجیہ سے نافع پر ترجیح دی ّا پ کے نقطہ نظرسے درا بہت کے سئے بیراصول مردی تھے کہ را، مفہون صربیت قرآن کے ملات نہو را معمون مر غل ملی کے خلاف نیرو (م)مضمون *صدیت و*ا قعات مشہور ہ ا ورام**یول مجمع علیہا کا نحالف نہو** 

دہم،جِش اورشا ہدم کے خلاف اوسمیں کوئی بات نہو دے شان نبوت کے منا فی کوئی امیرو

عميره.

علامه این خلیرون نے مقدمہ کارٹنی میں لکھاہے کہ ابومنیفہ ہی ہیلی خص رہنے نے توا عد دایت و منع کئے اور فرما یاجو صدیت ک<sup>و تق</sup>قطعی کی مخالف ہے وہ قول رسول<sup>ی</sup> افسوس ہے کہ اکٹراہل روایت نے اس سے عمد اعراض کیا جس کا اج بھافسومنا تیجیواکبہت ساری روائیں جو اُسول مجیع علیہاا چھل قطعی اور شان نبوت کے مہیج خطام مرحصنور رمول امتيني امنه على فبركم كي ط ف منوب يركئس جنانجه ر وايث لك لغرانيق انعجا جوا**بوصنیفہ کے عندیمی کذ<sup>ر بم</sup>خمل**ائ<sup>ہ</sup> تھی آج بھی بعضو*ں کے نر* دیکے مصیح الا ساد تنسور ہے دی، روز مره عبا دات ا ورمعا المات میر صنور دسول ادایملی انترعلر فی سلم کی طرف کو ئی قول منو بہوتواکٹر صحابہ کا اوس ہے واقت رہنا ضروری ہے اگر کسی ایسے روز **مروم او** امعاملت میں کوئی خبرا*حا دیش ہوتی تمی توا ماما بوصیف*ہ اس خیال سے کہ اس سے ادر محاسو کاممی وا تعن رہزا مے وری ہے شہا د خطلب کرتے تھے اگر شہا د ن بش نہیجا تی تھی تولنے و اعدورا بت سے او*س حدیث* کی حائح اور حقیق فرما یاکہتے بیمی آپ کی علو*ے تو رُع* کی وللتمي حياسي وكبيع بن الجراح فرمات تقيم كان ابو منيفا ورع في الحديث والوصنيفه مديث کے لینے میں بڑے متورع تھے۔ گراہل روایت ارکبوں خاموش رہتے ایکے دفتر کے دفتر کم مصرف کے ہوتے انهول نے ایک ساتھ بلوہ شروع کر دیا کہ ابوصنیفہ اپنی قباس کو حدیث میں جا ٹرتقسور کرتے ہر الكرمديث كے مقابلوس قياس كوترجيج ويتے ہيں . الوصيغه كےمنہ پرلوكسي كى مجال نہو ئى كدا دنہيں تو كے بيد سارى چنج كيار '۲۲سرسے مروع مونى جبكه ما مام يى رب نابولوسف رسا ورندى باكن تع .

الموسطة | بمملمان قرآن كے لفظ لفظ كوكلام انتد مانتے ہیں اور اوسكے ہر نفط كومتو <u>ئے ہں ازابتدا، تاانتہااویکو واجب تعمیل اور قابل طیم مانتے ہیں رہی حدیث آلم</u> اللفط اورمتواتر مروى بيتوم وكلام المتدكي على الرامق بعين بلاچوب وجراس عيماً مام ابوصنیفہنے فرما یا ہے ۔ ما جا دعن رسمول استملی استرعمرین کم بابی ہو واقی معلی الرافزلعیم . *مدیث متوا تربعول محرسی کنتی کے جین ہن* اور باتی اخبارا حادبہیں ۔ جو مفید طن ہیں ۔ ا مام ابومنیه کے اصول روایت یا اللفظ کی فیبداگر ما بجد کے محدین مختی کے سا کوظ و مرکی رکتے توا<sup>ہ</sup> جے ہرصدیث کا مرتبہ توا تر کا رہ**تا مکر ب**یرین نے افسوس ہے کہ اس ا<sup>م</sup> ئی پابندی نخون فلتِ روایت مرعی نه رکهی حبیکاافسوس ناک متید بمیرمواکدرسول امتدسلیا منظرفع کے ال الفاظ ندملنے سے ال مغہوم اور مثا ہنوی سے ہم محردم رو بھے او بعض بعید العقل ا ہے عنور کی امتر علمی ملری طرن منو ابہورہے خدا اپنی جمت کازل کرے امام ابوصنیفہ جا نے فرما یا لا حجتہ الافیما راوا ہ الراوی من حفطۂ و ندکرہ د ابن الصلاح ، وقال ماخالف عمل مقالم نهوكذبٌ وزورٌ ( ابن خلدون ) و فال ما خالف الاصول مجمع عليها لاتقيل منها و ذلك في خبارالا ما د فا نکرعلیهاصحاب الروایته و قداخطها ، فی دلک دکتاب اکنی لابن عبدالبر)ما: لٹا بالکنی نے سے کہاکہ ارباب روایت ابومنبغہ کی مخا لفت کریے سخت فلطی کے مرکب <del>بو</del> لبونکهاسی خطانی بدولت آج ه*اری حدیث کی کتابو*س برد، و لک الغرانیق العلیٰ ۲۰، المعودَمين ليتنا باالقرآن رمن كذّب ابر أيتمِلا ثأريم، فقال عُمرَانِهُمُ ره، من مُتره السلقي للمُّ طا هرُافلیتزوج الحرائر دو، مدیث باروت ٔ و ماروت ( ۷ ) من قرا وثلث القران أعلَمْ النبؤة وافل ندبوس ـ ا**بل روایت کا** مارا دار و مدار راولوں کے معمدا ور فیمنند سمے جانے پر

ر را وی کوانبو*س نے تقہ ۔ عد*ول صدوق اور**منا بط جا ت**ا ادیکی روایت کو بلا**یوں دیرا** للوكرلها ادرسكوانهول نے نامعتبر یہ خبرتعه کذوب اور خیرمنا بط تصور کیا اوسکی روایت کوجیج بهجا له اوريبي اصول اكثرون كے عُذرية مِن للم ہے ۔ مُرد كَينا بعد جاسبے آيا را ويان مديث دحس طرح او نی سنبت گھا ن کیا گیا ہے، نی نفن الا مراسیے ہی تھے یا نہیں ۔ ہم مانتے ہیں *ک* الل الثابتة بها يت متورع ا ورُتقى تقے گرائيں ا وررسول ا متعلى ا مترط فيرسل كے محابہ ميت ين چار . این بلکرمچه سات اور مجانوس ہوتے تھے ۔ سنجاری سلم ابو دا وُد تر ندی ۔ حاکم بہتی طرانی ابن مردویدا بن ابی شیبه و مویریم اصحاب الکتب نے توانیے شیوخ کے سواجن سے حدیث کی سماعت کی تھی اوپر سکے کئی او وی کو کیٹیم خو د دیکہا نہ تمااور نہی ادن سے کیم تقابس اس امرکانقین کرلیزاکه اوپر کے کل روا تو مدلیث متمد تقدعد ول اور میدوق متع اوران لوگوں سنصفہون یانشاء مدست کی ادا بئیں کو بی علطی نہ کی اور نیاس مدست ہر کوئی افراط و تفریط کی بیخض خوش عقیر کی ہے اسی طرح سے اس ا مرکا با ورکرلینیا کہ اوپر کا کوئی را وی نامعتبر فیرضابط ، کذوب اورغیرتقد تحاظم مریج ہے ۔ اگرى كرا كائے كردمال كى كتا بون يں اور كے را ويوں كے كل مالات ملى سے ہیں با بیدکہ اصحاب کتب مدیث نے اپنے شیوخ سے اوپر کے را ویوں کے حا لات معلو کرنے تنے طعی اطمینان کے لئے کا فی نہیں کیونکہ رجال کی کتابیں توا ورنمی تکیں بیدا کرتی ہر بیوں ایسی نظیری اغیر ملتی ہیں کہ ایک تا ب برجس **را وی کو نقہ کہاہے و و**مری میں اوی ولىس تبقة كهاكيا سے اس سے مجی ٹر کر بھیے بات ان کتابوں میں موجو دیسے کہ ایک ہی کتا ہے ایب ہی را وُی کو نقہ اور نیزلبین تقة کہاگیاہے ۔ ملکہایک ہی کمتاب رجال ہی ایک ہی نقا د صدیت نے ایک ہی را وی کونی ممی کہاہے اور دوجا رسط وں کے بعدا دسی کو پرس پنقة عجی

ا ورنیزایک ا مام فن نے ایک شخص کو لایخیج بدکہا اور د در سے نے او کو پیتے یہ ا و ملی **مدیث این ک**تا ب میں داخل کردی ہے ہیں گئی مطعمی طور رہ ت *ېږېين*تس اب ري زبانۍ تغير *يو ټوکټا بون سيځي کېس ک*ي گزري. بخاری کے ایک شیخے نے ایک را وی کو تقد کہا ہے توا وہنی کے ایک دوسرے شیخے نے را وی سے مدیث لینا کروہ جا ناہے اسکی مجی مثالیں بہت سی ہیں چنانچہ کئی بہتیں او مام احدابت شرد دنول امام نجاری کے شیوخ نی الحدیث تھے بھی بنین خدا کی فتح كَتِي تَصْعِيهِ . احدر بنتيبي المصر في التستري مبوكَّذا بُ أورا مام احد فرمان تحسير عثي تقدُّهُ نے ان سے صربیث لی ہے بیض وقت ایرائمی ہوا ہے کہ ایک نےایک استیخس سے بمی روایت کی حبکوایک جاعت میڈین نے ومناوا ۔ کہا ہے جنانچے تر ندی نے اپنے صحیح میں مخرب زیا دیے روایت کی ہے حالانگر محرّبن زیا د کی *شان می* اور سارے محدوث نے بیلونط کہے ہیں قال احرموکذا ہے يضع الحديث وقال يحيئ بمعين كذا بغبث قال ابن جيان كان بنيع الحديث فالالهجاد والغلآس والوحاتم متهروك وقال السعدي والدانطلني كذائب ورتوا ورخودا شاد بخاری کے متر وک کوتر مُدی نے تعریم کرا دیکی حدیث نے لی۔ ابی مورت میں ج ی کرستے ہیں کہ روا ت<sup>ہ</sup> کی مبینہ تقاہرت اور عدالت اور منبط معیا زسخت کے لئے کا فی ہ<sup>ے</sup> نونحض اینے اپنے **میذبات کے امل**ارا ورتھھی رائے ہیں ۔ مرت ابعین کی مدیک تا ا ورعد الت روا قا کی تم طامعت مریث یے لئے کا فی مضور پر کئنی ہے کیو کر نبوا سے العجابی گلېم *عد*ول کےمعیا به کی عدالت ور ائے گنگوہے اور ایک مد<sup>ی</sup>ات بانعی بمی نقه ا ور**عا**دل

ا در منبط نی الروایت میں معرو ن موتوا وسکی روایت مجمی محیالیم کیجانگتی ہے کیو مکر تا بعی ہے منتخر نے *نا ادس نے اوس تا بعی کو کچیم خود بھی دیکہا تھا اور دومہے اُ* قران سے بھی ادسکے معتبر ہوئے واپنے کا بوں ہے سن یا ماتھا ۔ عورسے دیکہا جائے تو علوم ہو گا کہ امام ريه ې صدي والو ټر مهرطرح فوقيت ريکتين . يا وجودالس تغوق کے ان بعین کے بئے روایت با اللّفط · فقاہت اور شا بد کی ضرورت لازمی فرار دی ہی تو چوتھی صدی والوں کا یہاں ذکر کیا ہے۔ ا مام صاحب کے اُورع فی الحدیث ہونی پیٹنہا فی دیں ہے کہ ب نے اس مدیث بنوی کاشختی سے النزام فرمایا نصرامتدا مراسمہ معہ ( صربت مباسنے وسیے ہی بیان کرے ) اسكے بعدا ہل نظر کے ایس الوصیفہ کے ان د واصول مینی ثبا بدا ور در ابیت سکے سواا در کونیا طرتیه معیار صحت مدیث قایم کرنیکے سئے باقی رہتاہے ۔ رحم امتدا باصنیفہ حيث قال لامجته عند نا الا فيما روا ه الرا وكي من خطهٔ وْ يَذْكُرُه ولا يُجوزالرواليِّته بالمعني ا وْ ا خالف عمَّل القطعي والاصول المجيعليها وا ذا لم كمن ثمَّا بدله (عقود الجان) تبض متاخرین نے خہیں مشد دین کہا جا تا ہے جہاں اور کتب مدیث کی ورایتاً غبد کی ہے دہا محض اپنی نوش مقبد گی سے صحاح سستہ کواس منعبد ہے تھا کردیا گویا دور فظوں میں نجا ری دملمزنر ندی ابو دا وُد ونسا بیٰ اورا بن ما حرکے اندیے تفلد ہو رہے جیوا لعِض لوگ ایجا رتقلید کے باوجودان امہا*ت میں ایکو بند کرکے تقلید کرتے ہی*۔ ہی اگر پیم غیوں نے امام ابوصنیفہ کی تقلید کی ہے توکون بُر اکبیا وفعل میں تو وہ اوریم دولول برا برہیں گرقول ہیں وہ لیقولون مالانفعلون *کے خت ہوکرانے کو غیرتعلد کہتے ہی* اور *بھا*نے قول وعن سے مقلد ہیں۔ وہریری اور چوتھی صدی والوں کی تقلید کرتے ہیں اور سے مالک

جليل القدر تابعي كيفلد بر گراس طبقهٔ مند دین کے امام علامہ جال الدین ابو الفرح ابن ابجوری نے بہایت سے حاح کی بخی منقد کی اور پکار کرکہا ہے کہ نجاری کی ۲ مرکزی ا مندا صر کی ۳۸ ۔ ابودا وُرکی ۹۔ ترندی کی .۳۔ نسانی کی ۱۰ ۔ ابن ماجر کی ۱۳ اور شار ماکم کی . ۶ رواتیس موضوع اور لا امل <sub>آ</sub>ب. اس يتصنون نے ف کو سيخ مقر تمند کہنا جا ہے ابن جوزی کا تعقب کيااورکو کم کی کہ ابن جوری نے حن صریتوں کوموضوع کہاہے ادنہیں ٹابت کریں مگر بھیشتے بعدا زخباً تمااب كيابوسكا . بات جمال كى ال ركمبي حديث كيمتيق آور مانخ مير امام ابوحنيفه كوجو ملكه صال تنعاا وراوسك عمده قواعد ا در صوالط حوانہوں نے دخت کئے تیے اونہیں سنٹنڈ سے نہایت استحیان سے دیکم نے مگاا وربڑے بڑے محدثوں نے اسکی یا بندی کا اتنرا م کرلیا اسی نقط نظرے اما بيفه كوزمانه أمام أعطسهم مأتا ہےا وربہی وجہ یقی كداماً م المحتَّدین سغیان بن طابو تال عبدالتَّدن المبارك ما لت سغيان عن ابي صنيفة قال كان لا يا خذالا علم عن البني لي استعلبه بملم و كان شيه بدالموفته يا الناسخ والمنوخ وكان بطلب اما دييتالغاً تتطلقيهم دسفيان توري فرمات تقيرا مامرا بوصنيفه اوس روايا وہی لیاکہتے تھے جورمول انتسلی امنہ علیہ ملمے ایت ہوجاتی تھی آپ کو ناسخ ومنوخ کی بڑی پہیا*ن تھی آپ ہمیں ب*قہ را یوں کی صدیث کو دہو ٹراکیتے تھے اور اخراص رسولانے ملکم كى آپ كۆپېنىيەتتېرىي. اور آپ كا ابصران اس فى الحدست بوناممى تون مصورىن معتمر

بت ہو چکاہے ۔ قال الطحامی حد شناسلبان بن شعیب ثنا ابّی قال الملاعلینا الوا**یست قال** والوصيعة المنبغي الربل ال كيدث من الحديث الا ما مخطفة من يوم معدالي يوم كيدث لا يجزرالروايته بالمعنيٰ ۔ ا ما مزساحب فرماتے تھے روایت بالمفیٰ بڑے خطرہ کی اِت ب سیجنا پرمنرگاری ہے ف ا تنقید صدیت برامان کاحق ہے اور میلمان بر فرض سے کہ وہ فن مدیث مال کے۔ اما دیت بخاری کے بوں کو جا وی کی مسلم کی بوں کہ طرانی کی امام ر که ما **مر**سان کی کل کی کل بالهنی مروی از قسم*ا حا د*ا ورمفیز طرام سه میمطعی اکثروطایولاد یسکتیر جبیاکهٔ قرآن ہے اوران کا متربضوم قرآ نی جبیانہیں۔ ہاں وہ حدیث جوالفا ظ تها مسلى متعليدة الدولم ميهم كب بعينه بيوكي بسيا وريمي عيشهورا ورمتو اترب يقينا وه نص طعی پرتیا بت قرآنی ہے۔ ہمارے محدثین نے مع اما دیث میں وشیں او معالیں کو آن میں اور **ع**رب مرد کسی و جَب کہیں ہم خلعن او کی محنتوں اور شقتوں کے ذخائر سے آج متعفہ دیں ائے پاک ہمارے محدّمین کو درمان حزات عطا فرمائے ۔ بیعہ نہویے تو صدیت کافن ہی صائع ہو ماتا ۔ گرزمی حدمیث میںا ن سب کا دا رو بدارمحض را وی کے منتحد یا فیمعتمد رہے برينحصرتها يحبكوان نرزكول نيصتبر وثقه جاناا دسكي حديث بي اورسبكوغ ثيقه وصيدون سمجهاا وكم ، نه بی ۱ اب دعجینا بمدیسے که احدیوں پانجاری میلوموں کہ طرا نی انتیب اور انتحارت میں بارملکہ پاسمے چیڈا سطے درمیان بیں ضرورتھے ۔ ان حضرات نے معن اُسنے اسنے اسا تذہ ہی سے لاقات کی ا ورا کھیں دکھیا بھا لا تھا ۔ ا سے اسے ا*سا تذہ کی نسبت* ان انگر*م دبیث نے جورا* قایم کی وہ ہم ما*ستے ہیں کہ درست ہوگی مگران سے اویر وا* لو*س کا حال ایعیں جو ہمی معلوم ہواتہا* اعت اورل وقال سے تھا۔ ہمارا پیقید مکہ جونکہ امام نجاری فن صدیت کے امام تھ

مام لمزمقا وحدیث تمے لہندا و نکے ہر حدیث کے را وی سارے کے سارے حج الحزات لِرانٰ تک ت<u>م</u>ے تعرفعہ وصد و ق ہوں تکے حسن بن اور نیک گھان ہے ۔ مگروا قعہ *اسکے خ*لاف اکثر دکھا بئی دنیا ہے یحب خن ملن روریٹ کی صحت وعدم صحت ٹہری تو بھیمن طن نجاری سے یوں ؛ امام احد مبلم ـ طبری د طحاوی وغیر تھراس سے محروم کیوں ؟ طبرانی و دلیمی نے کونیا قصور کیا ہے جواس ریالیت سے محروم کردیئے گئے ۔ اوراگڑھان ہیں اور نعیوت کے لئے مروری محری تو باری اس معتبد سے تنی کیوں ؟ | یم<sup>ن</sup>جی نوش مقید گی کہ ہادے کتب رجال اوپر کے راوبوں کے حال ہوا<sup>ل</sup> علم كأمُّينة بن بالكليدايان بالغيب بصاور تجربه ومثلًا بده السكر بطلان بم جال نمی انسانوں کی بنا ہی ہوئی ہیں ۔غلطیاں اور سہونظریاں انمیں **مبی ہیں۔ایکتاب** رح کون**قه لکها ہے دو سری میںا وسکو غیرتقه کہا ہے ملکہا کی** ہ*ی کتا ب میں*ایک کون**قہ می لکہا ہے** اورخيرتقهي يتعض حكهدا يكبى امام فن ئے ايکشخص کو تقهمي کہا ا ورکذا بھي ا ورطرفة تريم رایک را وی کوایک جاعت کذاب به متروک ، وضاع ا ور رجال کهتی ہے گرایک مامون على الرغم الييے سے مدمیت روایت کرتا ہے۔ کیا اس سے انکا رپوسکتا ہے کہنجا رتی اُس بن جال سے جو حلہ محدّین کے پاس متروک دحال اور کذا ہے۔ حدّیں اپن تعیم میں کہما پیر بچیان کتب رجال میں د کمیما گیا کہ ایک مجاعت محدمین ایک را وی مدست کو تقہ ۔ *معدوق* اورحجت مانتى سبےا ورمەن ايك محدث ادسكونا قابل روايت تعبوركرتا ہے كيابمبرواقعہ تغیس کہ امام حبغصاد ق علیالتلام خبکوامت امام۔ حبت اور تقدیمتی ہے امام نجاری کے ایس ناقابل روالت مين ـ ا مام نجاری اپنے فن کے اوستاد۔ اپنی آپ نظیاد ورخامس شان کے محدث ہیں گر

ده، ريث ابن عمر مني المدمنها أنّ الميت بغدب مبكاء العله كو حضرت المركزين عائشه منی احتر عنبانے لاتزر وازور و زراخری کے استدلال قبول ندکیا۔ اوررو فراحیا كيابم اركوميس كى روايت بونكى وجهر سيم يحيح كهرسكتين ؟ دو، مِديثِ ابن مباس رمنی انتدمِنها ان محداً رای ربدکوام الموننین هانشه رمی منتقا نے قبول زکیا حالانکہ رویت اِری میدا ری میں انحفزت کی اُبت ہے۔ د، مديث وإلى بن المجرنى الرفع كوعبدا مَتدين سعود نـ فَبول مَدُيا مُكَابِرَاتُمُ مُ في اليادكيا الكومي النسكتين. ا مام ابومنیغہ نے بھی اسی سنت محابہ کی پیروی کی اور اپنی کے امسول پرمعرفت مد منوابط وضع فرمائ عبب صدبث ثابت موجاتى تمى توشدت سيعاديكي يأمندى كرتي تمع أس معاملة من من امر الموننين على ابن اسطالب كاسمتى سى يبرو أو كأ بىرات كەلمىلى موتى تنى ـ نےسعیدین مفورسے دوایت کی کراہوں نیفنیل بن عما ت چار کا ابومنیغه کوجب معیم مدیث لمجاتی توآب اد کی سخت یا بندی فرماتے تعظیم کے کہ وہ مرفع ہویا میل ورندقیاس کرتے تھے اور وہ قیاس بھی بہترین ہواکر تا تھا۔ دین اس سکامی کسی نے مولے سے کھا یا بیاتو روز دہنیں تو متا اور فضائیر امام صاحب كا قول ب لولاجاني مذامن الاثار لامرتُ بالقعناء. دس، انرکو تو بی بختاب استرو بجر رسول استمهای استنطافیه ملم دخیر الجبید ، **کتا**ر ا ورصديث كي خلا ف الرميرا قول بوتوا و كوترك كرد و . دم، ما جاء عن رسول التد**صلي التدهلد يسلم با بي مووا ي ضلي ا** 

صور کی صدیث سرانکہول پر ہے ر معود الجان ) مدیث مصیطگی و دی مزاید ده، اذاصح الحديث فبونديسي د میران الثعرانی ، بلامدیث کے علم سیکہنا ٧٦) اذاطلبوالعلم للمديث فسدوا فاديداكرناس د، عليكم بالاثار وطرتغة السلف واليكم والمحدثات فانه ببعثه دينيان شعربني، تم را ما دیث کاسکہنا و الجب ہے اور بدعت سے بیا فرض ہے۔ د٨) المراسل مجمعتدي وميران الشعراني، لكراكل الروابية كيزويك نبيل كون متبع باالحديث بي مؤركرس أو خفي يا ال مديث رو، صنعیت الحدیث احبُ الیُ من آرا والرجال ﴿ عَقُودِ الْجَانِ ﴾ لوگوں سُنه ٓا لا سے میرے نزو کی ضعیف مدیث جت ہے و١٠) قال وكبيع بن الجراح سمعتُ المِسفيدنقول البول في المسعد فريُن بعض لقياس قیاس کرنے سے سجدیں بٹیاب کرنا ایہاہے۔ داد) اخرج الامام الرباني علامه محى الدين ابن عربي لمبين من بن صنيفه انه قال ا يا كم والقول في دين امتد بالرائب وعليكم بإتماع السنة فمن خرج عنها فنها ومبران النعلى م*ذا کے دین میں بنی راکے د* افل نہ کروا تبا<sup>اع</sup> صربیث کرو جواس سے تجلاوہ کما ہ ہے <sub>ہ</sub> دا) ان صعیف الحدیث كان اولی عندا بی منیقه من القیاس دان خرم وان جرایی قیاس سے مدیث ضعیف الومنیفد کے یاس بھرہے۔ المصاحب رجمته المترطبيد كياس قدرمتيع باالكتاب والتنهوي كي بعديم سي معاندك

مخالفانه قول برکوئی توجینهیں کرسکتے کدام ابومنیفہنے مدیث کاخلا ف کیا ہوگا معاندین اگر

نما داور حدکونال کراتوال اومنیه کا ماخد دمونگت و کتاب اور سنت کو آپ کا ماخد دیمنے گران کا تو یکی کمنٹر ہے کہ کتب ستہ کی حقیق خصوصاً صحیحین کی ہی قال تعلیم ہے گرم جائے ہیں کر کیدا و کی فوش عقیدگی ہے۔ امام او منیفہ نے جن تعات اور اعیان محدثین اور کبرائے ابعین کے مراور نہیں کہ خود دمکھا تھا و دان بزرگوا دان کتب ستہ کے دمولین کے ، چار چار پانچائے کی داسلوں سے بوح مدیث ہیں بلد او منیفہ کے مرویات متاخرین کی روایتوں سے بدر جہ اعلی اصح اور ارض ہیں۔ علاوہ براین اصحاب کتب سے مراومنیفہ نے تو مدیث کی درایا اور این احتاب کتب سے مراومنیفہ نے تو مدیث کی درایا اور این احتاب کتب سے بدر این کا میار صحت ارفع واعلی ہوا۔

ببر برین و سروس کا در سرم دخل بیدا ہوتا تھا امام ا بومنیڈ نے شوا بدا وراصول درایت چوکداخیا راحا دسے مرخلی بیدا ہوتا تھا امام ا بومنیڈ نے کی ٹوشش کی آکدین کے سے اماد کی جانچ اور جمین کرکران کو اجاد سے اور نچ مرتبہ پر پہونی گویا امام صاحب نے درپردہ امرام اور بانی اسلام کی خالصتہ بڑی خدمت کی۔ اسکے معاوضتہ یں افسوس ہے کہ آج اندیج محافد ادنہیں اوسٹے طبخے دے رہے ہیں۔

معین اخرج الکردی باسا ده الی ابی انتحری انه قال وس الا مام ابرسنیفه كالامام مخرف في بن الحيين ليم اسلام فلما نظراليه قال كاني انظاليك وانت محيى سنته صدى عليه الصلوة والسلام موامام باقرعليه السلام في ايك نظريس المنظ عد فرما ياتم رسول التُدهبلي التُدعليه وسلم كي حُدميث كوزنده كروكي " ۲۷ ، روی انتاج الاسلام عبدالکریم انسعانی با ساده الی حمزهٔ انتمالی قال کنا عن*د فرای*ن ا ذ**وَّل علينا الوِحنيغه فئالهُ عُن سائل شَيَّ تُم خرج نقال ما حن سمته واكثر نقيه حفرت ، ما م**باً علیه اسلام نے ابومنیفہ سے ملنے کے بعد فروایا اس کی شہرت ہرت ہوئی اور اسکا فقیم ل جا بیگا رس، وكوالامام الزابرالسرامي بان ده الى النقري باناده الى الحرصا زقال تهدت حادبن الي سيمان ا ذجاره الوصنيفه فقال أنت النعان الذي ذكرلنا براميم فقال سقيم ز مانها كون فيه النعمال كحنى احكام الندوسنته رسوله عليه الصلوة والسلام وابرأيم محى ين آیا کومنی احکام البی ا ورسنت بنوی فرمایا ) دمى ذكرالا ما م السراحي باشاره الى النفري قال خرني أكى بن ابراميم دين النارى ، قال اخبرنا مخرب تعيم احل الوحنيفه الى محراب سيري بااسمرة فسااء عن تا ويل الرويالتي را صافی المنام فاجاً بربہا ودعالد یحی الله کب دینه علی یکث دآب کے اتوں برضرا ایا دین زنده کرے گا، ده ، ذكرالاسغرابني بامنا د ه الي على بن البرني الذي طعن في إلى حديثه روبوشخ البخاري ) ام ست ۱ مامنا عبدالرزاق بقول قال معربن را شدا لامام فیه ما اعرف لبدالحن احداثیکم فی تغییر الحدیث احن معرفیة منه رمعمری را شدنے کہا حن بھری کے بعد ا بوحنیفہ سے سے بڑ کر صدیت کی تغییرکرنے والے کو نہ و یکھا)

د٦، قال الويوسف الا مام ما دائت احداً اعلم تبغيير الحديث منه الويوسف كيتے تعظيم سے بر کرمیں نے صدیث کا مفسر ند کھیا را مام ابر یوسف ا مام محکر بن بل ا در کھی بن عین کے ترجی رى قال البُرطيع اللجى مارائت صاحب حدميث انقىمن مغيان وكان البصنيفه افتدمنه الم صديث ميسفيان كوا ورسفيان سے مركر الوصليف كومي في ايا . د ۸ ، قال ابرامیم بن طهمان د وجویشخ البخاری ، کان ا بوصنیفه اما م کل معنی دا برامیم بن طهما نے کہاا ما ابر صنیفہ مرسفے کے بلی اطامام تھے ) د و) قال حبفرين محرب على عليهم اسلام كان البصنيضة فقد الل بلده دا مام حبفرالصادق في فروايا امام الوصنيغه ابنے وقت كے انقد تھے۔ دور) قال أبورا قدى كان مالك تشيرًا ما يقول القوله درام مالك آيكة كرَّا قوال رِفْتُو دیتے تھے۔ د ۱۱ ، قال مخرب اسحاق بن يساركان مالك رتبا اعترف واعتبر بقوله في السائل (۱مام مالك ف اكر ملول مي الومنيد كصواب يا عراف كيا ، (١٢) قال يحيى بن أكثم عن جريرهن المغيرو بن شعبه انه امرتي ان اجانس ابا منيفه فان ارأيم لوكان خيا مجالسه دابراتيم اگرزنده بوت آب پاس حاخرست ، (۱۳) ذکرانسهانی عن بحنی بن آوم قال کان انحن بن صالح میل الیه مسائله و بروایته فیتحند دحن بن صالح آب کی تحین کرتے تھے ا رمه، ذكرا ابهم من سليان الزيات فذكرا باحنيفه عنداس أيل بن اين فقال كان عم الناس داسرأبل بن يونس رئيس المحدثين في كها الرصنيف علم زمانه تع ) رها،قال سفيان بن عينيه العلماء ابن عباس في زمانه ولتعبى في زمانه والبحنيفنة والتوري

فى زباننادسفيان ابن عنيه في كمهام الوصنيف اورسفيان تورى كوافي زمانه ك عالم مايل (۱۶) تَلْحِيْ بن مين بل حدث سفيالُ عنه قال نعم كان نقته صدوقاتی الحديث رَحِلّی بنين سخ الناری سے بوجیا گیا ایاسیان توری نے ابوحنیف سے مدیث کی ماعت کی تھی کہیا كان الوحنيفة تقة ا ورصد وق تع حديث مي كيي بنعين حبكو تقة ا ورصدوق مانين اونهين ہمارے زمانے مرعیان حدیث سلیم کریں العجب تم العجب ( ١٠ )سليمان بن مهران الأمش نے البرصليفه مس*يح كہائخ*ن العطارون وائم الاطباء ما معشر العقباط كلابها يا اباحنيفه عش كيت تحيم ووافروس ا ورفقها لمبيب بي ادرا بوطنيغه وونول بي. ١٨٥ ، مش نے جب ج کارا دہ کیا توامام ابوضیغہ سے سما سک ج لکھواکر شکوائے اور مطالعہ بدابن شاكردول س كهاتم هي الوحنيفهي سدمنا رك كموالوكيؤكداون س فركرمنامك کاعالم آج کو نی نہیں د خلا کرالیقیان یخیرات الحسان عقو دالمجان )گرافسوس کے سانھوکہا **پر** بك أسل توامام صاحب كوام الغرائض والناسك جانين مرحميدى جواش كيتين والمول سے اور الومنیند کے خاص شاگر دیمے روایت بخاری مرا سک کے زمانے والون میں امام صاحب کا ٹھا رکریے میرتجا آل عارفانہ نہیں توا ورکیا ہے ۔ روا) متنعبہ خصیں محدّمین امیرالمونین کہتے ہیں امام صاحب کی نبیت فرماتے تھے الوطیفہ جید الخط ا ورصن الغيم بي ومكرا محص حافظ بر دابطني كواعتران ب، (۲۰) عجمرو بن دنیار عبلیل القدر تا بعی نفح الوطیفہ کے ملب میں ہوتے ہوئے ہی اورکو حدیث نه مناتے تعے دخیرات انحیان ) (۲۱) حسن ان صالح کتے تع ابعنیف کوناسخ و منسوخ کی طبری معرفت تعی دعقود الجاوفیون گرنسانی منبشه چری می الوصنید کوعدیث کی عدم معرفت کاالزام دیتے ہیں ۔ سلف ایک وہ تع

فلف اون كيرين واكري تعب تيرا بملايو! (۲۷۶) یخی بن مین نے کہا الوطبیعة تقه میں ا ورصدیث میں صدوق میں میں نے کسی کومی ان كرت بنيس ديكما د علاسار عدالترني الانتغاء في فضائل الثلاثه الغقار، قال ان عيداله فيه نال بي ن المديني الوحنيعة تفته لا باس به وكان عبدالتُديقول فيدانه أمامة ن أمات دنه ذليك للنوری ،ابن عبدالبرنے انتقادیں لکہا کہ علی بن المدینی سے ا بوملیفہ کو بے عیلقے کہا ہے ا ور عبداللدين مبارك كيق تع كدام الومنيذايك أليت تع آيات رمانى س (۲۲) عجيدا لندين البارك كيت تع امام البوطنيف مم ب مي حدميث ك برع عارف تع (خرات ا ورموفق وغره) (۲۲) و بسعین الجراح ا ورعبد الندین المبارک کهاکرتے تعے البصف تقدا ورعد بِس ضابطِه اورتقان بِس (خطیب فی ناریخه ) ا ما م کا نقته و اعبدا نندبن مبارک نے سغیان توری سے امام صاحب کی نبیت موال صد و و المربو الكياز ما يا توكبا كان لا يا خذا لا بامغ عند ملى الشدطيه وسلم و كال شديال فتر باا ناسنع والمنسوخ وكال بطلب احا ديث التقات والاخران فعلملى التدعلية فم رهيث جب كك صحت كوند وتصليح الوصليف نه ليت تصاور الفل بنوى كود موزات تع . د) روى النسفى عن احربن سعيد المحمصى قال قال كيلي بن معين فيه مواسل من ال مكور كا ذياً وعن ابن مخدالبغدادي قال سُالت ابن مبن عن ابي صنيغه نقال عدلٌ تُعته ما طنك مبن عد ابن المبارك والوكيع والومنيغه كي نسبت المن عين مصر سوال مواتوكها وه نقذا ورعدول من كمع

رس قال الكردري والموفق با شاد بها الى افي على الصواف قال حدثنا احد بن المفلس قال

ا وراین مبارحبکو تقه مانین اوسکو کیا کردسکتاہے۔

سمعت یکی بن آجم لیول ان الحدمیث ناسخا و منو فاکها فی القران و کان النهان جس مدیث الم با بده کل فنظرای آخر فیل رسول الله صلی الله علیه و لم الذی قبض علیه فافذ به فکا بنده کشت و این با به و کل فنظرای آخر فیل رسول الله صلی الله علی فافذ به فکا بنده کشت مادفا دیمی بن اورا و افعال مدیث نے کہا امام ابوصلی خرین افعال بله کی ساری حدیثیں جس کیں اورا وان میں اور افعال نبوی کی تلاش کی ح آخرین افعال میں الله علی و ما مدات تھے۔

دس) وخن اجامی النفرقال رائت لابی صنیف می منصورالمتر منزلته علیمته کان ا ذا ماه قام له و سبط الکلام معده لم میسبط لغیره و کان تقول اندا بهرانیاس بسنته رسول الله سلی الله علیه و کم در منصور بن معتمراهم احمد اور عبدالزداق کے شنخ البرمنیفه کی نسبت کتے تھے آپ البعرفی الحدیث بیں )
البعرفی الحدیث بیں )

دام) حدیث الصغاری وکیم بن الجراح انه قال فی ابی منیغه ما وجد نید من الورع فی الحدیث لم یوجد فی فیره دو کیم کیتے تھے آپ ہیں حدیث کی نبت متنی ورع تمی آپ کے فیرش نہ بال گئی) د ۵ ، خطیب نے محد بن عبدالحاک بن عمیرسے روایت کی کہ میں نے بڑیہ باروزیج الیوخ البخاری ) کو کہتے منامیں نے ابر منیغہ سے طرکر اورع فی الحدیث ندیجھا۔

۱۷۶۱ ما م ابوسعید سنے علی بی تم تعین سے انفول نے اپنے باب سے روایت کی کُل ابن مین ا عن رمل بجد الحد میث ثم الیخفظ الحد میث به قال کان البومنید لقول الم بُحدث الائن بجفظ و لیجرٹ دابن مین سے کی نے بوجہا آبا و شخص حبکو صدیث محفظ بوتی نہیں روایت کرسکتا ہے توجہ استفاد میں استنا ما البومنین کی قول بیان کیا کہ البومنین کہتے تھے مب کوحد میٹ محفظ نہ ہو ا و رجو عادف حد بیث نہ بچوہ دوایت کرے ۔

(م) قال على بن المديني الوصنيفة روى عندالثورى وابن المبارك وحما دبن زيد وبشام و

وکع بن الجراح وعبا دا بن العوام وحبفربن عون وجو نقته لا باس به وکان شغبه حن الرائی در بن المجارع عبا دبن العوام حبفربل عون نے مدیث منی اور دوایت کی آب نقه تھے اور خعبه امیرالمومنین فی الحد میث کی دا اسے آب کی نسبت المجامی دخدا کی شا اور ب بن بن العربی حربی نفی الحد میث کی دا اسے آب کی نسبت المجامی دخدا کی شا ملی بن العربی حربی نور بس سعیان توری ابن مبادک حاد بن زیر مشام و کیع عبا دبن العربی حربی نور بی می دخوا می با دبن العوام اور جب می دوایت کی جوا دبین دار قطنی اور ایکے جیسے ور نیم می خیا دبن العوام اور جب خوا دبن العوام الموسلی فی کتا ب الضعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الضعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الضعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الضعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الضعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در بخدو بی الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در با در با در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در بخدو بن الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در با در با در با در با در الموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در با در با در با در در بات در با در بات در با در بالموسلی فی کتا ب الفعفاد والخطیب فی تا در با در با در بالموسلی فی کتا ب الفعف بالموسلی فی کتا ب الفعل بالموسلی فی کتاب در بالموسلی فی کتاب در بالموسلی فی کتاب در بالموسلی فی کتاب در بالموسلی کتاب در بالموسلی فی کتاب در بالموسلی کتاب در بالموس

دم، خطیب نے میر بن سعدا لکا تہے روایت کی کہ عبدالسّرین دا وُ مالویبی کویں نے کہتے ساکدا م الوصیف ما فظ السن نئے۔

ر ۹ ) مرفق کی نے بند رائے کی بن میں سے روایت کی کا ب کتے تعدامام البعنید تعدیم اللہ میں اللہ میں اللہ کا ن افغیل اللہ میں اللہ کا ن افغیل اللہ وا عدل عقوا ورشعبہ نے امام کو حدیث کی اجازت دی ا

متی ہی بہت کافی ہے رقم خداا بوضیفہ ابنے وقت کے امنی اورا مدل تھے)

(۱۰)علامه ابن سدالبرنے کہا البرصنیفہ کے تو تی کرنیوا ہے آپ کے معترضوں سے بہت زیادہ ہیں (خیرات) اور (الانقامارلاین عبدالبّر)

ر ۱۱) قال ابر داؤ دانس بستانی کان ابوصنیفته الم مرابد داؤد صاحب میح نے کہا کہ ابوصنیفه الم م تھے ) کذانقل این عبدالبڑنی الانتقاء

(۱۲) صلیت تا کیخ میں اسرائیل بن پونس سے روامیت کی کہ آب نے کہا نعمان اون عدمیوں

احفظ تعين بن نقةى .

(۱۷۳) ما م اوزاعی (احدالاعیان) سے کی نے سوال کیا آیا ابوصنیف سے سفیان نوری کو سماع تھا تو کہا تھے اورصدوق تھے ) سماع تھا تو کہا نغم کان ابوصنیفہ تعنہ صدوق رہاں تھا ابوصنیفہ تو تفہ اورصدوق تھے ) د ۱۵ اکر مذی نے رصابیت کی کہ ابو صنبفہ کہتے تھے عطابن ابی رباح سے بڑ کم مدیث کا صافح اورجا زجع فی سے بڑ کم حموظ میں نے نہ دیکھا۔

۱۶۱۶) ابولیسف کہتے تھے میں نے ابوصنیف کو مجوسے بڑکر الصرفی الحدمیث دیکھا۔ امام ابوصنیف کوسفیان توری عبداللہ بن سبارک وکیع بن الحراح کیجائی بن آدم منصور بن یزید بن یا رون علی بن المدینی اسرائیل بن پونش امام اوزاعی اورکیلی بن سمین نے تعقیم صدوق اورا لبصرنی الحدمیث مانا اورلیم کر لیا ہے۔

قال جاس الدُّورى سمعت يحيى بن سين يقول اصحابنا يفرطون في ابن صيفه واسما بنتال اكان مكذب قال الدخال المحدا لموسى الحافظ في آخر كتاب الضغاد قال يحيى بن سين ما رائت احداً اقد سطے وكيع وكان في براى ابى حنيفته وكان يحفظ حديثه كله وكان قد سطة محداً وكان قد كان يعفظ حديثه كله وكان قد كان بي حنيفته كله وكان قد كان بي حنيفته كله وكان قد كان بي حنيفته كله وكان قد وكان قد وكان قد وكان قد وكيع كوالوحنيف كله وكان قد وكيع كوالوحنيف كل سارى حديثين محفوظ في الورام م كه فربهب برآب نتوى ديت تي قال وقيل ليحلى بن من يا ابا بكراكان الوحنيفة صدوق في الحديث قال نعم صدوق تصحواب ديا تقدمت عندقوم صالحان كيلى بن من سيموال كياكي كيا الوحنيف صدوق تصحواب ديا تقدمت عندقوم صالحان كيلى بن من قدل الي محلام المناه عن المناه وقد محمت من واراب سے صالحين كى ايک جا عت نے دوايت مجبى كى عامل وقد من سيد قطان ربا استحسنا الشي من قول الي حنيفة فنا خذبه وقد محمت من الي يست حاسمة بحلى بن سيد قطان نو كها مهم عن الول الوحنيف كو ترجيح ويني بي يرف ابن يوسف جاسمة بحلى بن سيد قطان نوع عامل عت كى بي دي عامل عن كام الربي مناه كار بناك الوحنيف كو ترجيح و سيني بن من و الى يوسف حاسمة بحلى بن سيد قطان خوا عت كى بي دي عطام نبى ما دب كار بناك الوحنيف كو ترجيع علام نبى ما و سين كل ما و من كل ما حت كى ما دب كار بناك الوحنيف كو تربي ما درام كار بناك الوحنيف كو تربي ما حسل كار بناك الوحنيف كو تربي ما درام كى ما حت كى ما حت كى ما حت كى ما حد كو علام نبى ما دب كار بناك الوحنيف كو تربي ما المناك كار بناك و المناك كار بناك كار بناك كار بناك كو تربي علام نبى ما دب كار بناك كار

مندنتی کہانتك درست ہے۔

روى البرقان أخبرنا العباس بن حدون قال حدثنا مكربن الوب مد تنامير بن العباس العباس المعرب العباس العبارة المعرب العبارة المعرب ا

و روی عن الشهاب احد بن عبر اللطیف الشافعی عن الا مام عمس الدین بخارال علم البا لمی الثانی الی فظ المتقن انه کان لیول ا وا قلناعن فعنل الائمه نعول انه البوطیعی ا شمس الدین بالمی کہتے تھے جب ہم افضل الرکم ہیں توسمجد لووہ ا ما ابو عنیفہ ہیں۔

قال النوانی فی المیزان عن ابی حبفرالنیز اماری منتقبی البلی قال کان ابوعنیفین الرح الناس واعمیم واعبدا لناس واکریم امتیا ما فی الدین والبدیم کنالای دکان لایف سئالته حتی جمع اصحا به علیها النی شیق عنی کیتے تھے امام صاحب اپنے زمانی اوری - اعلم - اعبد - اکرم ناس تعیم بڑے ممتاط تھے اور دائے سے دور دہتے تھے۔ اوری - اعلم - اعبد - اکرم ناس تعیم بڑے ممتاط تھے اور دائے سے دور دہتے تھے۔ قال النووی فی التعذیب قال النظیب الومنینہ نقید العراق وای الن بن مالات

رضی النّدعنه و تع عطاء واباسحق ومحارب والمینم وقین بن مم ومحرب المنکدونافیاً ومِثام بن عروه ویزیدالنقیروسماک بن حرب وعلقه وعلیه وعبوالعزیْه وابا امیه وغیریم

وروى عند الوحيلي وتيم وعبا ديل معام وابن البارك دوكيع ويزيدين بارون وعلى بن مم ويحيى ن نفروالمتقرى وعدالرزاق والولوسف العاضي وعدة . : كراه والمحمد ن بحسن الم**وملي الحافظ في الخركتاب في** الضعفاء قال يمي بن معين را احداً اقدمه عدوكيع وكان يغني بإئ الى حديثة وكان تحفظ حديثه كله وكان ورسع من الى حنيفته كثيرًا وفيل تعيي بن عين اتما احب اليك الوضيفة اوالشافعي ا والويوسف العا<sup>و</sup>ني فقال اماالشافعي فلااحب حديثه واما الوصنيغه فقد حدث عنه قوم صالحون والولومف لمكن من اللالد وكان صدوقا ولكن لست ارى حديثه بجزى المم يحلى بنعين في كها الوصنيف سے ايك جاعت صالحين محتمين في روايت حديث كي ب اوروكيع بخاح نے البصنیفہ کی ساری مرویات حدمیث کا حفظ کر رکھا تھا اور و کیع نے البر حنیف سے بہت كر ت سے حدیث نى تى ( وكيع بن الحراح الم احمد ب شبل سفيان بن عين ادريكي بن مين كا وتا دي ، امام محرب سن الموصلي حافظ الحديث في كماب سنفادك آخيس لكما إع مح تقرف روايت كى كاقال الحن بن على العلواني قال لى شابته بن سوّار کان شعبه حن لای فی ابی حنیفد اور شعبه امیرالموسین فی الحدسی را سے امام الوصنيد كالنبت الحيي تحي اورشعب سعبدي فع -ر میں امام صاحب کے سمانید کے علاوہ ابدیوسف کی کتاب الحزاج امام مخر عنه روان کار نارا ورموطا را ورمصنف ابن ابی شیبه(۱ و ساد نجاری و م المحادی تحے معانی الانامر کل الا ثارینن دارطعی من مہتقی ۔معاجم طبرانی متدرک حاکم وغیرہ میں ا ام ابوصنیغه کی صدیهار واتیسی موجود میں سخاری ولم اوران حاب اربعه نے مفل تعم ا ما مسصر وایت ندکی بو تو کوئی برج بنیں اما م کے اونی شاکر دول کی روایات محات

يل موجوديل. ا بوالمو*ئد موفق حا فظ*ا بن مجرعمقلانی علامه ابن مجر کمی ا ورامام شعرانی ا ور**ما** فظ **جلال ل**ا سیولی وغیریم نے انی این تصنیفوں میں اور الو کم الخطیسے تاریخ مفیدادیں روایت کی ہے الم كشيوخ حديث م فرارك عن شك من العبين ١٣١٩ وريائ يا يصحابي تمصيمنا نجدان حجرك خام لغظ يهربي انه ا درك حاعته من الصحابته كالوا باالكونته لبد ولده بهاسته نانين فهومن طبعته المالعين رفقا وى السقلاني ، اي تحركي كي خاص لفظ يبرين انعسل السابع في ذكر شيوخ بم كثيرون وقد ذكر منهم الاه م الإحفص الكبيرار مبتدا لاف نسنع وقال غيره لدارببته آلاف شنع بن التاليين رابن حكي ن كهام الجعف الكيرزي الشوخ صرمت كى تعدادهم نمرار منما ركى مرائك سوا، ورول في تابت كياب كرف نا بعین میں آیے م**ہ** میرار شیورخ تھے ابر صنیعہ نے بیس سال صدیث کی تحصیل میں ہم ما اوراك مسيح بن زرگوارول كوساع حديث تما لبتول حا فطاين حركمي مرف محدثين يل محمد غص تع فقوا اكى تىدا دىنول نے آب سے للمدوال كيا الكا صوامكن نبيس شاہرداعيان الحدیث اور کرائے محد تمن حنجول نے آپ سے حدیث نی ا ون میں سے گنتی کے چند میا درج ہوتے ہی ۔

۱۱) بعول علی بن الهربنی شنح البخاری حدث عندالتوری و عبدالندین المبارک و حاد بن پد و مشام و در سن عبا دین الموام و معفرین عول نے آب سے حدیث سنی اور دوایت کی دخیرات الحسان .

(۲) بعول ما فطالحديث تقة الاعلام ابن مجرر حمته الله عليه حدث عنه عبد الله بن المبارك سير والامام ما لكت بن الن. والليت بن سعد والامام مسعر بن كدام والامام ز فروالا مام ابوسف

ا بقول علامه ذمهی نقا دا لمحدّین حدث عنه و کسع و مربدین یارون و سعدرن ا لوعاصم انتل والوتغيم وعبدالزراق وعتبيدا لثدين بموني والوعاركمن تقرمی ولنبرکثیرا و دانکی سوائ ببت سارے لوگ. زمی بق*ول حا فظ حلال البیولمی روی عندا براتیم* بن طهمان د ۱ ۱ الا بیض بن الاغرزس ا*ستریج و* رم جباک بن علی ده) ابو عاصم د ۲ معبار آن انوام د ، عبداللدین السارک د « ازیدن کمبرا (۹) على بن طيبان (۱۰) على بن مهرداد) «بولنيم بن دكين (۱۲) قاسم بن سراه ، محر بن سن مرتندی د ۲۴ الولوسف اله اصلی د ۲۸ ) دا و دانطای د ۲۵ عد الرزاق فیلی کثیره زمام الوصنيغة في بروايت موفق البوالمولد المكى الخوارري رسول التدملي التدعليه كى ا ۷ مغرار صربیس حفظ کس ا درجار مزار کی روایت فرانی تعول حافظ این **حری ک**ا ا**یجنیغه** نے بغرکتاب اللہ ورحدیث رسول الله صلی اللہ علکہ ولم کے کوئی فتور ان ویا دجاس کے خلاف کتبلے وہ بجواہے ۔ ابن جَر ، علامہ زرقا فی نے شرح موطا میں کھا ہے تف روا بتوں ہے ہیں کی مرو بات ٠٠ د لعبن ہے ٠٠ کیفی ہے ٠٠ العبن ہے ٠٠ ۽ اثابت میں ایسے سیل القدرا مام دین کی نسبت دعن کے شیوخ حدیث حرف "البیس" یام برار ہوں، ور **وصحا فی ب**یلےام ہوں میں نے ۲۰ سال حدیث کی ماعت کی ہوجس سے کیارات محدثین اورا عیان ارکان حدیث مثل توری دان سارک ادان زید و کیم عباد يحفر تن عون ميزيد تن مارون مسعد تن الصلت الوعاصم النيل الونهيم عبارما

عبدالرحمن القرى مكى بن ابرائيم - ابرائيم بن طبان - على بن طيبان دا و دالطائى - امام الكك و في معلى المرائيم المرائيم المرائيل و في معلى المرائيل و في معلى المرائيل و في معلى المرائيل و في معلى المرائيل دوايت كى بي - قلت حديث منعف يا عدم القناد حديث كاكون في مركز المرائيل دوايت كى بي - قلت حديث منعف يا عدم القناد حديث كاكون في مركز المرائيل ال

علامه ابن خلدون نے فصل علوم الحدیث میں ائر مجتبدین کے ذکر میں لکھا ہے کہ تعفی فاانعا اور معبلا کا قول ہے کہ نعبن مجتبدین قلیل الرّوایتہ تنصیکین پیر خیال بغر ہے شِلّا امام الجنیف منابع ناسم میں اسال اللہ تا ا

قال ابن خلد ون فی مقدمة ماریخ عبر دلیان المبتدا دوالبر والا ما ابر جنیفته انا دوایته اما شدّ د فی شروط الرواینه واشمل و صنعف روایته الحدیث الیقینی ا ذاعار ضهامی النفنی و قلت من اجلها رواییه فقل حدیثه لا اند ترک روایته الحدیث متعداً فحاشاه من ویدل علی اند من کبارا لجمه برین فی علم الحدیث اعما و فد مهد فیابنیهم والتول علیه وا منباره ویدل علی اند من کبارا لجمه برین فی علم الحدیث اعما و فد مهد فیابنیهم والتول علیه وا منباره و در و قرولا دا ما غرون المحدثین و مم الجم و فتوستوفی الشروط و کشر صدیبهم سیندام ابومنینه کی روایت حدیث برنبت اورول کے اس وج سے کم ری کدامام صاحب نے شروط روا شدید کردیث حدیث برنبت اورول کے اس وج سے کم ری کدامام صاحب نے شروط روا شدید کردیث فعلی کے آگے اوس کی قالف حدیث قولی کو صنعیف مشرا دیا تھا ورند پہنچیال کرنا الررواتیں زملیں یا اضول کے حدیث کی روایت نہ کی در ورخ سے بیہ شدت التزام حدیث کا ابات پر دلیل ہے کہ آپ کبا رمجنہ دین حدیث آبان کردیئے کہ اب کہا رمجنہ دین حدیث آبان کردیئے کہا بات پر دلیل ہے کہ آپ کبا رمجنہ دین حدیث آبان کردیئے اللہ اور می داول کے شروط حدیث آبان کردیئے لہذا اول کی حدیث برت ہوگئیں ۔

قال الشعرانی فی نبارد الکری و قدا تتبعت مجد لندا قوالدوا قوال اصحابه لما الفت کتاب ادلته المذا بهب فلم اجد قولاس اقوالدا و اقوال ا تباعدالا و بوسنندالی ایته اوا تراوالی منابه مغیرم ذلک او مدبیت صغیف کثرت طرقه اطالی قیاس صحح علی اصل صحح میں نے دام منابه اورا و کیے اصحاب کے اقوال کا اتباع کیامی نے امام صاحب اورا نکے اصحاب کے برقول کو یا تو اس سے یا مدبیت سے یا مربیت سے یا اثر صحاب سے یا اس محمد میں مناب کے برقعاری کشرہ کے اقدال کا اورا کی اورائی کا میں معموم سے یا صنعیف حدیث بطرات کشرہ کیا تھا میں میر محمد برتان شعرانی جلدا قرل ،

قال الشواني في الميزان وقد كان البوطنينة يشترط في الحديث المنق لآل العمل النير ويعن ذلك العمل محم اتقيا وعن شليم وكمذا ويضا ام البصنينة في شرط ألكادى محمى المي مجمع اتقيا اورعدول كاسفا وربيرا ون سيم الكيم عن المي المعن كرم التقيا اورجد ول كاسفا وربيرا ون سيم الكيم عن التي التقيا وعدول كى روايت كرب اورجب مك كى مديث من يحد شرط نهوتى تحى الباوكى روايت كرت اورجب مك كى مديث من يحد شرط نهوتى تحى الباوكى روايت كراب نظر تيائيس وكد المومنية كى نظر حديث كى موايت في المراب نظر تيائيس وكد المومنية كى نظر حديث كى جائز عن المراب مناسب كا تقليد كى يوتى توات مار صحاح ونن الما ويت كورت من وريت اما ويت كورت من عدار مناسب كا تقليد كى يوتى توات مار صحاح ونن المورت من المراب المورت المراب الم

قال الشوانی نی المیزال دجادا قبل ، اعلم یا اخی انی طاهت بجر لشدا دلته المذان الاربحة وغیرها لاسها و له فرمب الا مام ابی منبغته فانی خصصته مبزیدا قناء وطالعت الاربحة وغیرها لاسها و له فرمب الا مام ابی منبغته فانی خصصته مبزیدا قناء وطالعت علیه کتاب تخری اصادیث البردایته لاز لمی وغیره بن السمن او السیم فی صحته الا حنجاج به مایین مین اوسیم فی صحته الا حنجاج به کن الا نه طرق اور اکثرالی عشرة میں نے حضوصیت سے فدم ب امام صاحب کی مزید امام صاحب کی مزید امام صاحب کی مزید امام صاحب کی مزید امندا کے ساتھ تفید کی اور تخریح نهی وغیره شرق براییمی و سیم می میدیمین نے دیکھا کہ امام احد استان میا با ما و میث صحیحه یادس یا صنعا من مرویه بطرانی کینره بی اسمال مدل با حا و میث صحیحه یادس یا صنعا من مرویه بطرانی کینره بی و درج من یا درج سیمی کاربری کاربری اسمال مدل با حا و میث صحیحه یادس یا صنعا من مرویه بطرانی کینره بی و درج من یا درج سیمی کاربری کاربری می درج من یا درج سیمی کاربری کاربری می درج من یا درج می کاربری کاربری می درج می کاربری کاربری

قال الشعرانی فی المیزان و کان ا بوصنیعته رحمته الشدیقول نحن لا نقیس الاعندال معزورة اشدیدهٔ و ذلک انا نتظراو لا فی دلیل ملک السالهٔ من الکتاب والسنته ا و اقفیتالعمی فان لم منجد دلیلا قبنا ا بوحنیعهٔ فرماتے تھے قرآن وحد میث ا درفقا واسے صحابہ سے اگر مئلہ نہ کتا تھا تولاز اُقیاس کرنا ہڑتا تھا۔ زمزان حلبدا قرل )

قال الشوانی فی المیزان و جیم ما تدل به لمذهبه افذه عن خیار التابین وانه التیصور فی شده خفی کذب وال آل بصنعف بشی من اولته ند به فذلك الضغا الما بو با النظر لرّواة النازلین عن سده معدمونه و ذلك لا یقدح نیما اخذ به الامام امام فی شدم به بی استدلال بی کل دله و بیش که بین وه وه و معدشین بین خبین خیار امام فی این سے آب فین اور وایت کی بین جن می که ایک کے نبیت سمی اتبهام کذب کا تصورتک بوسکتا نہیں اگر معاند بهر کہ بین الرفیق احاد بیث مرویه صنعیف معی بین تواذلکا صنعف بین گراوی کا وس دوایت میں نتا ال وائد کیا صنعف بین تراویک کا وس دوایت میں نتا ال وائد کیا صنعف بندی کے دوا ق کی وجہ سے جے جو لنجدا مام صاحب کے اوس دوایت میں نتا ال وائد کیا

اس سے امام کے مرویہ احاد سیٹ پرکوئی اعراض وارد ہوسکانیں۔ الاساء الرمنيفية الا ام البارع اورك ارتبته من الصحابة وقال الخطيب دائ الن وسنع عطاء واباسخق ومحارب والهيثم وقيس بنهم وقحمزن النكد ونافعا دمتسام بن عروه ويزيدالغقرو ماك بن حرب وعلقه وعليته العوني وا بن رفيع وعيرالكريم ابا الميه وغيرتم وروى عندالويحيي الحاني وبيثم وعبادب العوام د و کس وعبدالندن المبارک ویزیدین مارون و علی بن عاصم و بخیلی بن نصو بور ه والمترى وعبدالزراق وابولومف ومحر واسخرون دنروى "بند ليب الاسارس لكية یں کدا بوصنیف نے جا رصحابیوں کو دیکھاہے ا ورخلیب لکھتے ہیں کہ آپ نے اس کر ديكها اورعطا- الواطن ومحاريب ، ناريبيني - قيس محزّين السكدرنا فع هِنّا م زِيد علعته عطيه عبدالعزيزب رفيع الواميه عبدالكريم وغيرتم سع حديث كاساعت اس تبها دت کے بعد بھی آگرامام ابوصنینہ برقلت روابیت کاطعن بو تواس قلت روایت الزم میں اکیلئے الرصنیغہ می نہیں ملکہ ا مام مالک امام شاقعی محبی اس میں شرکیک ہے مرت 7 سواحا دیشے میں مرفوع مر ل اور سوتون کا ک موطاری روایت کی بس۔ ام شافعی رحمته الند طیه نے معبی قریب قریب اسی مدتک دوایت کی ش للامهان محراعتذاركريتين كماشتغال فقهكي وحبسصا دمنبس روايت كي نيصت نفحي ك مرالط صدمت كيمواليس خت تع من كى وجه اون كياس كم مارس سعم ابت بوليس، بيهقى في الشيارا وسيدامام شا فنى سيدروايت كى بيمك وه فرات تعييت

کم مرتیں ارباب معرفت کے نز دیک میجھ و ثابت میں جنا مجد میدنا الو کرنے مرف ۱۷ ریدنا عرنے مرف ۵۰ میدنا عمان نے ۸ ۱۰ وربیدنا ملے نے مرف ۱۸ مدیتیں موات كيسِ دمنا قب الامام الشافعي للرازي ؟ البصنيغه كے شرا تُعلصمت سخت بونے سے كم حدثیں میرم نابت ہوئیں اور آپ نے اونہیں کی رواست کی جو آپ کے نزدیک میرم ا مام کے ا قال الشوانی فی المیزان وقدین الله عی مبلا لعند سانید الامام ای صنیعہ إنبير النلاثنة من شخة عليها خطوط الحفاظ آخريم الدمياطي فرائته لايروي الاعن خيارالتا بعين العدول التقات الذين بم كمن خيرالقرون بشبها رة النبكاالا وعلقمه وعطاء والشعبى ومجابر وكمول والحمن واضرابهم فكل الرواة الذين بنيه وبين رسول التدصلي الشدعلية وتم عدول تقات اعلام اخيا رسي فييم كذاب ولامتهم مكذب و نا هیک یا اخی بعدالتهمن ارتضام م الا مام الوصنیند رضی التدعنهٔ لان یا خدمنهم احکام د مع شٰدة تورعه وتحزره وشنعتة على الامتدالهم ييته وقد لمغنا اندَسُل يويًّا عن الأسو د و عطاء وعلقمه اليم أضل فقال والتداكن بالل ان نذكر بم فكيف نفاضل بنيم -تشعرالني في سيزان مي لكما ہے امام الوصنيفہ تے مسابيد تے مين نسخ جن بر منه اظ الحديث كى تحريري تعين اوتين اخرين حفاظ حافظ ويماطى تع الله تعالى في الا عنايت سي مجع وكماك مين في ديماكدام الوحليف في مي موريث کی سوائے خیار الجابن عارول و تعانت کے مرفیات کے روایت بھی اورتابین وہ بزرگ میں خبیں کہان نبوت سے خیرالقرون کا خطاب مرحمت ہوا ہے۔امام ابوطنيغه كراديول ميراسو دعلقهه عطار مجابد مكحول حن بعرك

ا ورا ون کے قران ا وربرا بر کے گوگ ہیں - امام صاحب اور رسول ملی النّه علیہ ولم شے درمیانی لل واق عدول - تقہ - اعلام ا وراخیار صین ان میں کا کوئی را وی جی جھوا کے درمیانی لل رواق عدول - تقہ - اعلام ا وراخیار صین ان میں کا کوئی را وی جی جھوا ہے اور نہ متمہم ہے - ان را ویول کے عدول و تقہ ہونے کی اس سے بڑ کہرا ورکوئ ہی دیل جا ایکے کہ البوصید نے اپنے شدت تورع زیدوا حراز ا ورشفت است نبویہ کے با وجو د وین کے اکام ان را ویول سے اخذ کئے تعے - در مقدین تو مندالا مام کی آئی رفت کرتے ہیں ا ور متاخرین نے شل شاہ ولی النّد کما حب کے جمت اللّه البالذ میں ا ور شاہ عبدالوزیز صاحب کے بیان میں آئی ہے ا عندائی کی ایم و بابیت کا دروازہ کھولدیا ) ہیں بہم می مواحب کے بیان میں تربی ہے کہ اسود عطاء اور علقہ کے درمیان افضلیت کی لنبت آب سے سما مواحب ہم ان بزرگوں کے نام لینے کے می قابل نہیں ہی تو بور کیسے مواحد کے انتہاں کلام الشعرانی - نف میں مان کرسکیں گے انتہاں کلام الشعرانی - نف میں میں تو بور کیسے تفاضل کرسکیں گے انتہاں کلام الشعرانی -

ام ابوصنید اور آپ کے شیوخ فی الحدیث کی تھا ہت ۔ عدالت دخنط کی گئی ارفع شان ہے اور آپ کے مسایند کی کن لفظوں میں آئمہ عدسی نے تعریف کی ہے ) اس کے خلا ن جو کچھی کہا جا سے وہ محض حد ہے )

قال الشواني في الميزان فعلم ان الا مام لايتيس ابدأ مع وجودانص كايزع لبغ المستبين على الميزان فعلم الله المام على المين المام ما حيف تعن مرجود جوت كمبي قياس نفروا يا نقدان نص بر

قاس كرتے تھے يتعب حركتے ميں وہ حبوط ہے ا مام صاحات محدثین کے دو فرتے ہوئی ایک تووہ فرقہ ہے جوروا ہ کی تقامت عدالت منبط عدم نز و دا ورصدا قت کوحدیث کی صحت کامییا، قراردیتاہے اس فرقہ کا نام اہل الرا وتیہ ہے۔ . *دسرا فرقه وه ہے جرا وی کی نفا*یت و نقامت کو دیکھتے ہوے بیم محی تحقیق کرتا تھا کہ تعا بااللفظ سيميا باالمنئي مهورتع حدميث كيانحا بخاطب كون تع آيايه دواميت قران مجيد یا شان منوبت یاعقل قطعی یا وا تعات شہورہ احداصول مجمع علیما کے کہیں خلاف تومنیں ہے اس طبقه محدّتين كوابل الدراتيه ما مجتهديا ابل الراك كته بي -الل الراك يا ابل الدرايته ك بيتر و ميدنا الوكر عمر عمان على وعيد الشدر صوال الماليم اخمعين مين لعدوالونين ابي وائل - علقهه السود - ابراميم - الوحنيغه - ربيع - ابن اتي لهي وزاعی - مالک ا ور تورتی وغیربم شهور موسے ہیں -با وجوداس امرکے کہ محارتین اُکے ہرد وطبقول کیفے الل الروایتیہ اوراہل الرامے می*ں فرقهٔ موخرالذکرنب*ای*ت معتول اور دانشند تھا ا* ورنیزانل ارّا کے بحقوا عدقبول دوا کوببول ال الروایت نے ایندیدہ نگاہوں سے دیمامی تھا مگر کئی رواست کے الداشہ نے انبیں الل دروت سے خلاف برآ مکیفت می کردیا جانچہ ان خلدون الوصنیف کی نسبت کہتے ہیں انا تلت روایته لما شد د فی شروط الر وایته والتمل قلّتِ روایت کابن خلدون نے مرتبہ تومرُ معا مُرْصحت حدمیث کی رفغت کی لنبت ایک لفظ نه کهایجی بن معین کتے ہیں و ہورہا ل لاحمته الا فيارواه الرّاوي من حفظه و تذكره مينكك الوحنيفه كيا ليه ا ما م اعتظم مح ينه دروایت کی میرست بر می شرط روایته با اللفط کی شخت صرورت تمی علا مه این عبداالترنے

لوكما كمنى من اسكا اطهار مى كرديا قال البحنيفه اخالف الاصول الجمع عليها لايقبل منب وذلك في اخبارا لاحاد فانكر عليه اصحاب الروايته وقدا خطاء في ذلك بيضامام صاحب نے کہا کہ اخبارا حاد اگراصول ممبع علیہا کے نمالف ہوں تو قابل قبول نیں گرائل الروامہ نے اسكاا نكاركيا ورفرى غلطى كے مركب ہوے الى الروايتہ كے ايك ركن ركين اپنے فرقہ ك اس علمی کا عروب کرتے ہی جواس فرقد نے امام الوصنیف کے اصول درایت کے خلاف ابنی بي بينكام أوازا وطماكرار تكاب كياب -بڑے سے بڑے امل روایت مجی تواس الزام اہل الرائے سے بچ نہ سکے جنا بخد امام بن انس رحمتهالند علیہ معی حبر کا یا کہ حدمیث میں دنیا کے اسلام سے یو شیرہ نہیں ہے دروایت كاكب سے ديياتك تما جيسا نوركا فاب سے ہے ، اس ال اُل اے ہونے سے جے ذيح خووان سے شاکر در شداما م مخرب ارسی الناصی رحت الشرعلیدنے امام مالک کے ردیں ایک معلم رساله مخریر فرمایا علی میں ہیے تا بت کیا کہ امام مالک فے بہت سے سلوں میں صدیث کا خلاف کیا ا ورایی را سے سےفتری د باسے دلنا تب الرازی ) دم) لیث بن سعدر کن رکین ایل الروایت نے محی امام مالک کے سرسکوں کو مدیث کا محالف نا بت كيا ا ورعك روس الاثنها و د كملاكه مالك ايي را ك سي فتوكى دينه تفي د قل موالتيا ۳۷) امام مخلائن الحن نے جوامام کے بھی نٹاگر دیتھ کتاب انجج ۱ ون کے ردمیں تصنیف کی اور ا نابت کیا کرال مرینہ صریح حداث کی نما لفت کرتے ہیں اور دائے سے فتری دیے ہیں۔ دہ ، امام شافنی رحمتہ الله عليہ كے ظلاف يحيى ب مين امام الجرح والتعديل في كياكي كميااور آب إلى الرّائي و في كوكس في نابت كياب وه اللهم مخفى نيس -معن اس بنا یرکونی صاحب درایت که نبین سکنا که بیر بزرگوار مدیث کا خلاف کیا کرتے

تعے اسپطرے سے امام ابوصنی نی محتیقت میں حدیث سیمنے کی حقیقی ملاش فرمایا کرتے تعديوا إلى الروالية كي كو كملها وربود الشروط سينين كالسكي تمي-اخبارا حادكى روايت كوبااللفظ مشروط كردينا ياأكر باالسنى مروى بوتوشا بدطلب كرنلاده عدم موجود کی شا بدیراصول درابت سے اوس کی جانے کرنانفس الامرین لفتی النوت کوقطی لتو بنانا اورمتنی مدست میح کی لاش کرناہے اور یسی الی رواستہ کے پاس را کے بے حرک وہ جا مہیں رکھتے تھے کیونکہ اون کے دفاتر کی تنقید ہور بنے کا اونہیں کھٹکہ لگار ہا تھا۔ ا م ابوطنیف کا الی الروات کی نظرول می ب آناگنا و تعاکد امام صاحب نے حکر بیث کی دوا کو بااللغظ مشروط کردی اور تصورت روایت با المعنی خراصاً دے گئے شہاد ہ ضروری قرار دی ا وربعبورت فقدان شهادت درايتًا اون كل تخيص كرنى لازمى كردى تعى مگرا لوحنيفه كے ایسے ا مام استلمین کے لئے ج آخرا فعال اور اقدال نی صلی الله ملیہ ولم کی تلاش سے اوردین منیف کے لفظاا ورسنی زندہ کرنیو الملائے حقیقی معنول میں صدیث صبح کی سخت ضرور تنی جوبنیرلان شروط کے عائد کئے ہرگز نہیں مل سکتی تھی الں الر واپتہ کا ایک جم غذرہ الوصنیغہ پر توف يراب يم اسليم معذور محتيين كه ان ي كالكفي مي الوحليفه نه تما-قال الشعراني في الميزان وماطعن في قول من افوالهم الابحجله به امامن حيث د ليله وا مامن يث دقته مداركه عليه لاسياالا مام الاعظم الوصنيغته الذي حبع السلف والخلف على علمه و ورعه وعباته ودقة مداركه واستنباط وحاشاً من الغول في دين التُدبا الرَّائ الذي لا شهدله لها يركنا ب وسنة (اسكارْحمد موجيكا) قال الموفق مد ثنا بر بإن الدين الوالحن علي بن صين الغزنوي حد ثنا الحين بن محرا بني معرا . في الموفق مد ثنا بر بإن الدين الوالحن علي بن صين الغزنوي حد ثنا الحين بن محرا . في حد الومنصورالشخي حدثهنا الوالقاسم التنوخي حذتني ابي حدثننا الوبكر حدثنا احرسمعت يحلى ببعين يغيل وبوئيل عن ابي حنيفه اثقته بهو في الحديث فقال مع تقته ثقة كان والله اورع من الن بكذ وجو ابل قدراً من ذلك وسُل عن ابي يوسف فقال موصدوق ثقته انتهى كلامه لاسكارته، تركاب وبعن البوغسال قال معت اسائيل بن يون يقول كالغم الرحل نعال ما كان احفظه كل حديث فيه فقته واشرفع عنه وعن محرس سعدان قال كنت عنديزيد بن باردن وعنه يحيلى بن عين وعد بن المدين واحد بن بل وزهير بن حرب والخرون فقال يزيدا ذهب لى المالعلم فقال ابن المدين الميدي عند قال الم العلم اصحاب الامام والمتم صيا دلتُذا كارب

وبعن عبدالرحمان بن قبدی قال کنت نقالا للوریث فرائت التوری امرالموسین فی است التوری امرالموسین فی العلم وابن عینه امرالحد مینی العلم وابن عینه امرالحد مینه وابن الربارک قراف العدمیت و کی بن سید قاصنی قضاته العلمار دابن مهدی کا قول تماکد امام صاحب علماء کے قاصنی العنماه تنصی کا مینا مینی العنماه تنصی کا مینا مینا و کامنی العنماه تنصی کا مینا و کامنی العنما و کنین کامنا و کامنی العنما و تنصی کامنا و کامنی العنما و کامنی کامنا و کامنی العنما و کامنی النام کامنا و کامنی العنما و کامنی کامنا و کامنا

روى الخطيب بانا ده عن بشربن الحارث قال سمنت عبد الله بن واؤرقال اذاارد الحديث فنيان واذاردت وقال افالي المعربيث فنيان واذااردت وقايعها فالومنيند وى الخطيب من محيى بن سبيدالقطال لقول

لا نكذب النّد استفاحن من داى ابي منينه وقداخذ نا باكثرا قواله. روى اليناهن جمابي من به من بن سليان انه قال نى تفسير مدميث لا تقوم الساعة حتى يظهر قال موالى منينه وتنسه لا تنار.

روى الخطيب من يحلى العانى عن عفال إن لم قال مست حادب الى سلم لقول كان البرصينه احن الناس نترى دسنيان كهته تعدا لوصينه أجها فتوى ديته تعير) الم حبفر الصادق طاليلام كاتول بكان الومنينة المعرانياس في الحدميث وافضلهم في الفقة الم مبغر فرائة تع الومنيندكو

حدیث کی بعیرت ورفقه کی نظرحاصل تعی دالانتصارب مطالبن الج زی ۔

المحتى بن رابرويد شيخ النجارى كابريان ب ما رانت اعلم من ابى حنيف فى الاحكام والقضايا (الانتصار سبط ابن الجرى)

ہمارے امام صاحب رحمتہ النّہ علیہ کو اہنی کے اقران نے مبعرو مغسر صدیث تبلم کرلیا تھا ا ورمدیث کے حرفی ا ورمغسّر کوسی اہل ازاے کہتے ہیں۔ مبیا کی مغور بن المعتر عبدالتّٰد بن البارک اورا کام ابر لومٹ نے تعریخ ممی کی ہے۔

بن المغتر عبدالتدين البارك اورا مام الولوسف في تفريح من لى ہے۔

تال شاہ ولى الله فى الانعما ف اما بدہ الطبق الذين م الل المحديث والا ترفال الكرا

منهم انحا كدوم فى الروايات وجمعم العرق وطلب الغريب والشاذين المحديث الذى اكثور موضوع او مقلوب ولا يما عول المتول المعانى وليتبنون الممانى وليتبنون سريا و لا يتوجون كان المعن وا دعومليم مخالفته اسنى ولا يعلمون انهم عن سلخ و تبا وربع عالبالغول انهم عن سلخ ما وقت المدون وليو المغلول المهم المثون الى مديث روايت الور طريق حديث كا وقت كرف وربود المغلول المهم المثون الى مديث روايت الور طريق حديث كا وربا وربود المغلول المهم الله و منطوب سالك كرف من درجت يك الور متون كى الله وربا المانى كرف الله الله الله وربا المؤل كرف من المؤل كرف الله المؤل كرف المن كرف المؤل كرف المن كرف المناك كرف المناك

اورا وكومخالفت مديث كاطعنه دستيني حالانكربير مزنين قتبها من ذل کی صرفین مجی بر صنین امام نجاری نے رحمت الله علیه ایک التيحيم روايت كياب ان إماديث فنوت فجر يسم التعاليم أمن باالبرر وجوب الترة للماموم . رفع اليدين (حبكا ذكرا وان ك وقع برأ ماسي) اورلغي استنى على الدعلية ولم كذب ابراجم مخالفت قرآن -اخراج معوذتين - حفرت الوكبر محرق أن كالنص ا ورحد سيف قرطاس وغير سم قال فوري - بيوال بريم حرف اخراج معود مين - امتيت ا ومعدميث قرطاس كامجنلا ذكرت في كدال الروايت في مهل انكاري سيمكتي فقيني مياكرديك ف ا مام نجاری نے مدیث قرطاس کومات طریقول میں بیش کیا۔ پر کسکین ساتو ل قرطاس | طریفیے روایتاً اور درایتاً ثابت نہیں۔الفاظ ہمرا ورغلب علیہ الوجے کے قالل یا بنج طریقون میں میں نامح کوا در دوس جمئے کو قرار دیاہے۔ اور ساتول طریقے الارا وی ریدنا عبدالله بن عباس میں من کی عمرا وس واقعه کے روز ۱۸ یا بیدرہ سال سے بر کرزتمی - وفات کے چارون بہتے میلے مبوات کے روز حضور مروعالم ملی الندعلیہ وکس جرومي بترريزانو سے بيدنا معيرية ام فرار ہے تعے حغرت عماس سر المے حفرت الوكر ر حفرت عمر حوکث برا ورد و دل کی سوطها بمسیدی محره کے محازی تشریف فرما تھا ا ورمرور عالم صلى الشدعلية ولم ف خرط يا مجه كا غذ الاوتاك مي تمعارب لي أيك السي يز مدول که میر کے بعدتم گراه نبول المخ اس فرمان کی کسی معابی نے جو وہاں موجو د تصرروایت

نکی مگرعبدالنّٰدین عباس جووہاں حا صرنہ تھے وہی اکیلئے روایت کرتے ہیں طاحظ موضّح البّا باب کتابتر العلم حس میں ما فطامیں مجر عسقلانی نے محدثین کے دوال قطبیہ بیش کرکر تا بت ى بى كەعداللەرى عماس ا وسىملى مى موجو دىز تھے ۔ ۲۰) با بنخ طر نیتو ل میں عبدیرا لندین عبته بن مسودا ورد دهیں سعیدین مبتررا وی ای عباسی اس عبیدالتدسے بالخوں میں زہری ا درسیدسے دونوں مرق میں سیمان را وی ہیں۔ دم ) زہری سے چارمیں معمرا ورایک میں یونن بن یزیدالا کی اورسلیان الاحل سے دونوں رواتون می سفیان بن مینه را وی بی -< ۵ ) معربن دا شدسته مین طرق میں عبدالزداق ابن بهام ایک میں مبشام بن بوسف پی یونس سے ابن ومہب را وی ہیں ا ورسنیان سے ایک مگریر قبلیدا ورد دسری محجمہ قتیہنے رواہت كى سے ، قبيصدا ورقبيد و ولول فيورخ مجارى تى -۱۶) عبدالزراق سے د وظربہ طابی عبدالشد ایک مگر عبیدالشد بن محرف ہشام سے ابراہم بن مرئی نے اور ابن وہب سے مینی من سلیان نے روایت کی ہے علی عبیداللد . ابراتيم اوريحني شيوخ تخاري مي. د ، کیلی تیهٔ نہیں را وی المنکرات ہیں۔ ا ور قبیمہ کی رواہت سفیان سے اج کثابت نهری - پرتن بن پزیرسورالحفظ را وی النکرات میں امام احمر کا قول ہے کہ وہ روا بیت

 كي بين جن كے حجاب امام كمحاوى اور علامه عنى في مجلًا ديثي اور قاسم بن قطار نغا توستعل رسالے میں واضح دے چکے ہیں من شار فلیزجع الیہ ا ام نجاری رحمته الله علیه نے کئی عجم میں قال بعض الناس کا امام صاحب کی طرف ا شاره كيا ا ورو وايك مرتبه قال يعن الل الراى سدا ام طِعن فرايا ہد يرفعن كوئى جديد بنیں اہل صربیت کے دو فرقر ہو سیکے تھے ایک محض رواست کیا کرتا تھا اور اسکانا م اہل الروا تحاا ورد ومرار واست کے ساتھ درایت می جائٹرر کمنا تھا ا ور اسکانا م الی الا کے تما جنائجه محدث ابن فليسفي معارف مي الل الراي كعفوان كي تحت بهينام لكمدي ديئ ين ابن ابي ليلي ما مام الوصنيفه - ربيعته الرائي - زفر - اوزاعي يسفيان النوري المم مالك الولورن ومحربن الحسن جو نكه الوضف كبيرا ورامام نجارى كے سخت كثيره تعلقات تعطياما م كارى كالوضيفد رفعن ندكرنا نهايت عب تعا. طعن اقل - امام نجاری نے تاریخ الکیر کے جزور ابع صفاف پر تحریر فرمایا ہے نمان بنات

طعن اقول - امام نجاری نے تاریخ الکیر کے جزء را بع صفاف پرتھریر فرمایا ہے نعمان بن نابت ابو صنیفہ روی عنہ عباد بن العوام وعبدالشدین مبارک ویشیم و وکیع بن الجراح وسلم بن خالہ الزنجی والومعا ویتیہ والوعبدالرحمٰن المقری کان مرجیّا سکتوا عن را کہ وعن حدیثہ قال البعیم مات ابو صنیفتہ سنتہ مائتہ وحمین ۔

جواب - اما مصاحب کا عیده الایمان لایزید ولانیقص تما اور اما م نجاری کا اس کے خلاف تحالیہے عقیدہ والے کو امام نجاری اپنے عندید میں مزی کہتے تھے جم طرح امام نجاری کوخودان سے اوت او امام ذعبی اشدمن الجہید ، کہتے تھے ۔

اما م نجاری کا بہر کہنا سکتوعن را کہ وعن حدیثہ غلط ہے اور تاکمی واقعہ کے خلاف ہے کیو نکہ امام الحدیث حافظ الثبت البحن الدشقی الثافعی نے اپنی کما ب عقد دالمجان میں تحریر فرویا ہے

بلغ ان اصحاب و تلا ندنه كثيرون ا درمي فرسوا مخاره اشخاص كے ام تع نسب ضبط فرمائے يل معرن ندامام صاحب عديث سني اورروايت كي اوراي كي صحبت اختيار كروكمي تعي. ا ما م ابن مجری نے خرات الحسان کے نصل الثامن میں لکھاہے وقد ذکر منبم معض متا فرالمحدثين في ترحمته تحوالما ما تترمع صلط الهانهم وتبهم بالطول ذكره . الم مجال الدين المزي فنهذيب الكمال مي لكما مي فيهال برمرف بجالزيد الله سے مام درج کئے ہی حنجوں نے الوحلیفہ سے شرف الاعت حدیث حال کیا تھا، وررو این مدیث کی کی تعی ۔ علاوه برايس تبزريب التحذيب لابن محبر تبزريب الاسماء واللغات للنووي - ان ب السعاني فتعرالخطیب یعبرفی اخبار من غبرللذ بهی وغیره رجال کی کتا بو*ل سے استقصا کیاجائے ب*ر واما مخار كے جدا سكتواعن رائيدوعن حديثه كى خاصى تر ديد بوسكتى بے خريد بران علامه قاسم بن قطار نبا ستوفی این به نے اور مس الار کہ کر دری سے جواب منخول ہیں الوجیفر احمد بن عبداللہ بن القاسم نے ا لا با نتدمی اس مسکه بید کافی روشنی طوالی ہے اور عالم مدند قانی نے مشرح سوطار میں لکھا ہے لئر امام صاحب لعبول بعضے بالخبول قبولے سات سوا ور لقبے کے نہرار سات سوہ رتیبی سروی مِن ١٠ بنجاري تنها رسم وفي ون سيون كبارا درائسه المحرّمين كنام بطور برك و.ج ك ويني ير حبول في ام صاحب كى راسدا ورروابت كو دنياس ميلا دياسي : -(۱) يحلى بن سعيدالقطان امام زهمي نذكرهٔ الحفاظ ميں مجتے ہيں كان يحلي بغتی بقول بی مجزمیزیب التبذيب بي مكتفي بن خوريكي كهاكرت تم قداخذنا باكثرا نواله دا،عبراللدين مبارك آب نے فرماياكرتے تعے لولاان الله نمالے اغانى بابى صنيفته وسفيان كنت كما كمرانناس امام عبدالله بن المبارك كالمام صاحب حدميث كاسننا اورروايت كزناأما

نسائی کہتے ہیں اون کی اکثررواتیں ساکریں ای عدی نے کہا خود ابن ہما منے اپنی آ طرينون يراتغاق ندك · اس روایت کی اب کی بیٹیت رمتی ہے دیجا چلیفے نواری کے رواۃ کی حرح ضروری ہے گر سار ناعمرٌ براتبا مها ند صناا وراہنس ناحق مطبون کرنا احبابیں -ا نص الذين يتبعون النبي الأتمي سے ناب ہے مگرا مام خاري ليه وسم كا الحي بيونا إنے عمرہ ا تعفار ميں مديث کہي اُسلحنا سُده ديب أبي رسول الله کے نعظ کومبے کر صنور کیا این عبدالند تحریفر مایاس روایت میں عبيداللدين سوى يه جنيعه فالى اورشف باخلاطاورراو كالنكراني برامام احدف اس كوسروك فرمايا لطف توہیج ہے خودامام نخاری نے کتاب الجہادا ورکتاب تصلیمیں عمرۃ القضا دالی ماویت الاس كارى في شها دة الاعلى من روايت كي كداكي سما بي كاقرآن بجولجانا كى لندا وازسه قرأت منكر صورتكى الله عليه ولم في دايا س برخدارهم فرائے نلاق ان سور تو یکی فلاں فلاں آتیں جومیں نے بھولی تھیں اسنے یا رولا *دیں گر*اس *سے خلا*ف میں خدا فرما آلمہے *دسو*ل من اللہ تىلوصىفاً مىلېر ۋىنىغىرنىڭ فلاتىنى اوران عايىنا جمعەد قراىنس اس روايت يى *ېشام بن ق*و غیسی بن لوکن محقدین عبیدین میمون مینول کے تینوں را دیان منکرات - مدلیین، مدر مایا یمی غلطهال کرنے والے جمع ہو گئے ہیں۔ احراج معود مین کتاب تغییر شناری روایت کرتے ہیں کہ زرین مبیش نے ابی بن كعب سے كہا أب كے عبالى عبدالله بن سود (معود من الله عبدالله بن كعب سے كہا أب كا عبدالله بن كاللہ بن

کتے بی (وہ قرآن سے نہیں ہیں) اس روایت میں شعیب ہیں جو تقرنہیں کسٹی الحفظ اورما دی المنکرات میں الوالیان کا ون سے ساع نابت نہیں - دوسری رواست میں عاصم بن ابی النجوریں ابن سعدنے کہا کڑت سے فلطیاں کرتے تھے لیتوب بن سنیان نے لهامعظ بالحديث بي الوحاتم ف كها تقديني حافظ مي بني ابن عليه كت بي عاصم نام وائے مب سے مس کی الحفظ منے ۔ اگرا ما منے الی سنکر روامیوں کو مذمانا تومراکیاکیا اسی بما ام مجاری نے فرما یا کہ ا بومنیغہ نے حدمیث کی مخالفت کی ہے۔ اہنی روا تیول براگر فحر الا جار ہاہے تو بھراسلام کا خداجی ما فظ ہے۔

ا ما م صاحب إنجار حن مي امام البركرابن ابي شيبه المتوني معتبيته اورا وسك مسسرح الميندام مخزبن أثيل النجارى المنوفي لنطائم اورا وتعظم

نسائى المتوفى سبب برست بني بين بن -

منیفه ی تنبا مجروح مزموے ملک کیار تا بعین شل نعبی ، اور آن الفرنی ، امراہم مخعی رَّمه - نَانَ يَعْرَبَنَ دينار يعطانِ السَّائِ - أَبَوالزبر يَعْرَبُ ٱلمنكدر بِلقِ بَنِ حبيبًا للدين الحكيم -عطارين الي ميموند - مطرين الي ميمون حادين الي سليان . . حادين سلمه . امام مالك ما مام حبفرالصا دق منسيان توري - امام فنا فعي - ا مام م وفريم مى توحراح سے مذرى كے كن حجد لسنة المحدثين تسديلاً -الوكراب شيبه امام البصنيف تح اللفده لعبى عبدا لندبن المنارك وكع من الجراح ا ورز کریا بن محیی من ابی زائدہ سے شاگر دئیں ا ورامام نجاری امام مم ابوزرعه ابوداؤد

ابن ماج كاويتادين اخول في اني كما ب مقنف مي الم م البعين من من روات وكي في وا مے قریب کی بیں گرنیف مقامات پر برسبب تساہل ا ورعدم نامل قوا عدا مام صاحب پرا قراف

میم اعمش کی را سے ہے اور وہ حُمیدی کا منطقہ تھا، بطروں کی باتیں بڑی ہوتی ہیں ا امام صاحب کو حُمیدی اور نجاری کیا جان سکتے جم واخراج نبرہ لروایتہ الا مام ابر مخرعب اللّٰه بی محمر بن بیعتو ب الحارثی النجاری ٹنالحن بن معروف ٹنا الو مکر ثنا کجی بن معین قال سمت علی بن مہر لیقد ل حزج الاعمش الی الج النح

تعسر الهمن امام عبد الرحن احرب شعیب النسائی التونی سنت کتاب الضفاء و لمتروی سنت کتاب الضفاء و لمتروی کی سنت کتاب الضفاء و لمتروی کے صفحہ ۲۵ پر فراتے ہیں والوصنیفتہ لیس با القری فی الی ریٹ وہو کثیر الفاط والخطاء علی قلت روایت کے باوجو د فلطیا اور خطائی بھی الوایت میں کرتے تھے ۔اسی جرح کونسائی کے شاگر داب عدی نے اور اون کے تلید د آب عدی نے اور اون کے تلید د آبطی نے دنیا میں با نگ ومل نیا یا ہے ۔

بین اور ام نمانی نے ایک خدائی فیصلی اور فر بابسے جس کا سرسے نوٹانگ کہدیا ابونیز شیق بیر نفر ایا صنعف کے اباب جو محدثین نے بیان کئے ہیں اون میں کے کون کون اسباب ابو حلیفیں قیر نراا کے جلکر قلت روایت کا طبعتہ مجبی دیا ہے جو سفید مجبوٹ ہے اوج ب کی تر دید علامہ نرد قانی کے اس قول سے کہ ابو منیفہ سے مکیز ارسات سوحات ہیں مودی ہیں اور امام الجرکر ابن انتیاب کے مرویات متصلہ سے امام محد کے مرویات متصلہ سے سانید البوصنیفہ کے مرویات سے امام كرم باند ، حود بواكن الدادطني كرويات ام ابوكرالبيقي كرويات الماليان الطبراني ك مرديات سے واضح وين ب امام الومنيذ فرمن در تيول كى دوايت فرمائى ب اون کی تعداد تعول علامدند قانی ایک برارمات سوسه اگراهام نسانی نے قلت روایت اسکا " مركفه بي توامام مالك ( ورامام شا مي مجي اسي من متبلاي عيا وأ باالله-بعرزواتين وبوكثر الغلط والخطأ وكياامام نسائي فاسكافواب وتيما محايبه بيدا بوسر التامير یں اور هستایی صدیف کی سم الٹرکی ام الوصنیفہ کو نہ خور دیجھا نہ شاامام صاحب کے الدفر جمی تن وسونت تك زنده تص اكرنسا كامام ساحب كى جند صريبي علور مورد روايك فرات ا درا ون کے عیوب اور معم خطائیں ، و رغلطیاں بیان کرتے تو بات تھی ورنہ ان کی بیہ *جن معی ک*ل ا وم جرح کے ہے جوامنوں نے اپنے اتنا دا ورانے محن احدین صالح المعری پچش اس سے ى كداحدين ما لحف النيس نا ديم الني حلب سعا وهوا ديا تما-نے ۔ ضعنے کے رہاب - عدم نقابہت - عدم مدالت معالت بنتی کذب مِ منبط - عدم توی وغیره بی جابل ا وردهمن نے مجی امام صاحب راسکا منطنه کک سیدان کر ر ۱، اخرج الخطب نی ما رمینه و محرب الحبین الموصلی نی کتاب الضعفارواین لقاسمت المأكم عبدالبني الانتفاء قال عن المديني البصنينة روى عنه التوري وعبدا ابن المبارك وحادبن زيد دسشام ووكع من الجراح وعبا دبن العوام وحىفرىن عون وموتقة لا باس به وكان امرا لمومنين سعبة حن الراي فيه . دد، ١٠ م نو وى نے تہدرسالل مامي ا ورائن عبد البرنے الاستقارمي رواست كى قال على ن المديني الرصنيفة أية تالا باس برركان عداطرين الميارك يقول انه تدمن آيات اللد رس نطيب في اين ماييع مي س بالرف الانتفارمي ا ورابن في مجرخيرات الحسان مي **كما** 

نے تایخ کیرٹ ۔ لو وی نے تہذیب الا اور اس مری نے تہذیب الکمال یں اب مخرف تہذیب انتہذیب میں اور صاحب شکوۃ نے اکمال میں تحریفر مایا ہے۔ وس امام مالك عبدالندين المبارك لبث بن سعدا ورسوبن كدام كاامام الوصيف ك شاگر دم و ناما نظالحدیث امام ابن حرکی نے خیرات الحمال کے مِنطے صُفیریر تحریر فرمایا۔۔۔ دسم کیمی بن زکریا بن ابی زائده امدانعتها والکبار والمحدثین الا نیات ماحب ابی عنینه تھے ( تذكرة الحفاظ للذمبي ) ده، ديك بن الحراح الا مام أما سل البت كان يقي لقول ب عنيه و نذكرة للذمبي كال يفتي بعول ابي صنيفه و قد سمع منه ننا كثير الرخطيب قد سم منه صديبًا كثيرًا واكمال ليشخ ولى الدين والانتقارلان عيدالبّر، (۱۷ کی بن برانیم شنخ لنجاری حدث عن دبی حنیفه وروی عنه **دنجاری فی الک**یبوالذمهی فی آن ذ،)ابوليرمف الامام العلامته نقبه العراتين صاحب البي مغينة يسمع مشام وابا اسحاق وعطأبيم دعنه محروا حداب عبل واشرال الوليد وتجيئ بن معين الأوام. تال الذهبی فی الذکر ة حدث عن ابی منیفته و *کیع بن البراح ویزید بن بارون و معدان* ا والوعاصم الضحاك وعبرالزراف وعبيدالندبن موسى وابوليم لغضل بن وكين دفيخ النارى) والوعد الرحمن المقرى شنح النجاري . الند لعن د وم ا مام نجاری. "اینج منیر صغر شفطهٔ پر: بات بین قال الحمیدی فرجل کند به بعنده منزجی رسول صلى الشدغلية وهم دلامحاب في المذارك وفيه إحاكيف تطدا خئام الثدفي المواريث والذا لفل والزكوة والعملوة وام

حميدي عبداللدين الزبراكلي ليه امام ماحك ثارً وتع كربيت كم هرت يركت إلى الم

الرصنية سے منا وہ فراتے تعمیں كم مظلم كيا اور وہال كے عجام سے بين تي تيس عبيل جب مں بھیا توا وس نے کہاسر مونڈ ہواتے وقت مونبہ تبلہ کے طرف ہوا ورا وس نے سرحی ماب سے سونڈ منا شروع کیاا وردونوں ماڑول کے سونڈما ۔ اس کے بعدقال الحیدی کی عبارت بخاری نے درج کی ہے بیس امام صاحب کی جلالت سے با وجو را یہ کامتواضع ہونا اس سے نظر ہے ا مام فرماتے ہیں عجام تھی کم معظمہ کے سنت کے استے یا نبد ہوتے تھے کمیں نے اوس یتن ین افذکیں اس سے میدی ماحث بہنتی کہاں سے نکالاکہ امام صاحب کو بیٹن کا کا نه خمیں ا وربیرانے تعب بیجا سے لکو ا را ایرابیا شخص مجکے باس سارک و فر م کے سنن سوی اور آ فارسما به نهول وه موارمیث و فرائض زکو ة وصلوة ا وردهمیامورا سلامید کے احکام البی میں تبو*ع کس طبع ہوسکتاہے جمیدی سے لئے* اتنا کا فی ہے کہ اون کے اوتا دخاص الم شخی رحمتدا لله عليه نے فروايا ہے من ارا وال تيحر في الفقه فہوعيال على ابي منيفته دروى حرياء الثافغي نيزاما م شافعي ن فرايا ب الناس عيال ابي منيفه ما علمت احداً افعة مندروي النيع مكذا عن اشافعي)

ما فظائن مجری خیرات الحسان کے صفحہ ۳۳ برا ما معبداللدین المبارک سے روابت کرتے ہیں قال التوری کان واللہ شدیدالا فد للعلم ذا باعن المحارم قباً لاہل لله ولا تحل ان یا خلالا مصعن رسول الله صلی الله علیہ ولم شدیدا لعرفة بناسخ الحدیث و منوف النج اور صفحہ ۳۳ میں مالے عن رسول الله صلی الله علیہ ولم شدیدا لعرفة بناسخ الحدیث و منوف النج اور صفحہ ۳۳ مناسخ الم الله نام مالی کی بن ابرایم دشیخ البخاری ) کان ابو صنیف اعلم الل ز ماند سفیان توری توام ما کو ناسخ و منوخ کا سے بربیجانے والا مانین گرجمیدی نه مانین !!

خطيت اپني تاريخ مي دينه امنا دسه روايت كى كان اسرائيل بن لويس بقول مم ارمل النما ما كان احفظه تكل حدميث فيه فقد واشار مخص عنه والمم مجا فيه الفقه . ہے قال کیلی بنمین ما ظنک بن عدّله عبدالله و و کیع و ہو تقته عدل داخرج عنو خرابی جر البغدادی)

(۱۹) ابن مجرف خيرات الحمال مي او وخطيف تايخ مي روايت كى لل تحيى به مين بل حدث مناعى وين الله . منيان عن المحدث منيان عن البه وين الله . منيان عن البه وخفط و قال في الخلاصة و تقديم عني رواه الدانطني .

قال شعبه كان والنه حن الغيم وجيدالحفظ الم م البرصنيف كا حافظ مهربت الجماتها دخرات، سُل يحلى بن عن الى صنيف نقال موثقة ماسمعت احداً صنعفه نبرا شعبة كربب له ال يحدث ويامرة على بن عين كيت بن البومنيفة تقريب كسى في عن الن كاتنويف نهى اورشعب في اون كوحديث كى اجازت دى اورشعب الموضيفة تي .

سُل کی بن سین الله موقال نم تقته کان والشداورع من ان کیذب دالانتهان ام میلی بن سین فربات بین الله موقی اور ورتب سین فربات بین الدوری من این میم محبوث کنی سے بہت اور ع اور دور تبعی خودامام ابوصنیفذرات تعم قال الطحاوی ننا ابن شیب قال ننا ابویست قال قال الوصنیفتدلا للومل ان محدث الاما کی خطه من یوم سمعدالی یوم کیدث به .

قال ابن الصلاح ومن مذام ب النترد أيم ب من قال لا مجتدالا فيما رواه الرا وي من حفظ وتذكره وذلك روى عن الى صيف ومالك -

و فال ابن فلدون وابوصنیغه انما قلت روایته لما شده فی شروط الروایته واتمل وروی الیا فظ ابوسی بن علی بن انحین عن ابیه امذ قال سُالت کیلی بن مین عن رمبل مجدالین مثم لا بجفظ الحدمیث به قال کان البومنیغة لیتول لا یحدث الامن مجفظ ولیعرف . امام صاحب سے نُعة وصدوق و عدل مونے کی امیرالموسنین فی الحدمیث شعبه عبدالله بن مبار وی علی بن اله بنی اور کیلی بن مین نبادت و ب چی بی تون ان ائید کمبنی کی آوازی آ خلاف به بنگام بی امام صاحب کے تخفظ اور مند کر کے لنبت خود امام صاحب کے خروط حد بیٹ نبہا دت دے دہے ہیں ۔ دیا امام ابو صنیعہ کی لنبت کی متصب نے مجی جہالت فت ویا کذب کا شائبہ ب دانہ کر سکا اور تقوی توام ابو صنیعہ کے لئے تھا اور الوصنیعة توئی کے لئے تھے۔

قال الامام الما نظا بوم دعبدالنّد بن محد بن ليقوب البائحاد المال ثي الناري في من اللهام هذنه المحسن بن مهرون قال

ا ورامًا الحارثي البخاري في مندالا مام مدننا الحن بن معروف قال حد تنا يحيى ابعين قال سمت على بن سهر ليتول خرج الاعش الى الج فشيعه الى الكوفة واما فيهم فلما اتى القاديته راءه منموماً نقالونى ذالك نقال على بن سبرستيتا قالونعم قال دعوه لي فدعوني وكان بعرفني بمبالته ابي منيغه نقال الى ارجع الى المصروس ابا منيغته ان يكتب بي اكتا فرصبت فئالته فاملاعى ثم اتيت بهااى الأعش اما الدمير عبداللدا محارثي ولدسته مه ومات ٢٠٠٠ سمعن الموج ويحيلى بن سابويه ومحرين العضل البلني وانعضل بن محرًا الشعراني والحسين بن العضل العجلى ومحربن يزيدا لكلا بازى وعبدا للدبن واصل دالحن بن سعروف وسمل بالتحل وحدويه وعلى بن الحسين بن الجنيدا لرازى ومولى بن مارون ومحرب على بن زيرانعار فع دعدة -اعمش امرالموسنین فی الحدمیث ا ورا وساد امام الومنیغه تعد - اعش جیسے محدت مبیل کے عنديه من البعنيذي مناكك كو بيخ كابل تعاورات بي ك تحرير كرده مناك باعش ا ور علے بن ممبرا وروکیع بصیے شاگر دان اعمش نے عمل کیا تھا ۔ مگر حمیدی اورا ون کے شاگر داما نجاری آنج ۱ م ابوهنینه کومنا مک سے بنیر سینے کی جائت کررہے یں - باللعب یر تعصب ا ور عنا د کے سوا کے نعبل این جر کمی اور کیا ہوسکن ہے۔

قال ابن حرفي الخيرات الحسان المصل الاربعون في ردّما قيل انه خالف فيه صرائح الاحاديث الصيحة من فيرحجتها ممان مثن زعم ذلك من المتقدين سفيان الثوري وآخرين منهم الحافظا بوكم بن شيبة الكوفي سين البغاري وسبب صدور ذلك منم انهم اشروح دلم ينا ملوا قوا عده واصوله علامهابن محركت ين جن لوكول في بيزعم كياسي كه الوضيغ في بلاحبته كي مريح حديث كاخلا ا در شاخرین سے سفیان توری اور شاخرین سے ابو کران انی ظیم میں جریخ بجاری مجی میں دیبہ الم العضیفہ کے شاگر دیکے شاگر دیں۔ عینی ، اسکے مدور کی بیبہ وجہ ہے کہ ان لوكوں في ام صاحب كے قوا عدا وراصول حديث كونغور و كھانيس . وقال في العنسل الثلاثون في سنده في الحديث مراند الخذعن اربعتد الانستغمن البّا بعين وغير بم من ثمته ذكر و الذمبي وغيره في طبّعات الحفاظ بن المحدثين ومن زعم قلته ا غننائه باالحديث فنبوا ما لتسايدا وحدد وداب عركى في بيان كيات م ف الكي ذكرديا رامام الومنيف كے تا لعين وفيريم ميں سے چار مزار سيور ح صديث تعداى وجد ب علامه ذبی فی طبقهٔ حفاظ محد مین میں آپ کا شارکیا ہے اورس نے عدیث سے آپ کی باعتنا ل كامحان كيا ہے ياتوبوجداوس كے تمالي كے ہے يا بوج حد كے ۔ ضاوند تعالےٰ امام صاحب کے ملاعنین پر رحم فرمائے بھان البِصنعنۃ الفِر الناس باآ الصیمے دابوصنینہ مدسی میم کے سے بڑ کرسم تھے ہیہ ہے کبار محدثین کا قول امام صاحب كى حديث دانى كى نبت) جارص نے یا تو تسائل کی وجسے یا حد کی وجسے بقول ابن جرامام ماحب بورج ک

م الوصنيف المحرثين كطبعه الم الرائع باالم درايت بالمجهدين كهام البعنيفين ا ورا مام بخارى

رے فرقہ کیفیل الروامہ یا ظاہریہ سے امام می بنائیل بخاری میں ۔امام بخاری نے اني جامع تصمح کے علا وہ اور مجي کتابيں مايخ الكبير تانيخ الصغير جنلالقراہ اور دفع اليدين ب جمال جمال المربخاري اني كتابول من الم الرصيف كي طرف الثارة كناية كهت من اوس نے ہم تخوبی واقعت ہیں امام نخاری کی جُز والقراۃ تھی ہم نے دکھی ہے اور جہاں بیا مام ا بوصنی میرنجا لفت حدیث کا الزام دیا ہے، سکومجی لنجور دیکھا ہے امام ا بوصنیفہ کے دلائل عدم القراق خلف الامام كاجى سعائد كياب معلوم توبيرو البكدام البحنية فيكسى عكريمي عديث كاتو خلاف بین کیامکدام نجاری سے نہم واجتہا دکا ضرور خلاف کیا ہے۔ ابوطیع کی حد تنهی کاسارساعیان اسلام کواغراف تینعبی عطاءته ده یشیب اوز اعی یکول ام محدين على يجعز بن محمد عاصم لن اني النجود - اعمش يها دين اني سيان - زبري عمروين سالم سفيان بن عنيه - زرى يعبدالله - وكيع بحيلي بن سعيد القطان يسعر بن كدام - الجوا ينيين ورون يكى بن ابرائي خصيب عبد الرزاق معمر التحق بن راجويد المم الك بن الن - امام شافعي أبوعاتم وغيرم في بالك ديل اس امركا اعراف فرما ياسيه كان الوصنيفة حس الفهم وشديدالمعرفية والبطرالناس فى العديث وكان ليفسرا كديث لوجباص كا ا فقة الناس والممم ملبصلات الحديث اكراما م خارى في فالفت حديث كاالزام ديا ہے تو وه دريس جمرينوخ مخارى كي وريس الم صاحب تومتمك باالكتاب والسنة ابسي ا وربیر بہت ہے۔ ١١) قال الوسعا وميّه الفريريكانت الليا خنالفيتان فا ذا ونتى فتيا ا بي حنيفه سرّو ندلك دالوسماتة

نے کہا ہارے شیوخ فی الحدیث فتو اے دماکرتے تھے جب ان کے نتو سے الوطنف کے قبالی

سے موافقت کرتے تومسر ور ہوتے تھے )

دى قال الاعمش إن ابا صنيفة محين المعرفية بمواضع الفقد الدقيقية وعزرغوامص العلوم أعية اعش فلها فقد دنيق ا وروزامع علوم خنى كى الوحليف كو المي بهوان تمى . دس، قال عيني بن موسى للمضور يا امر الموسنين ندا الوحنينة عالم الدنيا اليوم دعيني بن وسی نے الوجع منصور عباسی سے کہا اے امیر الموسنین میہ امام الوصلیفد ہیں اور مہیں سب آج يهي عالم الدنيايي نقال له المنصور عن اخذت العلم نقال البرصيفة عن اصماع م وعن اصماب على وعن اصماب عبداللدوعن اصحاب اب عباس صى الله عنهم زنهدر نے پوجھاکس سے علم سکیما ہے ابو صنیعہ نے کہا اصحاب عمر و علی وعید النّدین سعو دا ور اصحاب عبداً لمتدر عباس من الله عنهم سي المنصورة كما آب القروصدوق مو روى ابن بجيع بن ابرائيم حديثا ابن كاست قال كنّا عند و كنع بن الجراح نعال رص اضطار الوصنيفه فعال وكيع كيف يقدر عليه ومعتثل الويوسف وز فروميمٌ في تياسهم وانتبعا . بم وسي كي ابن زكريا بن اني زاكره ومغص بن غياث واني عاصم وحبان وسندل في حفظ بم على ومغرضهم موالقاسم تن من في العربيته وواؤر وتغنيل وابرائيم في الزيدوالورع من كال العبا ملمولا وجلسا وہ کم مکن کیلئی ( وکھ بن الحراح کے حضوریں کی نے کہاکہ ایضینہ نے خطا کیا گیا الوصنيغه كيسه خطائر كسكته مالانحاب كانتدابوبوسف زذا ورجمدائيه احتبها ذكيي جننان غياث الوعاصم النيل حبال ومندل المرحديث قاسم بن من امام انت دا و وفعنيان اور ابراميم البغي المه اولياء الندر وجود تع عب كانعواب ايسيرس و علطي كيس رسل بي قال این خلکان فی تاریخه کان الیت بن سعد منتفیاً و قال فی التهاریب التهاذیب کل مادیی زيدمن اصحاب ابي صنيفته وكال الشعب بن سخق لغيتي لتو لداخرج الخطيب باسا و عن فضبل بن عیامن انه کان لیمول کان الرحنیفه لیتوزج الاحکام من الکتاب والنته از نیفیل کے عباریا

لناب وسنته مي سي مسائل متوزع فرات تع ) اخمة الخليب عن مي بي بن مين المقال معت يحيى بن سيد القطان يقول لا نكذب على الله عاسمنا باحن بن ما عد الى مينة في الحديث وقداخذنا باكثرا قرالدر يحيى ابن سيدا لقطال فرات تع يم ف الوصيعة جييك لم تغير اور تجيد نوا ك كوز ديكام في ب كاكثر اقوال كوندا يامي ب کان کملی بن سیدا گفتان و و کیم بن الراح نیتیان بغول ایی منینه د مذکره انتفاظ )وکا الليشا بن سندمن تلا مُدة ابي صنيعته وكان منتي لبوله دخيرات الحس**ان لابن مجروا بن ملك والسندلي** كان النوري يطالع كما بالرمن لا بي صنيد دخيرات المساك كان عبدالتُدين مبارك يقول لولاإن الله ا عانني باي حنيعه وسغيان كنت كسائرا نناس دنيم يب لتبيديب اين حجر، كان يحيى بن ذكريا صاحب ابى حنيفته ( تذكرة العفاظ ) كان وكيع نيتى لتبرل ا بي حنيفه وقد سمع منشاء كيراً دخطيب في تاريخه ما فطاب عبدالروالذي كيدا -كال يزيد بن بارون لقرل صحبت كثيرون ما ادركت اعلم من افي منيد دربيز بالكيال المزى قال الوعاصم النبل كان الوصنيغەمن د تَون انعقتە والسنيالی فقيەد ما پخ خطيب ) قال الدِّعيم كان الوصيفه صاحب غوص في السائل وغيره (الانتصار لبعط ابن موزي) کے بن القطان - وکیع بن الحراح -لیٹ بن سعدامام صاحب کے قول برفتوی دیں بینیا توری آب کے کتابوں کا سطا لد کیا کریں عبداللہ بن مبارک بیحیی بن ذکریا یزید بن ماروان الرعاصم اورابوليم تواك كواعلم الناس وافقه الناس كبين اوراب كامحاب كماأن مراك بزرگوارو كى ملا مذه اور ملا مذه الم ومنيغه كومخالف سنته كهيں اور ما واقف احا وسي كالقب عطافرائي - خداكى شان ب الوحنيغة أكرهالم السنتهنين بين تودنيك اسلام مي عام الشَّة كبلانے كاكى كومجى حق بنيں ۔

معرضت بن ابی و قاص کی مدیث کویش کرنے ہوے میں عدا یا تموا قرات اللها ما اس امركونظ اندازكرديا كيا بي كرسد خودا مام بوت تع محف اين اجبها د سے امام نجاری نے ابومنینہ کو مزرالغراۃ میں مدمیث کی منا لفت کا طعنہ د**ياسېھ ابومىنىنەكى دىيل قرانى واذا قرئى الترانُ نائىمىوالدوا نص**تواب اوردلىل حدميث كى قال مست مرسلي بن الي عائشة عن عبدالله بن شدا وعن جابران رسول الديسي الله الديليم قال من كان لهامام فقراتُه الامام له قرارة در نعاحد بن منيع في منده والام احدما بن ابي شيبه و ابن ما جهوالعلما وي واخرج مالك عن ما فع عن ابن فخر مرفوعاً .اسّى صما بيوں نے قراف الامام مے اتناع میں مدیثیں روایت کی بی انہم صلے . حمر عبداللہ نریدبن ٹا بہت جابر بن عبداللہ الدور ہو عبداللدين عرد البالهدية- ابن قباس عمران بي عين والبري الاطرى - وقال سلم واحدواب رم مدست واذا قراوالام فا نفتوقيم - الم مخارى في مفرت عمر - الوريريه عباده بن رين الصا - مبدالثدين عروين العاص تعرفي - الي بن تحعب - انس - الم المرسين عائش - عبدالله بنام ا ورج متسع قرات کے جازی اما دیث لا سے یں۔

اگرمدیس ایک دوسری کی متمارین می موئی توا ذا تعارضا تما تعاکے بنظراب مرف قران بی
د با جوام ما حب کا دلول ہے اسر بخاری کہتے ہیں کہ بیت خطریں اتری ہے حالا ای میں صور بیو
سے ثابت ہوجکا کہ آئیت نازیں اوری ہے جو بھی اگریہ انا جائے تو موقع ورورے فاص ہونے
سے آئیت کا صریحی حکم مام مجی خاص جو نبیں سکنا گراما میریتی نے امام احد بن نبل سے با نادصیو
دوایت کی ہے کوا حمد نے کہا کہ جلما سے جو نبی کا ابراجام ہوجکا اگر بیہ آیت قرات نازیل
اوتری ہے دوی کو جس جو نریک ناز ہوتا ہے اوس کی نازام مے ساتھ ساتھ ختم ہوجاتی ہے
اگرو جوب قراقہ خلف اللام کو تلیم کریس قرمبوق کی نازی نہیں ہوگی کی تکواسے سورة فاتح پہنے کی
اگرو جوب قراقہ خلف اللام کو تلیم کریس قرمبوق کی نازی نہیں ہوگی کی تو تکو اسٹے سورة فاتح پہنے کی

لى فرصت مى ما يائى تقى اس سے تابت بوتا ہے كه وجب يا فرينت قرات ظف الا مام معلاً سبعم التّر الوصيف ك زديك بنيل مرمخاري مزوري جانتے بن الوصيف وس وه الن بن مالک سے روامیت کرتے ہیں نبی ملی الندعلیو م الو کرا و ع نازمیں بکارکرمبم اللہ ند بڑستے تعد جھربم اللہ کی حدیث منسوخ ہے کا صرح بہ الدارمی والدار قطنی و غیرہا ۔ دار قطنی نے توسنن میں ساری سومنوع حدثییں جبر بسم التدمیں ایک باب مے تحت میں مائی بیں بھر کتے ہیں کہ حراب مالٹد کی حدیث نا بت نہیں -ا مین ۱۰ مام صاحب کے نظریہ میں امام اور ماسوم دولوں کو امین کمنا چاہیئے گرامام مجاری عنديدميں باالجبركنيے كى صرورت ہے اور دليل ميں حدمث البربريرة ا ذا قال الامام ولاالضاف فقولوا میں اور صربیث ا ذااس الا مام فاستنو کومیش کیا ہے یم کوتو تفظ حجم ان صربیول میں نظ ر فع ا فع بدي ا ما م خاري كے عند يه مي لعد العراق قبل الركوع لعبد الركوع قيام اور لعد ر کمتیں صروریٰ ہے ا بوطیند کے نز دیک مکبیرتر ہیہ کے سواا ورکہیں نہیں ۔امام نجاری سیج کے علاوہ رسالہ رفع الیدین میں 9اصحابیو ک سے جوازر فع بہ عدشیں بیش کی بی جن میں سیدنا علی را بوندا ده را بواسیرا نسا مدی جمگرین سلمه ملی بن سعدانسا عدی رعبرالندای عمر عبدالندين عباس ـ النس بن مالك - الوبريره -عبدالندين عروب العاص عبدالندي الزم والل بن مجرالحفری - مالک بن الحوسرت الوموسی الثعری مالومیدما اسا عدی رضوال التعلیم موجود میں اون میں حدیث برادین مازب تعی ہے جوجاز رفع میں ہے ۔ اس حدیث برادین مان كى كبت يخ نجارى الم محيى بن مين إنى تاريخ من كلقة مين مدمث البروني رفع اليدين المق

عن يصول النارضي المع معليدوكم يض صديث بمراء عاذب و رفع يدين بي بني كمياتي بيدرسول الشرطى الشدعلية ولم سيدنا ستنهي درما لتدالقواة مي اسك بعدامام نجارى في مسئله عدم رفع میں ابن مسعو د . برا د بن عازب ۱ ورجا بربن سمرہ کی مدیثوں کوپٹیں کرے تا ویلات کی ہیں ا ورا خرمیں کہتے ہیں کہ سفیان ٹوری وکیع بن البواح ا وربعض کونیو نے رفع یدین کوجائز نہ رکھا ہے اور عدم رفع میں بہت ساری حدیثیں بیش کی ہیں انتہا ۔ نیزامام نجاری نے اپنی میچ میں رفع کی تائید میں و وروائتیں پینی کی ہیں۔ پہلی حدیث این عمر كوتين طريقول سے اور دوسرى حديث ابن ابى قلاب ايك طريقه سيفنل كى سبے اور رساله رفع اليدين ميں بہہ ا دعا فرمايا ہے ار ان سے بر كرا سلاوراضح رواتيں اوركوئي نہيں ہيں مگر ریبر مدینیں بھی عور کے قال ہیں ۔ اصح السی ہول توانکی صنیف کسی ہوگی مدیث ابن عمر کے دوطري سالم بن عبدالندسيد فرفوعين. (۱) بخاری کہتے ہیں صدیث کی محکومحرب سقائل نے اونہیں اونس نے اونہیں سالم نے ا ومنبي عبداللدب عرف كمي فرسول الله صلى الله عليه وم كود يجماالح دد، بخاری کتے ہیں ہیں مدست کمی الوالیان فے اونہیں شیب نے اونہیں زہری نے ا ونبیں سالم نے اونہیں عبداللہ بن عمر نے کہ میں نے رسول اللہ ملی اللہ علیہ و لم کو دیکھا الع مالم سے صرف زہری نے ساا ورزہری سے یولس بن بزیدا ورشیب بن ابی حزه نے گرمی تین كاابراتفاق ہے كەلون كاحا فظەنهايت خراب تعاوه حديثوں مي فلطيال كرتے تھاور را وى المنكرات تع اوروه محبت نبين بي -اسطح ببلاطريق بمل بوكيا -دوسرے طریقہ کے دا وی شیب بن اب مزہ میں انکائمی ما فظراب تما ا وربہ می ستایو منکرروایتوں کے را وی ہیں لیزاہی جبت بنیں ان سے نجاری نے الوالیان کا ماع تبایا ہے

عالا یک امام حمدا و رحبل می نبین کا اسپر آنفاق ہے کہ ابوالیان نے شیعت سابی نہیں ، دوسرا طراقیہ بھی کا العدم ہوریا ۔ حدیث ابن عرکا تیراطر بیتر نافع عن ابن عربے ۔ نافع سے مبیداللہ ہی حمر بیضع الیاب اور موسکی ہن حقبہ تین تفعوں نے روایت کی ہے ۔

دا ، بخاری کہتے ہیں ہم سے جہائی اواق عبد الاعلی نے اونہیں عبید اللہ دنے انہیں نافع نے عبد اللہ بن عمر سے صدیث کہی ۔

۲۰) نجاری فرمانے میں ہم سے وئی نے اون سے حاد بن سلہ نے اونہیں ایونیے اونہیں مانع نے عدید کی اور اور اور کی ایرائیم من المہان نے انہوں نے ایوب اور موسلی سے انہوں نے انہوں نے ایوب اور موسلی سے انہوں نے نافع سے ،

کر حزت ابن عرف یدین کرتے تھے

یہ تینوں طریقہ موقوف یں بہتے طریقہ میں ا م منجاری کے دا دا ات دھبدالاعلی معزلی آور

یہ سینوں طریقہ موقوف یں بہتے طریقہ میں ا م منجاری کے دا دا ات دھبدالاعلی معزلی آور

یں سو دخفل کا انہیں عارضہ تھا۔ دوسرے طریقہ میں حا دبن سلمہ محدث مبلیل ہیں گر بڑھا ہے

میں ان کا ما فظر خراب ہوگیا تھا۔ تعیہ ریس سرسی بن طبحان دوامیت کرتے ہیں جو ٹھہ صدوق توہیں گر

ذردیک فیرنا بت ہیں۔ موسی سے ابر اہم بن طبحان دوامیت کرتے ہیں جو ٹھہ صدوق توہیں گر

ان کی دوامیت کرے قردوامیت قابل جمت ہے گرا مام نجاری نے بہد ندکہا کہ امراہیم سیامہ دھا

ان تک سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری کے بیدا ہونے سے بہدے ابر اہیم نے سالا کہ میں انتقال کیا تھا۔

ان تک سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری کے بیدا ہونے سے بہدے ابر اہیم نے سالا کہ میں انتقال کیا تھا۔

ان تک سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری کے بیدا ہونے سے بہدے ابر اہیم نے سالا کہ میں انتقال کیا تھا۔

ان تک سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری کے بیدا ہونے سے بہدے ابر اہیم نے سالا کہ میں انتقال کیا تھا۔

انہ کی سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری کے بیدا ہونے سے بہدے ابر اہیم نے سالا کی استفال کیا تھا۔

انہ کی سطرے ہو تی کہ کو کھ ا م منجاری میں جب ہیں۔

ا ما منجاری کی دوسری دوایت تائید رفع میں الجو قلابہ کی حدیث ہے فواتے ہیں حدیث کہی ہے۔ اکٹی واسطی نے اونہیں خالد بن عبداللہ نے اونہیں خالدنے اونہیں الجوقلابہ نے اونہوں نے ویکھا مالک بن الحو ئرٹ کو رفع کرتے ہو ہے النے۔ اس دوایت میں خالد منداء میں جوابو قلاب کے دلوی میں ان کا حافظ مراب تعاشیدان پر جرح کرتے میں خواب نیاں استان واور کرتے تھے کر اور کا میں نیری خاطر جب رہتے تھے ابوحاتم نے کہاان کی رواتیں قابل استنا واور لائی جب نیس میں ۔ لائی جب نیس میں ۔

انہیں مجرور راولوں کی حدیثوں برام صاحب کو آنا خلوہے کہ اون کے عندیہ میں اصح روایات یمی تصدام م نجاری کے رواۃ کی تنقید نکرنی پرانی خش عقیدگی ہے یقیناً تنقید رواۃ کے بعد ہر صدیت کی حالت معلوم ہو جاتی ہے رواۃ کی تنقید نکرنا ہی خشک و ترمرویات کو اسلام مراضل کرنا ہے ۔

اما م بخاری نے اپنی صبح میں ان کے ملا وہ ابن عباس اور یہ ناعلی سے اتمام التکبیر فی السجو دمیں سفد سے فی الرکوع میں اور وجوب القراق میں انرین سے باب العلمانیة میں ابر سعید سے باب من تجیمین میں ابو حمیدالساعدی سے سنتہ الجلوس میں خلات وجوب قراق میں روز تیں کی ہیں گران میں رفع کا ذکر تک نہیں ۔ امام نجاری کی روایتوں کی میہ ھالت ہو تو اور تو اور میں ہیں۔

مِن روایت کیاہے ، دوسری حدیث الرحلینہ نے نہوا جدامام اوزاعی کارمنظر میں بیری کی حرتني حادعن ابراميم عن علقمه والاسوعن عبدالشيكان دسول المتدصل التدمليدوس الايضيد الاحندالافتتاح اورنيز البحنيف عدم رفع مي فلفائ راشدين عشرة المبشره عبدالسدين مود - برا دبن عا زب - جاربن مره عبد النُدبن عمرا ورابوسيدا لمذري كَيُّمويا ه اصحابيو کی مریشی میش کی می فردامام نجاری نے مدم رفع میں مدسیت ابن سودالا اصلی لکم ملوة رسول التُدملي التُدملية ولم مصلى فلم يرفع يديه الأمرة ا وراحا دسيث برا دبن عازب الأالبي صلى التُدعليه ولم كان يرفع يديه ا ذاكبرتم لم بعدا وررائت النبي صلى التُدعليه وم يرفع يديه ا ذا كبرتم لريه في اور مديث ما بربن سمره وصل علينها رسول التد صلى الته عليه وسكم وتخن را فغوا يرينا فى الصلواته نقال مالى اراكم خيل ممر إسكنوا في الصلواة بين ك ين حليث تايخ مي الم البعنيذ برطعنا بير تعد لكماي كمعبدالتدين المبارك فيام كوحدميث رفع ازبرادين عازب شاياامام صاحه يريدان يطيرال الني ملى الله عليه ولم قال مالى اراكم ترضون ايديم في العلودي ذناب بيل مس اسكنونى العلوة -ابرنبايت ختكى كاامام ماحب يرا لمهاركيا جار بإب وتجف الماورتعب يرمني مي عبدالله المبارك فيرناب روايت برادي مازب سيين کی توامام صاحب نے حدیث نابت سے اوس کاجواب دیا کیونکہ آپ کی عادت بہتمی کہ دنی ارباب علم حب مهوسے جو تی حدمیث بیش کرنا تھا توآپ ا وس حدمیث کو حجوتی ماموض كنے كى بجاك مريث ميح سے اوسكار دكر ديتے تے۔ حدیث برادبن عازب فی الرفع موضوع ہے اور مدیث کا نہاا ذا بخیل م

ہے میں کی سلم نے معیانی میں میں اورخود تخاری نے کتاب الرف میں تخریج کی ہے مکنونی الصلور نامنے ہے دخارمی ساکن رمورفع بدین مکرو) يبض كاخيال م كم حديث براء في حدم الرفع من جدثم لا لعود را وي حديث ان ای زماد کا اضافہ ہے مگر طحاوی نے حملہ لا لیو دکے ساتھ اور را وارا سے جن یں نہ یا ھیں ہے اس صدیث کومتعد مطریق*یں سے نابت کیا ہے سزاین عدی نے کا لی* ہے کہ نٹر مک*ے بہٹیم ، عیلی بن موبیا احمٰن نے محی اس حدیث برا دکی مع حما*ئٹم لالیود سے ر مایت کی ہے۔ اسپر دافعلی نے گھراکر حیارتماٹ کدیزید کو آخر عموں اختلاط ہوگیا تھ مكرمهم ادباء طن كرتي بي كمراما م الوطنيغه نے جب به مدست نريدسيري هي زير عان خاب ىي*ں تىجەمزىدىران بزىدكوعملى ب*لىقوب *ن سفيان ابو دا ۇ ديابن شايين ياين حزيم*ه سامی ا وران حبان نے صدوق ا ور نقه تسلیم کیا ہے ا ورا مام سلم نے مجی نیر بدین الی زیاد سے حدیث لی ہے امام صاحب نے جس حدثیث برا وفی عدام الرفع کی روایت کی ہے ا وس کی خو د مخاری نے رسالہ الرفع میں ر عابیت کی ہے تر مذی نے اوسکوشن کہاہے اور نمائی مع جلد لم بید کے علی شرط التحنین اس کی این کا ب میں روایت کی ہے۔ عدم رفع كى مرفع اورمر ل مديني حفرات الوكرالصداقي عمر عمال عقر عمالله بن سعّاً ويسدين ابي وقاص - عبدالله ين عرب مراوي عادب عدالرحن بعوف. الوسعيدالخندي معابرين مرورضي المندمنبم مسامام ملحا وي -ابن ابي شيبه -تر مذي البر ام محما ورطرانی مے تخریج کی ہیں - ملا وہ براین خودامام نجاری وسلم نے جابر بن سمرہ کی حديث مالى الأكم ترمغون ديريكم في الصلواة كاضا ا ذناب حل الشس اسكنوفي الصلواة حج روایت کی ہے اور می کوامام الوصليف في الله بن مبارك كون كرفا موش كرديا تھا.

ان سب کام الی به ب کرام ابوصند نے چکھ سومالم کی الدملیدوم کاخرین احکام اورا فعال کے شمری مرد کے اخرین احکام اورا فعال کے شمرک تع عدم رفع کوجا ب کے عذبی مناب مناب این عادی اس مناب مناب کے عادی کے دیا ۔ عادی اور بین است مناب مناب ہو کیا تعادیک کردیا ۔

بیق ام مجاری کے طمن محفی الوجہ سے صا در ہوئی کہ یا توامام صاحب کے قبول ملا اصاحب کے متبورت اصاحب کے متبورت فقدان شاہر تیمی میں حیث التعابیہ سرے سے اللہ ایمی میں البریا اجمعی البریا اجمعی البریا البریا

ايسي الم المونده المم ملم اورامام ذالي كيطمن المم خارى يراورلي ب سعدا ورابن ابی ذرنب کے مسن امام مالک برا ورا مام بحیی بن میں کے مسن امام شاقعی بیسترد بجد مات مين منيز ام بخارى في مجارى في كري سيرك على كرم وح ا ور طول را ويول كواسى خالسة دك دكيسه عاني دا ، عبدالرحلن عبدالميدا ورهبدالرحن بنيم من كواب مين في صغيف كبار (r) عطارين السَّايب ا ورايل من الحين من كونسائ فصيف ثابت كيا . دم ، ائیدر بی البال مکونسائی نے متر وکٹ یحنی بن میں نے را وی موضوعات دارطنی نے منعيف ابن عدى في اسكا اتباع ناجائزا ب حبال في وتعدام احدف نا قابل محبت ا وربراز في منعه فالى كهاسيمان سا وربيسيون ان مبيول سيدا ما م تجاري فيجب این میم می کی رواتیس کی میں اور مبل القدر ائے صدست کی جرحون کا کوئی اعتبار نہ كيا ہے تو بخاري وغينسه م كى امام صاحب پرجرجيج دوي ميں وہ مي نا قابل عناديں. ا مام صاحب كي خصوصيتين - مام صاحب كي حضوسيون من سب بلي صوميت به معدرات ان انكول سے اون سات مقدس الله وركيا اے مول فائي أنهحون سع جال مبادك صفورا نورغي الترصلي التدعليولم كو ديجا تحاا وران صحابركا كے ذبانوں معضور انومىلى الله مليكولم كے اقوال اوراحا دسيف في مزيدران آب ك وس بزرگواران الل مبیت کو دیجها اور اون سے مدست کی ا درضایت کی ما عت کی محالکا سے ماع مدیث کا تذکرہ مم فے توکر دیااب المال بیت ا وربزرگان خاندان بنوت اسلك كرامي درج كئ جلت عيرين سيراب كوتلم ذماصل رما -وا) امام ذین العابدین سفلے من الحمین علیمااللام کے بیجے آب نے اکیس نمازیں رمیس

والانتصارلعلامه مبطاب الجزي صغداها كتب فالدام فيداوام زين العابدين مي تولد موسا ورسو مير مين وفات ياني -دم ، حن بن الحن ملبها السلام مسيم أني ما وي فرواي مست المسسن من المن بن ما الما الله المعالي بن البيلا يقول مست ابي سبيدا لخدرى لقول سعت رسول الشيصلي الشدعلية وم لقول إلتاج المعلاة مع البنين والصديقين والشهدا ريوم العبية حن متنى في محالت قيد محكث من وفات باني رس حن بن محرين على بن اسيطا لب عن البياية منال على ابن اسيطا لب يوما كيف كان رسول الشرصلي الشرعليه واكهوهم فقال مانبي النخ قال التطيب مدف عنه الوصنيفتالا والثوري وشعبه مات سنطعمه رمم) عبدالنَّد بن انحن بن انحن عليهم الله م سيراً ب كوساع حال سيه قال حدَّى عبد بن الحن بن الحن بن على عن البيعن جُدُّه أقبل زيد رقيق اليمن فاحتاج الى نفقته ينعقه عليم فباع غلامًا من ارتقي ولم يبع المته فلما قدم البني صلى التُدعكية ولم تصفح ارتين فعال ما لى ارى بزه والبّا قال احتمنّا الى نفقيّة فبعنا ابنما فا مربِردَّه قالُ الخليب روى عنه البرصنيفه ومالك والتورى والدرا ودئى وجاعته مات مصاليمه في المجن . د ۵) امام البِصِعِفر محرُّر بن على الشهيرِ با الباقر عليه السلام سے آپ نے سماع فرما با قال سمت محرُّ على لقول ان صلوة النبي صلى الله عليه ولم كانت ثلاث عشرة ركعات في الليل الخ قال الذيبي فى الدُرُه روى عندا بوحنيغه وغيرو و قال ابن سعد فى الطبّعات ولم مَيشرف باالمطأني عبمن صنغه الاالوصنيغه إقل محتبدى الل السنته وابن حريج ولدست مات مثلث (٧) زيرب لي بن السين عليم اسلام عن إن في روايس من قال البعنيد ما دائية احضروا بأسن زيرب على قلت لما فحدرا لنشا المعاصى قال انبعمى قبرة فالقنى حجرة وروى

ن الامام بالعُدوا ما دُبعِشر الف دريم ( عبدالتُّدبن المالك بن ميمان أقلَّ (٤) عبد الشدين على بن محين اخ فطرالبا قرعليه السلام لابيه ولأسّه حدث عندا لوصنيف دم) امام ابوسوسی الجعفری علیم اسلام الشهیر با انصادق کی خدست می آیے دوبا سلوك كيا فرماتي تتص كولاا سنتأن لبلك النعان وروى عندكثيرا قال سمعت بالو الجعفرعن ابيعن حدوق الميين بن على ان عليهًا ضرب عبداً في فرئته اربعين سوطاً مات م تال المزئ في التهذيب روى عنه شعيه والسفيانان والومنيغه وابن حريج ومالك ذعيرهم وه) ایرامهم بن عمدالندین انحسن انجن البط علیهم اسلام نے مقاملہ مع خلاف خروج كيا مام في انكى دا مع درم، قلم شركت كى مركسات مي انبين ت ہوی ا ورشید کر وئے گئے مضور الوصنيف كاس زمان سے وسمن جورہا -ان سے يمي (۱۰ ) ( مام موسى بن صغر بن محرب عي بن الحسين السبط عليهم السلام الشهير با الكالم ولد ثريب نے امام کو دیکھا اور پوچھا اُنت النمان قال کیف عرفتنی قال ان اللہ تبارک وتعالی تیوا م في وجو همرمن الراكسبو دمات منه المير ا و محارتین او محارتین کا اخال الموفق ابوالمویدالکی اخبر نی الامام انسمانی با ناده الی الامام انگی الحارتي قال مدننا أيل بن بشرقال مدننا شدا دائ ميم قال مدننا زنركان كرارالمكين مثل زكرما ابن بن زائده وعبدالكك بن الى سلمان والليك ابن الى سلم ومطرف بن طريف وحصين ابن عبدالرمل محتلفون الى ابى حنيفه وسالونه عاينوسم من السال وما

ته علیهم من الحدمین (اکرادمی تین مشا معات اها دمیث می اختلات الراک نے سے امام الوصن کو اینا حکم قرار دیا کرتے تھے ) مام صباحث ا حافظان مسرخرات الحان في كفيين كدام صاحب ك شاكردول **لانہ ہ خار فقہ ک**ی گنتی الی ہتی ہے ۔ حافظا بوالمحاس مُشقی عقو دالجال ہیں اقم ہیں لئہ تلانده واصحاب الوصنيغه بهت بن حبكا حصروتماريكن نهين بيمال حرت (١٨) افتخاص كے نام نشان دسج بين جوامام صاحب سے فيض ياب بروستھے - اعدالتٰدین سراکک ستولد شامیمه وستوفی سائیمه نے جار بزار می آبین سے حدیث کی ماعت كي خبي الوصنيفة محي مين على مدني كتيمين الم مالوصنيفه مسيح ادبن زيد و توري و عبدالندمن مبارك ومشام ووكيع وعباد وحبغربن عون فيصدميث عي اورروايت كي فرات الحمان ، مبقی فی معرفت میں خلیب نے ماریخ میں کما ہے کو عبداللہ مارک والوصنيفه مصه ساع مال مقا اورحديث عدم قرات فانحد الوحنيفه مسه مرل روايت كي ہے عبداللہ میکی من عین - ابن ابی شبیه امام احدا ورابن مبدی کے اتاد تھے -۲۷) کیلی من سعیدالقطان دستاع متاسر واع فرطیب کتیمیں کہ خورکلی اس سے قائل تعدار انحون فالوصنيفسة المذحال كيام دتهزيب التهذيب اورالوحنيف ولي رفتوى دیاکرتے تھے ( مذکرہ العفافل) اور فرماتے تعے قسم مخداہم البصنیف کے یاس بیٹھے آپ سے سے ا وراكب سے روایت كرتے ہیں جب ا ونہیں دیکھنے توسعلوم ہوتا تھا ایروہ خدا مُے عزجلِ سے بڑے ڈرنے والے خص میں دانتھار) کیلی تھی فلاس۔ احمد بانسال کیلی میں کے اتاق (٣) خارجربن مصدب المام الكل كيكارك جاتے تفع يبه سرخ سينفتي اور مجتبيد تھا الجبيد سے كمبڑت رواميت كى اور آپ سے نعركو بہت بھيلايا بير مصعب كے فرزند تھے وصحابي بول

ا ورشیدر جبگ صفین طرفداران حفرت علی سے تعے . خارجہ کہتے تھے ہی نے تمرار بحرالما سے لا مگر ابوصنیفہ جیسا صاحب بعیرت ذی علم اور ذی فیم کی کوند دیکھا لکبداست محرات کے ابوصنیفہ کہ کہ است محرات کے ابوصنیفہ کہ کہ اس محرات کی دفات مرال کے دفات کے دفات مرال کے دفات مرال کے دفات کے دف

ده ابرائیم بن ادیم بلخی . ذاہر - عارف ا ور شہور صونی میں انمول نے فیر بن زیاد واش دا و زاعی و البوضیفدا ور توری سے صدیث سنی بہدتحہ و ماسون تھے ان سے تعتی ملنی عبداللہ بن سبارک وغیر بھانے روایت کی ان کی و فات سلائے میں ہوی ابراہیم نے کہا ہم سے ابوطیفہ ا ون سے حادثے اون سے ابرائیم خمی نے اوراون سے حفرتہ عائشہ نے فرطیا ہم نے اسمحفرت کے وقت سنو ارتین دن کمی کما ناز کما با ۔

لا، الم م الك عن يمين مقام ميز منوره بيدا بوت زهرى - نافع مقرى يحبرالوم نافع مقرى يحبرالوم نافع مقرى يحبرالوم نافع مركز و ابناك الم مؤرد ابناك دينارا ورعطا دسه روايت كى اوران سه مبدالله بن مبارك الم مؤرد ابن وبهد و وفيرهم نه سعيد بن ابي مريم في النهب بن عبدالعزير سه نافعى و ابن منه في منه كه ما عت كرت ديجما به اور نقل كى منه يركم في الوصنيف كومديث كى ما عت كرت ديجما به اور نبنى شرت بدايه من نكفته بي كه ما لك في منابع الوصنيف سهم منابع المواين المواي

ولیت بن سد و قبدالله بن مبارک و سعران کدام و فیریم کومی شرف تلفد و با ایم اخطب خوارزی نے سنا تب البوصنید میں روابیت کی ہے کہ انسان فدیک کہتے تصین نے اوالو البوصنیفہ کو باتھ میں باتھ گئے مسلتے دیکھا ہے امام الک نے ابو منیف سے ابو منیف نے ابان نے ابراہیم سے ابراہیم نے علقہ دیکھا ہے امام الک نے ابراہیم سے ابراہیم نے علقہ سے اور ملقمہ نے عبداللہ بن سعود سے روایت کی کو فرکی نا اس نے فرت نے صوف مہنا ہے تنوت بڑھی اور بھر ترک کردیا۔ امام الک کی وفات الساسی میں ہوی ۔
میں ہوی ۔

(۱) یف بن سعدا ما مرفے عطا - نافع - ابن ابی کمیکہ سیدا کمقری زہری وابی زہر اور الجھ اسے سماعت کی اوران سے محکر بن مجلان - ابن دہب بعید بن ابی مریم بجی بن مجروفی ہے - عبدالرحمٰن بن قاسم کہتے تھے ہیں نے لیٹ کو فراقے ناکہ ابو صنیفہ سے جے کوجانے کی جھے خربوی عبدالرحمٰن بن قاسم کہتے تھے ہیں نے لیٹ کو فراقے ناکہ ابو صنیفہ سے کہ کوجانے کی جھے خربوی توری مجی حرم شریف بہونچا اوراون سے طاا ورفت کف سلے میں نے ان سے سکھے جو جنایات قتل بتجارت اورابواب نکاح وطلاق سے شاک تھے - لیٹ بن سعدے ناگر دی کی شہاد ابن مجرکی نے خیرات میں ابن خلکان نے تاریخ میں حافظ ابن مجرعقلانی نے تقریب میں دی سے اور کہاکہ لیٹ ام ابو صنیف سے اور کہاکہ لیٹ ام ابو صنیف سے افول بوقت کی دیا کرتے تھے لیٹ کہتے ہیں میں نے ابو صنیف سے اموں نے دیا رہے کہتے ہیں میں نے ابو صنیف سے اموں نے دیا رہے کا انتقال نے کا انتقال نے کا انتقال نے کا انتقال مناز ہو امام کی قرات محلیا وس کی قرات میں کے دیا کہ انتقال مناز ہو امام کی قرات محلیا اوس کی قرات میں بوا۔

۱۸، سندل بن ہلال بھری کونجی ابومنیفدسے نٹرن ماع حدیث وفقہ رہا سندل نے ابوصنیفہ سے انفوں نے ابی زبیرسے انفول نے حضرت جابرسے روایت کی کہ صنور نے فرایا جس نے غلام سول لیا اگرا وسکا کوئی مال مجی ہو تو وہ مشتری کا نہیں ملکہ بارفتے کا ہوگا اگراس کی صرا نه بوني بو ـ ان کی وفات منامر مي بوی ـ

بی بیان بن بلال بعری انبین فعید - بان ابر منیفه وعاصم سے کاع تعاد ن سے اربائیسات و اور امام سے کاع تعاد ن سے اربائیسات اور امام احد نے مدین فی بیر تقدیمیت تھے اور کیٹر اردیات می انکا انتقال کالائے ہیں مواجان نے از ابی منیفہ از ابی مون از عبد الشرین شدا داز ابی عباس روایت کی کہ حضور نے فرما یا شراب قلیل ہویا کشروام ہے ۔

دادا ابودا دُرطیاسی صاحب المندر سالگ تا سالت کر انحول نے امام کے شاگر دابن مون سے خودا مام مساحب سے یشبہ ما وزاعی واجمش و کول و فیریم سے حدیث نی ۔ یہہ کہتے تھے کہ ہم ابور یسف ماسد بن حمروا مام ابو منیف کے ہمرا و محلہ کمیلہ تک ایک دن گئے دحار فی از علی کیدی ابور سف ماسد بن حمروا مام ابو منیف کے ہمرا و محلہ کیلہ تک ایک دن گئے دحار فی از علی کیدی سیوطی نے تنبُ من الصیف میں ابوسٹ طبری نے اپنی کیا ہیں اور محمد بر برنی نے سندا مام میں دوایت کی کہ ابو دا کو د کہتے ہیں کہ بم سے ابو مینف نے کہا میں نے حضرت عبداللہ بن انیس صحابی سے شاکد اس مخضرت فرماتے تھے کہ مجبت اندمی اور بہری ہوتی ہے۔

داد) حادبن ابی صنیفه انخوں نے مدیث وفقہ اپنے والدا ور دیگر سٹنا ہیر سے مصل کی اور والد کو وقت برجی فتوی دیا کرتے تھے ان کی وفات منا کی ہوی انکے فرنند آئیل بغراد کے قاضی القضات ہوئے۔ کے قاضی القضات ہوئے۔

 مجمد سے بڑکرا لوصنے کی فلای کرنے لگو گے۔ ان سے ابودا وُدا ورنسانی نے حدیثیں لی بی ان کی دفات معکائد میں ہوی ۔

(۱۳) زفرین بذیل به بمی ساحب البعنیف تعے حدیث سی دیکن الصحیفہ ،ان کی ایک تناب مدیث میں بنام الزبروالنتند موجود ہے۔ بیس سال امام صاحب کی خدمت یں رے دنوری کتے ہیں افعیں مدیث کا براسوت تما محرفقہ میں کمال بیدا کیا ہے کی بہین کتے میں زوصا حب را سے مدیث میں تقہ و مامون تھے۔ افکا انتقال مصافحہ میں ہوا زفر نے ابوصنیفہ سے انھوں نے عمروین دنیارسے انھوں نے حفرت ابوہریرہ سے روایت کی آنخفرت نے فرمایا فرض نمازی اقاست ہونے سے بعد کوئی نماز بجزاس فرض نمازے حرام ہے (۱۸۱) دا رُوطانی موفی معارف مزارد محدث نقیدا وربلانزاع تُقدوصدوق آب نے تنا وه شبه - اوزاعی ابوصنیفه وغیریم سے صدیث سی مارب بن و تار کہتے تع اگرداؤد بنیتراز بنت میدا ہوتے تو آپ کامنی ذکر قران میں آتا ۔ زہبی کتے ہیں صریت میں ہی تمة ومدروق بلانزاع بین فیطیب اوراین فلکان نے تاریخوں میں اور ذہبی نے تذکرہ بس لکھا ہے کہ واؤوطائی مدت یک ابرصنیفہ کی صبت میں رہے قشری کہتے ہیں کہ ابرصنیف دا وُد ن مرف فقه ملكه سلوك يهى مال كياست ودا وُدا نظائى سن ابومنيغه سدا باغنافي سے انفوں نے حضرت ابن عمر سے روایت کی کہ انجیس انگور کی نیپیزین رحقی انکی وفا سالٹا من ہوی ۔

(۱۵) نفیل بن عیام مام العارفین شیخ الواصلین انکومی بصری عطا ومنصور وغیری سے معادت تعلی و منصور وغیری سے معادت ت ماعد تنتی گرفقه الوطنیفه سے حاصل کی بھی میری کا بیان ہے کے خنیل فقہ میں الوصنیف کے شاگرے شعد دجوا ہر مفید کی فضیل کہا کرتے تعیر خدا الوصنیفہ کوشامل وحت فرادے یہ جب محد بجہ صفیحیہ

برے فالترس اور برس زاہدو عابر مض تھے۔ ویکع کتے ہیں میں فے ابر منیف کے پاس ففيل كوكئ مرتب ورب بتم ويكماب الكانتمال عماير مي موا. د ۱۶) کیای بن زکریا بن ابی زا بر در الاث تا استان شد ، ذهمبی کهته بین احدالفقها و والمحدثین التقات الكالقب صاحب الرصيف براحي تحاد تذكرة المفاظ المي وي كابيان سي كه ابني مي ابضيف كي صحبت كي سال دي انحول في ابني والدينام يميل بن فالديوي والوصنيف سے حدمت حال كى بهدا حدم بنبل اور بن مين كے اور اور تھے . د۱۷) وکیع بن جرا**ح در محلایمة مایخان**یمه ) حافظ ثبت محدث عراق میں -انہیں ہشام <sup>و</sup>آب وأميل وابن عول وابن جريح وسفيان وابي صنيف سيماع حال خما اوريه عبداللذين سارك امام احد بعنبل بيمايموين والمخت بن رامويه وعلى مديني وغير بم كا وتاويس . صاحب عقود الجان فاتر نقرودا بي لكيتي بن كروكيع في الوضيف سي مكرات مرتبي ني اورروایت کی میں حافظ ذہبی کہتے میں کہ وکس قول ابومنیند برفتوی دیا کرتے تھے ملاً ابن عبدالبركتة ببن كدانبين الومنيغسي محي مهاح مديث مال تما - الومنيغ جب وكيع كوديجق توفرهاتے تصایک سال اکرتم میرے یاس بیٹھ جا کو تو تھار الگور (آفاق عبریس بیلے) کے گا. (١٨) ابوعبدالرحمن المقري ممكدت مبيل تشيخ الاسلام دستامية تاستان ) انعول اب ول الوصنيفا عمش ينعب بحرمله بعبدالحمن افريقي يسعيدبن الوب وغيريم سيسماعت كي خطيب مسين كمقرى جب الوصنيف وامت كرتے توكيتے تعصد تنا شاه مردال . ذبهي كتيين كه الرصنيف سع مقرى في حديث كى ماعت كى اورمات مومديني روايت كي مفری سے نشرب موسی - صادت بن محل عباس دوری ا وردام مجاری صاحب محصے نے صربٹ کی ساعت کی اوررواست کی ہے۔

١١١٩ برايم بن المهان وامام وحافظ ورعا لم خراصان دستويم أستقله امنول في ماک بن حرب عمرو بن دینا رفه گربن زیا دیا ابر حزه نابت بنانی ا مدا برمنیذ سے سا ک و فائبی کہتے ہیں وابرائیم کے شور مربث صغوان بن میم اور الوصنیف فے ابرائیم سے می روایت کی ہے . ذہبی میزان میں کتم ہی کدا براہم فقہ وروایت مال کی اور وطی كتين بهري ماحب ابمنيند شهورته. عبادبن عوام -امام محدتین دا مخطائه تاست المرا المحل نے مالک ابن ابی بیج برری . البواسحاق اورابوطنيغه سيرمناا وررواميت كياسها وران سسام احدين عنبل وعمروالناقد ا ورص بن عرفه نے - البصنيف سے فقه سكيا ا ور مدسيف بني د تهذيالكمال وغيره > ۲۱۱) ابوعاصم صنحاك شيخ الاسلام محدث عواق (ساللات ما سراميري) حبيغير بن على بن مجين جي البيراك **ال**م سے بزیدبن ابی عبیدسے سلمان تی سے ابی جہتے اور ابوصنیف شا ۱ مام صاحب کے ضامل شاگر دول میں تعے اور صحاک سے امام احد بن منبل ۔ سبدار ، دار می اور ام نجاری نے سکا کی ہے۔ جوا ہر منسئر میں ضمیری سے مروی ہے کہ منحاک کیارِ اصماب او صنیفہ سے تھے تبریکی ا ورجوا ہر سفئد میں ہے کہ امام صاحب منحاک نے سما عت کی ا ور روایت مجی کی ہے نجاری كاساتذه مقرى اورضحاك وكي الوصيفرك شاكر دتعه (۲۲) مَنَّى بن ابرامِيم محدث خواسان ما فظالعه در لا المائية المهائي المحول في يدين الي عبيدا مام بن جعفر عجز بن عيم الوصيعة وابن جريح مثام وفيريم سي كا عت كى اوركى بن ا رائیم سے امام احد برجنبال نحینی بن علی ۔ زبل ۔ عباس دوری اورا مام نجاری نے خد سنی اورروایت کی مگویا ابوصنید کے شاگر دکی بن ابرایم امام احمر بن بن کئی بن سیس اور ذہی جیسے اساتذ مُنجاری کے اوشاد اورخو رنجاری کے بھی اوستا دہیں ۔اب ابوصنیفیکا

ىٹرن اورمرتبہ واضح ہے . تغریب میں ہے کی صاحب ابومنینہ تھے اور نباری كماكنز للانيات مديث كمى ب ابرائيم سيرنجارى كرمال بعب تهذيب الكمال مي کہ کی نے نعتہ وصدیث کوا بوصنیفہ سے برسول مال کیا تھا سنمائیہ مس کی نعدا دائے اور الوصنيف كي صحبت لازم كرلى اوراب في صديث وفقه من الوصنيف كوايا مرض بليا . كي كته تصي غا بومنيغ سے ٹر كر مديث كا حافظ ا ورما حب بھيرت ند ركجا . دهه ، عبدالزاق بن بهام - حا فظ كبير - (ما م فن دسم السائية ما المول في هبيدالله ب*ن عمرا بن حمت و توربن يزيد معمر*ا وزاعي و توري والومنيغه سے مديث كي معاصت کی د تاریخ خطیب وعفو دا مجان ) بهرهی زیانه یک ابوصیغه کے ہم صحبت رہے **دخو** دانجا ) ان سے سفیان بن مینیہ کھیلی بن ماب اوام احرب شکل علی مدینی کے دوایت کی تحلی واج و علی مدینی اوشا دان نجاری تھے ۔ ملی بن مرین اوس یا ٹہ کے محدث میں جن کی روام سے منصرف بخاری مالا مال ہے ملکہ بخاری کی جاسع سیح من اولدالی اسم و علی المدینی لى *تا العلل سے اکثر ماخو ذہبے جنا تخد تن*خ الاسلام ما فظ ابن مجر شرح نجاری فتح المبار<sup>ی</sup> مح جاد بنم صفح هي من كلية بين قال سلمه والف على بن المديني كتاب لعلل وكان هنيةً فغاب يولم في بسن منيعا عد في دمير بن المعيل النجاري الى بعض بنيه ودا عبد با المال على أن يرى الكتاب يومًا واحداً فاعطاه له فد فعدالى النساخ فكتبوه له وردّه اليفلما حفر على من المديني تعلم يوماً بني فاجابه البخاري الغ على بن مديني في كتا بالعلل تصبيف كى ا وراوس كم چیا اے تعیا کے رکھا ایک دل کی مگر دہان گئے ہوے تھے - نجاری نے اس کے فرزید کے یاس سے کھرویہ دیکروہ کاب یکدن سے سائے عاریت اوا ورکا تبوں سے یکدن میں ا وس کی نقل او تر والی اور کتاب والی کر دی - یکدن علی بن مرنی کمی صدیث بر گفتاکورید

تو بخاری نے اوسکا وہی جواب ریا جوعلی مدین ہی دسئسکتے تھے علی مدین تمجیگئے اور دريا فت يرارامال كملاا ورنجاري يهكاب ليكرخواسان رواز موسكر جانج اب محركمت يل التنغني البخاري عنه بذالك الكتاب وخرج الي خراسان ووضع كتابه الصحع على فوفعنطرشا وملاذكره اس كتاب كے بعد فارى كواب على مدينى كى ضرورت زىسى اس كتاب كولكر نجارى خراسان عصر الله وراني كتاب ميح ضع كراى حب سدان كى شان برمى اورنام بوكيا -(۲۴) جفس بن عياستولد السكو ندك برسعدت تعا ورقاضي بغدا درسدا بنه وادالي بن معاويه عامهم احول ليشبن الي ليم بنام اورابونيف يديني اوران سيدام ماحد اسما بن را موید علی مین میلی مین ا ورانو کر ابن ابی شیب نے جشیوخ بخاری میں ساعت کی۔ ابن جزلة ماريخ بي ا ورخوار دي مناقب بي ا ورسبط جوزي الانتصار بي كلفية بي كه حفص نے البينة سے بہت کیر مال کیا تھاا ورما نظرابن نجار "ایخ میں لکھتے ہیں کہ خفس ابوطیفہ سے روایت لياكرت تع - انكانتقال عواكسي بوا-د ۲۵ ، یزیدبن با رون حافظ القدوه تینم الاسلام در مالست الز بوری انفول نے عاصم احل

د ۲۵ ، یز پدین نا رون حا فظ القدوہ نینج الاسلام (سئالسہ تا منہ بین) امنوں نے عاصم احل یمنی بن سیدیسلیمال جمیمی یجربری ابوصنیفہ اور حبفہ بن عون سے سماعت کی اوراون سے امام احمد البخشید کیلی بن سین وابو کرابن ابی شیعبہ وعبد بن حمید وغیریم نے ذہبی نے نذکر ۃ المفاظ میں اکموا ہے کیزید کو الوصنیفہ سے سماع تھا۔

۱۳۷) ابنعیم من وکین ما فطانب دس دس اکتابی اضول نیمی زکریاب ابی زائد .
عربی زر دستیم اورابوشیفه سے سا د تهذیب الکمال ) اورابی مجر تعربیب می میکھتے ہیں ایر انفعیم سے امام احد - ابن راجویہ - ابن معین - دارمی اور امام نجاری نے صدیت کی ماعت کی اور دو اور و و البوضیف کی معاص کی اور دو اور و و و البوضیف کے ساتھ کے اور دو اور و و و البوضیف کے ساتھ کے اور دو اور و و البوضیف کے ساتھ کے اور دو اور و و البوضیف کے اور دو اور و و البوضیف کے ساتھ کے اور دو البوضیف کے ساتھ کے انگر دا ور و و البوضیف کے ساتھ کے انگر دا ور و و البوضیف کے انگر دا ور و و البوضیف کے انگر دا ور و و و البوضیف کے انگر دا ور و و البوضیف کے انگر دا ور و و و البوضیف کے انگر دا ور و و البوضیف کی اور دو البوضیف کی اور دو البوضیف کی اور دو البوضیف کی دور و کا دور و و البوضیف کی دور و و البوضیف کی دور و کا دور و و و البوضیف کی دور و کا دور

شاگرد ثابت ہوں .

(۲۰) حادبن زیدر مشوشهٔ تا مونیاشه ایه اما منن حدیث تصاخون نے ابی عران محکربن زیا د. ابی حمرہ عمر بن دینا ما ورابوصیف سے ساعت کی دخیات انسان و تقریب وعقو دالجان)

وعقودالجان)

(۲۹) اسدبن عروصاحب الوحنيف والمحون في دايت خطيب ابن جرير الوحنيف مطر

ابن جريح الريل اورمشام سي ماعت كي يهدامام معاحب كا تنبع وان سي امام الحمد ميني وابن حين في دوايت كي اور أكى توثيق كي ها الكانتقال الالشريمي بوا ميني وابن حين في روايت كي اور أكى توثيق كي ها الكانتقال الالشريمي بوا و (۲۹) على بن سهر و الم من اورمحدث ثبت نعم قالنى موسل مجي بوس المعمون في مشام و الحرف و عاصم احول سي منا موسل ما و المونيف و الوحنيف الموسل المونيف كالمساح المام معاحب كي فدرت ين الوري تعمل الوري تنا في منها من المراق المن فريات المناسل المام معاحب كي فدرت أي المونيف كي فدرت أي الوحنيف كي فدرت أي المونيف كي منها المناسلة المام معاحب كي فدرت أي المونيف كي فقد سي فوري كوانبيل كي توسط سية اطلاع بمواكر تي تني و الكانتقال الموني مين بوا و المناسلة بمواكر تي تني و الكانتقال المونية مين بوا و المناسلة المالات المونية المناسلة المناسلة

ره اصنان زیادلولوئی مساحب البصنیف بخاری نے تاریخ میں لکھا ہے کہ موالی الصار تھے اضول نے البوضیفہ سے روایت کی ہے خطیب نے مقرابی ماعہ سے روایت کی ہے خطیب نے مقرابی ماعہ سے روایت کی کہ خودین کہتے تھے میں نے ابن جریح سے ۱۲ نہرار صرفیاں نین اور لکھ لیں جن کے نقبا مناج تھے جن کو ابوضیفہ ال جریح ابن ابی لیلی اور شعبہ سے ملاع تھا وران سے مقرب کا عہم محرب شہاع اور شعبہ بن ایوب وغیر ہم نے روایت کی جنص بن غیاف کے مرنے پرحن فنی محرب نامی اور محدث بھی قاصی الویوسف نے کہا صن کیر الروایۃ احن الروایۃ احن الروایۃ اور مجرب فقیہ تھے ۔ مگر نسانی نے اونہیں کیا ب الصفعا رہیں کذاب الروایۃ احن الروایۃ احن الروایۃ اور محدث بھی تا ور محدث بھی قاصی الویوسف نے کہا صن کیر

ا ورضیت کھا ہے۔نسانی کا پیٹس بعینہ ایسا ہے کہ نسانی نے امام احمد بن صالح معرفی كى نسبت كياب يون كانتقال ينتائد مي جوا-واموادام ابوبوسف متولد مطالئه ومتوفى سلماير خاص شاكر دابوهنيغدا ورهاحبين ك لقب سے جومتاز تنصاول ہیں یہ پہلے تھے اعنوں نے ما الوصنیفہ اعش ہشام ملیکا يكي الواسحاق وغيرم سع مديث سى اوران سعامام المحيكي بن عين اورعلى مدين ف ابن خلکان کتے ہیں کہ اوبورف مدیث میں منصف ہیں برنی کتے تھے کہ اوبورف نے عدميث مين قوم كالمباع كياا ورانكي ترثيق مين كيي واحرو على مديني تنفق بين كروه تقييل کتے تھے کہ ابوٰیومٹ اصحاب ر وابت کو دومت رکتے تھے بم نے ا ون سے لکہ رکھی ہی احمر بی نیل کتے ہیں سب سے بہر میں ابو یوسف سے باس گیاا ون سے مدتیں ہیں اور الموركيس على بن منى كتيب الوارسف جب بصره أث يم آب كياس جاياكرت نص روزاً نه دس دس ماتیس به بیان کرتے تھے اور م لکھ لیاکرتے تھے۔ اب عین کہتیں کہ الل الرائين الويوسف ميرے ماس حديث ميں اثبت ميں اورابومنيند كے اصحاب ميں ا بركرمي فنقيدن ديكما الويوسف تفة وصدوق تصے خطيب في روايت كى كرامام احمر فرما یا کرتے تھے میں بھی الواور من کے یاس جا تا تھا اور مدیبٹ ساکر تا تھا میں نے اوان کو ماسون يايا۔ (۱۳۷) اما م مخربین متولد مسایم تا ۱۹۰ یم بهدا بوطنید کے دوسرے بازوا ورصاحبین میں ك ركن دوم تحصانحون في ام البصيغه- امام مالك فيرى مسعر عمرون زر- الك بينم ل ا وزاعی ورمیعه بن مسالح سے حدیث کی ماعت کی دمیمی میزان بی کہتے ہیں نسانی نے اکی نسیف لها ہے گریبہ بحرصم اور دریائے نقتے اور مالک کی روایت حدیث میں بہت قوی تھے۔

ان سے ایک مجا ویت کی امام شانعی ۱ اوسلیان بن جوزمانی بهشام رازی علی ترجیم طوسی وفير ہم نے روایت کی ہے۔ امام نو وی تہذیب الامارمیں کتے میں بروایت خطیا الم عرارات یں پیداہمے اور کوفیمی نشوونمایائی اور بیبی برابو صنیفه سعر بن کدام توری وعمرس ندرمالک بن منول سے مدریت سنی اور رویندمی امام مالک سے اور رسید بن صالح و مکرین عا مروالو یو سے بغدا دمیں ما عت کی اور میں حدیث تنا با کرتے تھے آپ سے امام شافعی جوزجانی اھ الوعبيد نے نا ا ورروابت كياہے ۔ابن سعد نےطبقات میں كلہاہے كەممۇر نے فقۃ الو صنبھ سے حال کیا ا ور بغدا دمیں بھتوں سے حدیث کی مهاعت کی محیٰی بن میں کہتے ہیں میں نے ما سے منوم کرکی خو دمجر سے سنی ا ورکامد رکھی میمعانی انساب میں کہتے ہیں کہ محرور ہوتی بیانی لميدا بوصنيف في معرفيان تورى مام الوصنيف عمرين وينار مالك بن مغول امام مالك فراعي رسبعيه بكبيرا ورابو بوسف سي حديث شلى ا وربغدا دمين سكونت كى ا وريبين حديث ما اي اسكے شاكر دون مين شافني جوزجاني بهشام بن عبيدالله. الوعبيد . ملي بن لم . الرمنس كبيرور فلف بن ا یوب بہت شہور میں خلیفہ یا رون نے انہی کو منصب قضا بیرد کیا برکھنائہ میں انجی وفا ہوی۔ امام شافعی کہتے ہیں کہ امام مخرجب کوئی نقر *برکرتے توسع*لوم ہوتا تھا کہ ومی اتر رہے *ہ* وی فرواتے میں میں نے امام محکوسے ایک بارشتر علم صال کیا ۔امام احر برمینبل نے کہا ہم نے مگر بجن كى كابول سے دقيق باتين اين اس طافظ اب الجرامام شافعي كايم قول مل كرتے بيل كان ممرين الممن جبيرا لمنه ليته عندالخليفته فاختلفت اليه وقلت بهوا وليمن مبتدا لفقته فلزمته وكتبث عند مجوم بن خليف كياس بهت معزز تتحرم في ان سي بحث مباحث كيُّ اولاً خ یہ ماننا پیاکہ وہ فقد میں بہت مایند میں سے ان کی صحبت امنیتار کی اوران سے فقر کھے لی الم شافعي فرمات ين من في مرين لهن سي فركم قرآن كا ما لم كسي كونه يا يا دجوا برمضيه،

كي نعيا نيف حديث مين موطا رفم كماب الج ا وركباب الا تاريس ا ورفعه مين . جائنع کبیره زیادات جامع کبیر. سیمغیروکبیر . کیسانیات جمعانیات ۱) عا نیبہ بن بنہ یدا ودکی کوفی اضول نے ابوصنیغہ توری یسعر*ین کد*ا م یحیدالندین ر وغربهم سعهما عت کی بهروه بزرگ بیرج ی کی نسبت الوطنیغه فرما یا کرتے تھے کہ جب مکئے عا نبه نه الین کوئی سُلربیش مذکیا جائے - امام ذہبی ان کی نبت سکتے ہیں کہ وہ بہتر برجافتی ا ن بزرگول محمقلا وه حمزه بن حبیب زیات بسید بن ا وس عمروب سمیون فضل بمسی الواسحاق فزازى والوسطيع لمنى وزيدان جناب عبيدا لتدين عمر ميدى عبدالوارث بن سعید ۔ قبیس بن رہع یں معانی بن عمران ۔ نفرین میل یجی بن بیان یکٹی بن عینہ بجی بی المعیل بن میاس سنیان توری ا ورسنیان بن میند بعول ما فظ ابن حرمشا میرعلما ک محاتين اورفقها ك معتدين الومليفه ك الله فره تفعه رفعت المام المام صاحب كى رفعت ا ورعلوئت فى الحديث زفى الرُّوايته وفي لأنا ك في الاعتبها وامام صاحب كي عدالت مضبط متقامين مفاهبة صداقت اورمعرفت حدیث اور تدوین قوا عاصحت مسے خود مترتے ہے کدامام کی معرفت حدیث انتقدر ملز رخمی کرمغیان توری بحیلی بن آ دم اور اسرائیل بن یونس کے ایسے بیل ات محدثين فيليم كرمياكه المم شديدالمعرفت في الحديث تميم ناسخ ومنسوخ كيربهت جانفي والم تے ۔اس کے علاوہ ان کی بلندی کا دوسرا شوت میہ بے کہ آپ کے شیورخ فی الحدیث احمش عمروبن دینار مشعبه حادین ابی سلیمان ا ورعاصم بن ابی البخود نم آب سے حد كى روايت كى ہے اورنيز اكا برمحد تين اورا ملائے ائمدا لي الروايت نے جآپ كے ہم عصا ور

ہم قرن تھا ورجا بنے وقت کے سلمہ اعیان دین تھے کہ یہ سے عدمیث اور فقہ کی شم کی اوراپ سے روایت کرنا ایناافتخا رتصور کیا ان اعیان محدثین سعے جند بزرگول کے نام ذیل میں درج ہوتے ہیں جنول نے امام صاحب سے حدیث کی روائیس کیں. سفيان تورى عبدالتُدين مباكث يحني ب سعيدالقطان زيد مشام ب ووه -ويس بن الجراح يعبياد بن النوام وحبفرين عون دعلى الرديني ،ا وراما م مالك بن انس ليث بن سند يمسعر بن كدام والويوسف وزفر ومحد دا بن جرى اوريزيد بن لارون يسعد بن ا ابوعاصم انبل يعبدالزرانق منبيدا لثدبن موسى مرانعيم نفنل بن وكبتن ا بوعبدالرحمل لتقري ونشر کیشر و ذم بی فی التذکره ) دوانعیب ، علی بن سبر سیحلی بن الیان - نفر رستمیل حادثب يون بن كبير كى بن ابرابيم يحيي بن زكريا بن ابى زائده مارابيم بن طبهان حفص بن غياث عافيهن يزيد دتهذبب الكمال للمزى وعقود الجان يتبذيب الاسمار واللغات للنودي، ا *سدبن عمرو - امرايال بن برنس ابن جريح يجلي بن عينة القرسي بسفيان بن عينيه - قا* برجعن يمندل حبان زيدين الجناب والوحمزة السكرى وفيرم دتقريب التبذيب جواهرم تاريخ بغها دلابن ابی جزله وللخطيب التيفن لليولمي )ان ميں امام سبخاری رحبیه الله سير **غيرخ** في التحد النيم النفتل بن وكين على بن ابرأتيم. الوعبة الرحان المقري . ابو ماصم الضماك بين اوتين نخارى ليف وحريجي بهين . على الرئيني وابن دېدى والونكراين ابي نثيبه كي شورخ فضيل بن عِباص - وكِيع بن الحراح يجني بن زكريا - ابراييم بن طهان عبدا لندين المبارك ما ويو عبدالرزاق ہیں جوامام ابوصیہ مستقط اللہ متھے ، اورامام صاحب کے قول پرفتوی دینوالو مين كي بن سيدالقطال - وكيع بن الجرح ليث بن سدنها يت منهوري -تميسري وجدأب كى رفعت ا ورمنزلت كى بينه ب كدأب كى محبت ا وتنع تعليم سي ألم

عارفين فتعات مضل داؤوا لطائ متوفئ سنام فعنيل بن عياض مشكسكه بحبدوالتديل كالك طالبار عبدالواحدين زير سخطيمه - ابراميم بن ا دېم مطالبيمه ا ورشتيق البلني سخطالبيم بېروور مو اس ك بديمي الركسي تسى القلب كواماً مصاحب سي خدا واسط كالبن ا ورصد موتو ا وسكاحساب بعول علامه ابن حركى عندالله موكا جرتمى وجرآب كى رفعت اورمنزلت کی بہہ ہے کہ کیارا ولیائے اترت مثل ابی بزیدالبطامی یمعروف الکرخی مالک بن دیزار ابراميم شيتق عبدالوا مدبن زيد دا ودالطائي ماتم الاصم يشخ احربن خرويد ينع عرين على عليماً لترمذي يتصيل بن عبدالله التستري يرشخ الوسعيد الحزاز فيضغ فريدالدين العطاء وجل حفرات تعشبناريه وحفرات جشتيه ومجد ديه ا وراكثرا ولياك كرام خني تع . کان مقاتل بن سیمان ( وہومن رونی عن الام ) روہو شرکیک ابی تیم نى الماع عن التالبين تل عطار بن ابي رياح ونا فع سولى ابن عرد مورب السكدروا في الزبر محمر بن سلم من تدرس وابن بيرين مولى الن بن مالك واخراعهم دالانتصار محملاها یا کیویں وجرا یہ کے هوائے مرتب کی بیہے کرا یا کے ہم بی می آب سے روايت كرن كوابنا فرسم محق تمع جنائيه مقاتل بن ملمان جاكب كم شريك في سلع الحديث تھے یہ سے کئی روانیں کی ہیں۔ مولوی بی نعان و کاکبنا بالال بجاسے کو جاب اسرالسنین علی اسلام نے تابت کے ا ورا دن کی اولاد کی تن میں و ما کے خیر فرمائی تنی اور اس آفیاب ولامیت کی دعا آئی سجاب موی کرا برصنید مرثابت کے فرزند تھے آ فتاب علم نکر دنیا میں چکے۔ ا ما م صباحب البومخرطار فی سخاری باننا تنقیل روایت کرتے ہیں کدایک وان تابیجایل كى فقام سن الشهى اورمنيغه كاكتى مين ساتمة تماشعبى نے كہا لانذر في معقبته الله

ولأكفارة فيد الضيف كها تران توكها ب ككفاره ندر حيت مي واجب ع وجم يتول منكرة من القول وزورًا شعبى الاجواب مو كلية ا ورجيب كركيف كليتم توالي الماس معلوم موت دوى كممنلية الرحنيندا ورا وزاعي كا اجماع مواتوا وزاعي في كما تم صريف زكاة أبنين نوكاة استكامرى خلاف كرتے بواب نے فرمایا اگرما دہ كے سكم سے اوس كے فرع كے بعثنین زنده نیکے توتم لوگ کیاا وس کوندی کئے بغیر کمایا کرتے ہو؟ اوراعی نے کہمانہیں۔ ۷ یے نے کہا پیزممارے قول کے سطالت وہ کلمی اوجڑی کے ماٹ عضو ذہبی ہیں وہ مخاوق مبلکا المعراا وحق سجانهمي بيى فرما ماسي كجنين مبدأ كانه مخلوق بيئم انشاناه خلقا أخرابها وسكا فریج واجب ہے۔ ا وراگرمردہ تکلے فجوائے کا بت مومت ملیکم المیتہ کے وہ حرام ہے۔ دہی *مدی*ث اوس کے بمغیرال طریث نہ سمجھے۔ منے ہیم *یک کھنین کا ذریج مش*ل اوس کے ما<del>ل</del> فربح کے ہے۔ اوزاعی نے کہا ہم عطارا ور دوافروش ہیں اور تم طبیب ہو۔ دس خليند بندا ومنصورهباسي كي كلبل ي مليي بن موسى بيقع موس فقه وايسيس البعنيف مي ہے کئے۔ <u>علمے نے کہا آج ابو</u>صنیفہ عالم دنیا ہے۔خلیفہ نے کہا نعان تم نے عاکم سے مامل كيا فرمايا اصحاب عمرسه اصخب لي كيه صحاب عبدا لتُدين سنود سيرا وراملحاب عبدالتُّد بن مبائل سے خلیفہ نے کہا تھا سے عالم دنیا ہونے میں کلام نہیں۔ وارزی اور خطیب فراین کرامدسے رواست کی کرم وکی بن جراح کے یاس تھے کہ ا برمنینه کے کی مئلہ برگفتگر ہونے لگی ایک تی نے کہا بیماں ابومنیفہ سے لطی ہوی وکیع نے کہا

ابرمنیفندهی کیسی کرسکتے تعے جب کدا ون کے الل فدہ میں کیلی بن ذکریا جنعی بن خیات جباً اور مندل میں میں میں میں ا اور مندل میں میں مدن اور زوالو پورف اور محل جید عبد اور قاسم بن من میں استسرا ور

اوروا وُروا نُ ونفنيلِ بن عيا من ا ورابراميم بلخي جيسے زبادا ورا دباب تلوب لوك تے اگر غلطي عي جو رئتي يه لوك اوغين تي كي طرف لوالدينے تھے ۔اکسس کے بعد دکیع رونے لگے ا ورفر ما یا بین نے ان آنکھوں سے بوجنیف و دیکھا وران کافنان سے اوخین احا دسیشے کے مطالب بیان کرتے - المنهد و و بڑے ما لم حدیث تھے اور نقد مدیث کے ما ہرتھ . اور فر عالم الدزابرت وخدا الخيين منغرت فرائد. ده اامت كا ابراتفاق بي كمام شريب كوا مام صاحب في ويراس اسلامي ست بیلے مدون کیا بہت پہلے کی نے کتاب الفرائض کی ترتیب دی بحرکتا بالنیو لومدون فرمايا بميمركماب الاحكام كومرتب فرمايا بمركباب المعالات بجركتاب النكاح والإ كى تدوين كى - اس ك بعدك ب الطهارة ا ورسب سي آخر كماب العبا دات كولكما يعنية ملما ئے اخباف کا اتفاق ہے کہ امام صاحب نے ہ لا کھ سائل نتجید احا دیٹ قرآک سے ستبط فرہا کرحوالد کتاب فرما ویکئے ۔اٹی بنا دیا مام شاخی رحمتہ الٹارعلیہ نے فرمایا کو فقەمىي ابوطنىغە كے بيے بين جب كى روارت خليب بغدادى شاقعى نے كى ہے۔ د۷) جب الومنیغه دوسری مرتبه مرهمیمی مدینه حاضر موسه تواما م محمّه با قرعلیه اسلام کی آد پر بہو پنے ۔ ان کے ماتھی نے ان کا تعرف کر وایا امام با قرمے فرمایا کیا و میمیں ہوج میرے دادا کی صدیت کی نحالفت تیاس کی بنا پرکیا کرتے ہو یعرض کیا یا امام اگرا مبازت ہو تو کیو عرض کو فرايا إن كبورات ني كبام ومنيف إي عرت ١١م ف فرايا عرب عض كيا الرقياس ستنظم كرجما أذعورت كو دوم واحصد ولا ما الانكة عورت كومر وكاك وباحصد ولاياكرنا جول ميمزع في كيا نمازاصل سبته ياروزه فرايانا زيوض كيااس اخبار سيحورت برخاذكي قعنا بايطمظ

ونفاس مونی چاہیے تھی ندکہ روزہ کی اور میں روزہ کی تعنیا کا تھی کرتا ہوں ہاڑکا تہیں امام باقر علیہ السلام استدرخ ش ہوے کہ ابومنید کی بیٹیا نی چرم لی دعقو وا مجان باسلاب امام ابومنید تشکیک حاضر خدمت رہے فقہ وصر بیٹ اور علوم المبیت سے مشرف ہوب خود فراتے مجھے اسکا فخر مال ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے میری بیٹیا نی چرمی اُمگر دیشکیا کی دونہ نے مجبر جرام ہو بی اور فراتے تھے میرے معلومات کا برا ذخیرہ امام باقرا و رامام حبفوالی اللی کے فیضال صربت کا نتیج ہے۔

دی ایک روز کد منظمہ میں عطار بن ابی رباح کے پاس اما صاحب بیٹھے ہوئے سمے ایک شخص نے عطا رہے کہ افراد ایک شخص نے عطا رہے کہ افراد ایک شخص نے عطا رہے کہ افراد نے کمی پیدا کر دیئے ۔ امام ابو منیف نے بوجہا جشخص کسی کی صلب سے بدانہوا مووہ اوس کی اولاد کیونکر ہوئی اب عطا دیے بعطا دیے کہ اابو منیف تم کیا کہتے ہو۔ کہا کہ فدا نے صفرت ایوب کو اورایسی ہی اون کی گزشتہ ماری چنرین وابس دوائیں دوائیں۔ ماری چنرین وابس دوائیں دوائیں۔

رم، ایک روز خلیفه معورا ورحره خاتون مفور کی بیوی میں نزاع ہوگیا خاتون نے کہا کہ خلیفہ اپنی بیوں میں عدل نہیں کرتا یہ مصور نے کہا مرد کو جارکا حکم ہے۔ بی بی نے کہا اس سلے کو کئی کے اس سلے کو کئی اور پوتھا مرد کو اس سلے کو کئی اور پوتھا مرد کو کتنی بی بیال کرنے کا اختیار ہے آپ نے فرطیا چار میصور نے بی بی سے کہا سنتی ہو لرر ابو خیف کیا کہ میں نے خب ساا ورکہا اسام مقت یہ ابو خیف کے ایک میں نے خب ساا ورکہا اسام مقت یہ کہا بہا جا زت اور شخص کے گئے ہے جو حدل کرسکا ہو کہ اور کہو قت امام صاحب نے کہا بہا جا زت اور شخص کے گئے ہے جو حدل کرسکا ہو

وسناكك والضنم المار وكمنافيكنين مداخد فراكاس والضنم ال لاتعداوا فاحلة افحا مده فطعي مكم ميديها ل جول وجرا بوليس سكما -(9) رمام ا فذا على مثام كے برسے مجتبدا ورمحدث وا مام تھے۔ اتعاق سے مکر منطوبری انگی الومنيغه سصدها كالمتسديو كمئيء وزاعى نے كہاا لى عراق سے تعب ہے كه ركوع ميں جاتے وقت ا ودرکورع ہے ا وقمتے و قت رفع پدین نہیں کرتے حا لا تک میں نے زیری سے انمول نے سالم سے انمول نے عبداللہ بن عرسے ساکہ استحفرت ان وقتول میں دفع يدين كرت تنع وامام الوصيف في كرا في سيحاد ف ون سيمار ايم ف ون سي لمقسدسنا ون سي عبدالله في معود ف كها كه انحفرت بكيرتم مرك مواك فازم مِن مَعِي رفع يدين نعزما ياكرتے تھے۔ اوز اهى نے كہاچہ خوب بن توز ہرى . سالم عبواللہ كبتا بول اورتم اس ك مقاله من حاد يخفي علقمه ما بن مسود كيت بوم الوجين في كما حاوبن ابى سيمان زهرى سد بركر مديث كتميغ والمستع اورابرائيم سالمست بركر فيته بتعط ورعلقم حضرت البن عرسي علم مي كم نه تفحا ورمرك عبدا للد توعبدا للدي ين ميرك عبى التدرسول الشرك تعلين يسواك ولوا ا ورصلي را دريه ا ورسيل سال سغروه مِن المنعفرن كے مجمراہ نماز پڑ ہتنے تھے اور ہمیشہ استحفرت كى پشت مبارك رينماز میں رہا كرتے ا تمے ا ور تیرے عبداللہ چومتی یا بخریں صف میں رہتے تھے ۔ استحضرت کے حرکات وسکنا كى بىرى عبداللد منا برمينى تعيما ترساب را وزاعى لا جراب موسكة دخارزى ) د٠١) قرات خلف اللهام كے وجوب يرجيند لوگول في امام صاحب سي بحبث شروع كي آي في فروايا اتنثرا دميول لسين اكيلاكيونكر كحبث كرسكماليول ماس لوك كسي ايك كوسحيث کے لئے متخب کر اوج رب کی طرف سے مجٹ کرسکے۔ لوگول نے منظور کی اورا میک بڑے

المركونتي كربيا اوراوس في فتكوكرني سروع كى - امام صاحب في كياميرا جواب بوج كالمعيل يرج كحبراط أب سب حفرات كى مجت ك مفي ابكت فع كنيل جوج كااها و فى كوث أب سب معاجول كى بحث سلم بوكى بهد التحطيع تمام مقتديول كى طوف سعامام نازكى قرات عنداللدكافي بصاوريه بب كالمنبل ب -اس ك بعد فرماياتقلى دليل اس كى ببه ب كرى كان خان في المان وافا قرى القران فاستعواله والعتوا قرأت قرأ ن كو وقت سب كوخاموش رسنها ورسنف كاحكم ديا كيام عزاه وه فازيس مويا فيزازين مندا كيدار حكم كى فالعت بونين كتى نيز فجر سيموسى بن ابى مائشد في عبرالتدين شداد مساخول في حضرت جابر سے روايت كى كدا محضرت في فرايا كدامام كى قرات مامم د ۱۱ بضحاکت خارجی کیدن امام صاحب سے پاس اپنے آ دمیوں کولیکر آیا اورکہا اومنیقہ تم توبركر و ورزم ي ت ل كرد ولكا - الوصليغد في كهاكس بات كى توبركر و ن صحاك في كها متعارا حتیده به که علی د ملیدا ساام ) نے معاویہ کے میکرسے بی تالتی ان تمی اگروہ حق يرتص تو ثالتي كيسى - امام مساحب كن كها. بير أنتل بي سطلوب بهد توا وربات ميده مع عي بولنے كى اجازت دو منحاك نے كہاميں ہى مناظرہ بى جا بتا ہوں استے كما بحث لظ نه بوتو بحرکیا کیا جائے بنحاک نے کہا ہم دولوں ملکراس شخص کومنعت محرا جناسغ منحاك في اين ويول سايك كوحكم بناديا وام ابومنيغ في كيا جناب ايرمليداسلام في تربى كياتها مناك ديب ماب اومكرملاكيا. ر۱۴) ای ضحاک نے یک مرتبہ کو فدیس بجو تحیکر قتل عام کا حکم دیدیا۔ امام صاحب کواملا چوى تروه اوس كے پاس كئے اور يوجيا-ان توكون كاكس كناه يول عام كيا جار يا

ان خيرام به ب كرمب مرتد موسيكيس اب ن كها يعنداس سيبطانكا ننهب كونى إ ورتمام كواعنول في ترك كردياب بضاك تفكريس ووب عي اور كما الوصنيف بيريم علمى بدا وراوى وقت ايى فوج لكو واس في كيا. (۱۳) ایک وقت منصورف الومنیند کوبلاکرکها کیا حصب کدالی کو فر کھاتے ہا ماہیں اور کاتے مادات علویدی بین ای نے فرمایا میک سےدان کے زبان تمعارے ساتھ بین اوردل المبت سے ماتھ وجس کا الی ہے وہ اس کے مذرکرتے ہیں۔ ديمه، قاضى الويوسف سي خليفه بارون رشيد في يوجما الوحنيف كيسيخص تعيم والمحاصا رووسیکے اورکہا خداسے بہت ڈرتے تھے ۔ دنیامیں رکر دنیا سے بیحد بننے تھے شبہات سے بچتے تھے ماکٹرچی رہتے تھے۔کوئی بات معلوم ہوتی تھی توکہ ریتے تھے نہ معلوم ہوتی توكيت تصفدا ورمول كواسكاعلم ب- ابني مبتيرول كي عين كرت تصا ورجوالو ل بررهم كرت تمع - بلسيخي تصحر دينے تعے ايسا ديتے تھے كرسى كے كانوں كان حريبو - دست سوال وداز کرتے تھے بغیت کسی کی مرے دم تک نہ کی قسم نہ کھاتے تھے۔ بہت بڑے مالم تنصا وربرسے نمازی تھے۔ نەملم میں سنجالت کی ا ورنہ مال میں اکٹرخوف خداہے رویا كرتے تعدا وراخلاص مند تعد الارون في الله صالحين السيمي بواكرتين. دها، کورزکوفدا بن میروای کواکٹر بلوایاکر تا تھا یکدن آی سے بدمنت کہا۔ آپ کمبی كميى أيا كيف كاس مستم ميراحسان موكاء أب ني كها يتماري عناست سي وب ما وُنگاا ورتمارے عتاب سے عمی بن دب ما وُلگاس کے دور رمتا ہول ۔ (۱۶) یزیدن کمیت کہتے ہی میں ایک دفعہ ایام الوصنیفہ کے یاس تحالیک تحض نے امام صاحب سے مناظرہ کرتے کرتے جا وہجا کے خشروع کیا اوراک خاموش تھے۔

يبان ك اوس فكها توزنديق م أياف وايافداتمين معاف كردعم ير ال كنه كايراكوني مواخده نين يزيد في كهاكب في الماكي توجوا بديا المنحفزت تاكيدكى ب بُراكِ تومملاكمو . اسكاملات فجه س كيه موسكالي . (۱۷) ایک روز قبا در بجری سے ایکی گفتگو ہوی آب نے کہاتم لوگ انشاء اللہ م مون بیں کیول کہا کرتے ہو قتا دہ نے کہا کہیں ضدانہ کہے کہ میں جوٹ کہتا ہون ا بسب نے کہااس کی دلیل قبارہ نے کہا کہ حضرت الراہیم نے فرمایا تھا مجھ امید ہے كدروز قياست خدا مجے تخشدے۔ امام صاحب نے كہاجب خدا نے صرت ابراہيم سے پوچیا اولم تومن توابراہیم نے فرایا بلی اورا نشار اللّٰداس کے ساتھ نہ لگایا۔ بھر اب لوگ معان مرحصرت امراہم کی تقلید کیون نبین کرتے۔ نتا دہ خفا ہو کر ملے گئے۔ دمرا) ایک روز قدا و ه سے البر صنیف نے یو میماس آبت کے کیا سنے بین قال الذی عندہ علم من الكتاب انا أتيك بقبل ان يريدًا ليك طرفك قتا وه في كها فيخص مف بن برخيا تع ابويند في كماكيا حفرت ليان كواسم عظم معلوم نزخا. قداده في كمالبيل معلوم تعاد الومنيف كاكباكياآب اس باتكوما في يل كرني كي زاند من ايساتني مو اورني لنه موتے برهميني سے بركم علم ركھنے والا مو - قباده في سكوت كيا ـ د ۱۹ میکدن آپ سغیان توری به قاضی این ابی لیلی ا ورقاضی شرکی بیتی موسے تصف إيكشخص نے كہا مات اومى ايك حكر جمع تصابك مانپ جيت سے ايك تخص كے كود ین گراا وس نے فوراً ممثل دیا وہ دوسرے کی کو دمین گراا وس نے بھی ایسا ہی کیا و میسر سے کی گو دمین جا پیدا وس نے معنی معشک دیا توجہ تھے کی گو دمین گریٹرا اوس نے تمي منک دياتو يا بخوي کي گو دين گريراا وس نه عي منک ديا تو پين کي دين گرينا

درد، ایشخص نے حفرت معے وابر ساویہ کے ذکر کرتے ہوئے کہاکہ می کسی طرف تھا آپنے فرمایا الحق مع علی خود رسول خدائے فربا دیا ہے تو بھر ہم کون ہیں جواس بین شک کرین اوس نے کہا معاویہ کی نبست کی فیصلہ ہے فربایا اس کومجی آنخصر بھی سنطے فرباد پا ستع تلک الفیلتہ البا فیلتہ اس نے کہا ہیں کیا کہنا ہوگا فربایا آتنا ہی حبنا ہم نے رسول سے منا ہے۔ پوجھا فرد الے محشر اسکا لقہ فیہ کیا ہوگا۔ فربایا جو فدا کے شطور ہوگا۔ اسکے بعد فربایا اس دن اپنی اپنے بیائے کی کل لنس ہما کسب رین ۔

دالا) جب فارجیون کومملوم ہوگیا کہ ابوصنیف کنا ہ کبیرہ کی بنابرالل قبله کی تکفیرکرنی پند ہین کرتے پین توایک جا حت نگی توارین نے ہو ہے آپ کے سریر انکھری ہوگئ اور کہا اسا برصنیفہ اے دشن امت ۔اے شیطان است تیرافتل ہجارے ہاں سرجہا لو سے افضل ہے چومجی ہم تجھ پرطلم کرنا پٹ نہیں کرتے ہیں۔ابوصنیفہ نے اون سے کہا کیا تم ہیلے معاطر میں انصاف کرنا چاہتے ہوا وخون نے کہا۔ ایان ۔ آپ نے کہا تلوادون کو کرایا ای

مين كراوكيونكداس سي محير بول بوتا سيصا مغوبي في كبهام تونيرا تون بهانا جانية بين انكوميان كيس كردين ماك في كها خدا واسط كهوكه باب مجديره وحبازت وبرك يبى ايك تو منورشراني كاج شراب مين غرق بهوكر مركيا اور دوسري زانيه حورت كاجو حمل ہوتے ہی خورکٹی کر کر مرکئی .اب کہویہ دونون بہو دی تنصے ۔انحون نے کہانیوں۔ بحركهاكيايه ميسائي تنع كهانبين - توكيا ننع كها دونون خداكي وحدانيت كة قائل ا وررسالت محرسلی لندعلیدوم کے منترف تنصد ان لاالدالاا سدوان عراعب ورتی محداث في ايشهادت ان كي يا وتمي له دمي هي يا بوري تمي امنون في كهاآدمي یا و تعبی کبین مواکرتی ہے یہ بوری ساری تھی ۔امام صاحب نے کہااب کہویہ دوزن مشتی بین یا دوزخی اگرتم حواب ما دو سطح تومین کتهامون سنو جفرت ابراہیم نے فرایا من مبنی فا نمنی وان عصانی فانک عفور رحیم اور حفرت عیسی نے فر ما یا ان تعذیبم فانهم عباوك وان تغفركهم فأنك انت العزيزالطيم اورحصرت مخ رسول الترصي أميية نے فرمایا قل یا عبادی الذین اسرفو اسطے انفسہم لا تعظوامن رحمته الشدان الشایغ طرار تو مغورالرحيم بمجرأب اورين كون بين جرگنه كارون كونا فابل منفر يجيين ا ورا وخین کا فرکہین فرار میون نے توارین مجیکدین ا ورامام صاحب کے المعربہ توب كى دمناتب نعان ازخوارزى ، دوس خدارزى نے با نادتصل دكت بن الجراح سے روايت كى كدامام الوصيند سيان توري مالک بن مغول حبفربن زیا دا وحس بن صالح ۱ ورمین ایک و تیمه کی دحوت مین جمع تصر صاحب فاند فاین و والوکیان ایک شخص سے د والد کون سے راب ين بيائي عين مركك كما فين شغول تصرك ما مروس باختداك .

ا ورکہا شب بن فلعی سے دولہون نے اپنی مکلوح ور قرن سے الماقات بھی ہرایک نے فرمنكوص سے زفاف كرليا ہے جوال كي ص كے باس رى وہ اسكا سوم فرقمار سيان ف كباكوئى برائى نبين ايساجاب اسرالمونيكى كعديد مين مى بواتها مسعرين كدام فيكها الومينة تم عمى توكبو-الوحنيف في كباخو برميرك ساسنه أئين تومن حجاب دونكا المحض في كما كياخم اوس بى بى كوليندكرة موجشب من تمعارك ياس تعى براك في كما كريم ا وس سے خوش اور رامنی بین مجرا بوجینید نے کہا تمارے مبائی کے پاس جو **و**رت تھی ا ور کا کیا نام ہے اوس نے کہا اور کا نام فلا ند مبت فلان سیے آپ نے کہاتم کہویں نے ا وس نام والى كوطلاق ديدى ا وس ف ايسي كها يمردوسرك شوبرسيمي ايسا جى كهلوايا يميرا لرحنيفه نے ميرتخص كا اوس عورت سيحس سے شب بين زفا ف ہوالكاح پڑھ دیا ا ورصاحب خانہ سے کہا دوسرا ولیمہ ا ورکر د و ۔لوگٹ ایرتیجب کرنے لگے ا ورمس بن كدام ني اب كامخورم ليا ا ورسيان خلك بورس (۲۴)خوارزی با سنا و جید لیٹ بن معدسے ناقل بین که مجھامام البوصنیغہ سے ملنے کی عرصہ تناتمى دج ميں براجانا ہوا اتفاق سے ايك مجمع برسے جوح ميں تعابرا كزر بجاين نے دیکھا ایک فیم صدر میں بیٹھا ہے اور لوگون مے سوالات کا جواب دیر ہاہے۔ایکٹھی ف كهايا ابامنيفه زين ف اوى دوزابومنيفكو ديكما ، امام صاحب اوس كي طرف تنيجه ہوے اوس نے کہامیراایک مرزاج لو کا ہے اوس کی شادی کرتا ہون توجو مکوطلا ریتا ہے اونڈی داوا ما ہون تو ازاد کر دیتا ہے فرائے کیا تدبیر کرون -امام فرجست كهاتم اوس كوليكر با زارجا و جهان لوتاريان كبتي بين ا ورجو لوتارى وس كے پشار الله الله تم خرید کروا ورا دس کا نکاح اپنے بیٹے سے پڑھ وا دو۔اب اگر آزاد کرنا چاہے تو کرن مکیگا

كيونكدلوندى وس كينيس ا ورطلاق ديدايكا توتم كوشرمندگى نه مو كى كيونحه برا في كمركى لۈلىنېين اورنة محارانعتمان موم كاكيونكه لوندى تعمارے باس رہے گی. يث كنتے ہى مج ان ذانت ا ورماضر جوانی سے بلی سترت ہوی ا ورمیں نے رینا تعارف امام صا مع وايا اورا ون كى صبت مين بايام ج راا-د ۲۲۷) ربیع جوطیغه منصور *کا عرض یکی تنع*اله ما م ا**برمنیند کا نمالف تنما** ایک دن جبر ا بوصنیقه دربارمین قفیخلیعنه سے کہا یا امیرالموسنین ا بومنینفه آب کے جدامجد حضا*ن عبا* کی اس صدمیت مین مخالفت کرتے بین کہ قسم کھانے کے دوایک دن بعد کسی نے اگرانشاللہ کهدیا تو وه داخل قسم ہے اورقم کا پوراکر نا اوبرلازم نه آئے گا۔ امام صاحبے کہا الیونیز ربیع ما متنا ہے کہ متنے لوک آپ کے ہاتھ ربطف اطاعت اوٹھا کے ہیں وہ انشاآ كهكراً ب كى اطاعت سيراً زاد موجائيں مسالا نكه مين او تغين آب كى اطاعت يريكو رمنايا بتابول ينصورنس براا وركها ربيع تم يتوا بوحنيف في براجرم ما مُدكر ديا بهائناه سے ابوضند کا نام ندلیا کرو ورنه تماری مان بربن جا سے گی۔ دده اخوارزمی لکھتے بین کہ ایک مخص نے تسم کھانی کہ آج کے دن آگونس حبابت کروں تو بیری کوطلات ہے میرکہا آج کی کوئی ناز قضا کرون توبی بی کوئین طلاق ہے پیر کہا اگر آئ میں بی بی سے صبت نہ کر وان نوا و سکوتین طلاق ہے ۔ اس کے بعد بحت پراٹیا ایج کیا ا وراوگوں کیساتھ ابرحنینہ کے پاس آیا اور عرض مال کیا امام معاحب نے فرمایا نازعھ پڑ کمرنی بی سیم عبت کرا وربو وب آفیاب کے بعشل کریے فررا مغرب پڑھ لے اس متر يسترى شطيس بورى موجلائ اورطلاق نديدسكى - وكيع من الجراح ا ورفيداللدين مبارك كيت يى كرم في انكول ساريا فريس دهي ندويكما-

دد منوارزی لکتے بن کرندین ارون کتے تھے کوایک فض ام صاحب کیاس ایا ورکباکس نجم بزار روبیکس رکبدینین گریا دنین آتاکهال رکوچورے یں یہ بات اللے وام معاصب نے فرمایا میں کوئی عیب دان نہیں وارس فے برطی منت ماجت کی آپ نے فرمایا اُن مناکے بدرسے یک نوافل بڑ ہتے ہوتو تم کو سعوم ہمالیکا كەروپىئەكبان يىل ا ۋى تىخى نەنوال برىينى شرورغ كىيە ا دىمى دات مگزرنے يائى كەلەق*ل كو* یا دا گیاکه روبید فلان جگر که چواس بین دوار نے گیاا ورایے دوبیدا و ممالئے۔اس کے بعدميج ميں امام صاحب پاس آيا اور وا قعات كہا امام صاحب نے فرما يا استحضر ما نام نے مع فرمایا" خار کو رہے" خارس ساری معولی باتیں دکھائی دیتی ہیں۔ د، م ہوارزی بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب نے ایک روز مجام سے اصلاح بنو اتے کہا کہ سنيدبالون كوجن دياكر وجام نے كہا جناب من اس سع سفيد بال اورزيا ده بوجاتين ا ببرآب نے فرمایا" تو کا لے بال سارے بن دوتا که زیا دہ کا نے کل آئین۔ قاضی شرکیہ جوالوقت موجود تف كيف لكه اب الوحيفة تم فيهان يرتعبي الني عقل وفراست كانتبوت بیش کیا۔ د ۲۸ ، مخرین عبدالرحمن جرابن ابی لیا کے لقب سے شہور تھے کو فد کے قاضی ا وراب فيته تع امام صاحب كووه بيناد فذكرت تع كيونكذا مام صاحب اون كوني لول ير نكته جنیان كیاكرتے تصا وریدا ون كوناگوار تحارایك وان ملب دارا تعناست كرمات موت د بچھاکدابک فورتے راست میں ایک نیض کوزانی اورزانید کے بیٹے کہا قاضی صاحب نے مکم دیا که حورت کو گرفتا رکر کے لائین ا وربیم دارا لقضا و الب اسے اور مکم دیا کہ اس عورت کو کھڑی باند كردرك مارير امام معاحب كوخريوى تواب والتعنابيونيا وربوجما قاضى صاحب

جس کومورت نے کالی دی جب اوس نے دعویٰ نکیا توای کون تصیر عررت کو کرالاک چراب نے خلاف حکم رمالتماب میں سزا دینے کا حکم کیوں فرمایا تبیرے بیان فلا احكام قرأن فورت كوكواكرك مدمار ف كاحكم ديا ا ورجوتمايه كه وارتففا كربفات رُنے کے بعد دوبارہ دارا تعنا پرآنا خلا ف شرع ہے۔ قاضی معاحب نے شرمندہ ہوکھ عورت کو توچیوٹر دیا گرصاکم کو فہ سے ابو حنیفہ کی شکا بیت کر دی کہ ابوصنیف *مرکاری کا او* م می کسی مور ہے ہیں۔ گوزر انے آپ کونتوئی دینے سے منع کر دیا ا ورامام میا حب اس کے استدریا بند تھے کہ بیٹی نے روزے کے تعلق کوئی سکا تھر پر پرچھا توفر مایا ہمھے فتوی دینے كى سركارى مانىت بىتم اپنىجانى مادسى بوجولو ـ د ۲۹ خوارد می باسناتوسل ملامه زیجری سے روایت کرتیم کا ال کہ اگر بین رمضان بین ون سے و قت اپنی بی بی<u>ہے جاع نکر وان توا</u> وسکوطلاق تلتہ ہے تمام تمام نتماد عاجز ہوے آخر وہ الوحنيف كے ياس آيا آب نے سنتے سى فرما يا اپنى فى فى كے ہمراہ رمضان میں سفرکرا ور دن بین اپنی بی بی سے جاع کرے اور لعبد رسفان کے اوس روزہ کا ا ما د ه کرمے - این شرمه کہتے ہیں مجھے ان کی حاصر جوابی پر بخت تعجب ہوا۔ د. ۳ مطامه کردری بانا و مصل زیجری سے را وی بین کدا بوطنیغه جا سع منصور میں بی<u>طے تھے</u> کہ تینے را فغنہ آیب یاس آیا ا ورکہا قوی ترین ا نسان کون تھے آیپ نے فرما یا علی این ہیگا تعا ورتمارك نزديك عمرابن الخطاب تصاوس في كيايك وآب في وأياتها الرطا ہے کہ حق خلا فت علی این ابیطالب کا نعالیکن حضرت عرنے اوسکو چیین لیا اور حضرت او کر كة تويض كرديا فيحد حفرت على في الينين يرقا بوركما اس ك وه قوى ترين تفس تع كمر تمار ا قول مع توحفرت الوكر توى ترين تحف ين كيونكه حفرت على بطيت تحف كالتي جيس لينا

کارے داردتھا۔ دام ،خوارزی کتے بین که ابراہم کی کتے تھے کوایک تخص امام ابوطیف سے اکر کہا میں أنع اني حورت سيه ملفًا كما كرين تجد سي كم فرد موكر بات ذكر و تكارجب تك توييك نه به دعورت نے کہا ہے جی تم سے کمبی نہ بولوں گی جب تکتم نہ بولو محے ۔ پیخص سنیان تورى ا درابن شرمست بوجما تواتب د ونول في كها كدم بروكي ا وراسكا كفاره ا واكرنا ہوگا ۔ اما م صاحب کے پاس و مخص ایا اور کہا ۔ آپ نے فر ایا کوئی قسم واقع زہری فرافت سے بات کر سکتے ہو۔ سنیان توری بدیکر عند میں آھے اور فوراً او تھو کراماً م صاحب کے پاس اکر کنے لکے تم عجب آ دی ہوکہ قسم کے بدر می کفارہ کی ضرورت نیس جانتے ہو۔ آپ فے فرایا مردنے کہا جب تک یہ بولے می نہیں میں نہ بولوٹگا ایر حورت نے فور آکہا جب تک مرد نه برايگامين نه بونوگى يورت جبخود يها بولديا تو مردخوشى سےبات كرسكان، دوسا ایک تف نے امام صاحب کے زمانہ میں دعوائے نمبوت کیا اور اوگ اُس سے اوسکی ثبوت کے دلائل مانگف جاہے امام صاحب نے نکر کہاجس نے اس سے دلائل مانگے ا وس فق لني سلى الله عليه ولم لا بى بعدى كے ساتھ كغركيا -دسم ایک روزایک خس آب یاس آبا ورکهاین جنب بوگیا وربی بی سے کہا اگرین نعاؤن تو محمكو طلاق ثلاث سبے آیا نے اوس تعفی كا باتھ كيواا ورسيد كے كنشر مين مرئیل دیا ہجب باہر نکلا تو آپ نے فرمایا تو خنابت سے پاک مجی ہوگیا ا ور**ع**رت پرطلاق بھی نہ بڑی ۔ دوم ، نوکون نے ایک تمن کو آپ یاس ما ضربیا ا ورکہا اس کی بی بیر می برام رہی تنى اس في وس س كها الرتوا وبرير سع ما بنيح ا وترب عجى توتيم من طلاق بل عوت

دین کی دین بیمی موی سبے کیا کیا جائے آپ نے فرمایا آپ مب ملکریر می نیمے اوتار دو ا و رورت کو نکال لویحورت جو محد اوس سیر حی سے ندا وتری اور ندائے بڑھی اہندا ملاق نەپرى ـ د ۱۷۷) ایک دن ابن ابی لیلی نے الوحنیف سے کہاکیاتم نبید کو اوس کے حزید و فروخت کو ملال جانتے ہوآب نے فرمایا ہان ملال ہے۔ ابن ابی کٹی نے کہا کہ تم اسکو پند کر وگے ایر تعارى والد شراب فروخت كرنيوال بنه كب كيا اسابن الى لبى كياتم كان بجان الوملال جانتے ہوا مخول نے کہا ہاں ملال جانتا ہون آب نے فرمایا کیا تم اس سے فش ہو گئے کہ تمعاری مان ڈومنی ہو۔ ابن ابی لیلی جواب دے نہ سکے اور جیب چاپ جلا گئے ہے ره»)خوارزی <u>لکتے بین</u> که الو پوسف تلمیندا مام صاحب مین اور او نکی زوجه مین لژانی بو ابويوسف نے غصرين كہا اگر نونے مجمع ات بين بات نكى تو تجھے بين طلاق بين ابويسف نے پیمرانی زوجہ کو بات کرنے کے مطرح محجایا ا وس نے ہرگز بات نکی۔ ایبرا بر ایوسٹ تھ سے نطلے اورا مام صاحب کے مکان بر ہونچے ورات بہت ہوگئی تھی اور الوحذیف کا دروازہ بھیکٹا نے تھے ایام معاحب نے دریا دنت کیا توسلوم ہوا کہ ابو یوسف ہیں ملا قات پر ابویو في ما را مال كها آب في هده كيرس الويومف كويها في عطرا ورخوشوني النبي على اوركهاكددا ديربابرده كرايا تك محمد سيطه جاكو جب اسطرح سي محرس ببويئة توعورت ان كي انبيس ديكم و اس مياسه المركم المركم المركم و المركم المرك کی پی پی مجلئی۔

رمس ایک خض ابنی بی بی سے کہا کہ پانی اا دے اوس نے وزای دیرے بدریانی بی کیا اس فراس میں اگر تو ایس کو دائیں گریا تو تھے اس نے کہا اگر اس یا نی کومین ہون تو تھے میں ملاق بی اگر تو نے اس کو دائیں کردیا تو تھے

تین طلاق بین اگر تونے چیک ریا تو تجھے تین طلاق بیں اگر ترف اس کوبی بیا تو تجھے بی اللہ تھے اس کوبی بیا تو تجھے بی طلاق بیں اگر توف ای سے بہ جھا کیا گیا ہا کہ وہ مرد نہایت پریشان ہے آب نے فرایا حورت بریا لائے کھڑی دہے اورتم مین سے کو بی کی لائے کھڑی دہے اورتم مین سے کو بی کی لائے کھڑی دہے اور تم مین سے کو بی کی لائے کے اور بیا تی بالدیں بھوٹ کے دوریا تی موالات میں کہ بی کے دوریا تی بالدیں بھوٹ کے دوریا تی بھوٹر تا جلا جا سے اور بیا لہ اس کے جس کے جس کے دوری کے جس کے دوری کے جس کے دوریا تی کہ دوریا تو کہ دوریا تی کہ د

د ۱۹۹ فادر می وکی من الجواح سے داوی بین که باست بروس بن ایک بلیل القدر میرث تع انكى اپى بى سى منت حبك بوكى امنون نے كہا اگر تو نے آج رات مجر سيطلاق لنگى ا ورمیں فطلاق ندی توشی طلاق تلتذین و اور عرت نے کہا سیرے سارے فلام آزادیون ا ورمیراساما مال صد تدہے اگر تم سے آج کی شب طلاق نہ مانگون کا وجی رات کے بعد دو تو نا دم ہوے اور دکیع کے پاس مبری کرمورت مال بیان کی. و کمع نے کہا بہ مجے سے بہیں گا اس سے اللہ علاق الم الوصنيف بي سيتم اون كياس جاؤ ريم معدف الوطنيف كى بركونى كاكرتا تعااوس في كها مجه وسكياس جاف شم آتى ہے وكين في كها من تبيي حيلتا موس بم الوصيفه كرباس ببونيحا ور واقعه بيان كيا. آب في سنتي فرايا كياتم وطول جدانی نیس ما ستے ہو۔ دونوں نے اقرار کیا آپ نے عورت سے کہا مردسے طلاق مانگ اول طلاق طلب کی ۔ آیے فروسے فروایا توریکہ اگر توطلاق جائی ہے تو تھے طلاق تلتہ ہے آپ نے مورت سے فرایا تو کہدے میں قسم خداطلاق بنیں جائتی آب نے فرمایا وونول بری معیک اس كے بعد آپ نے دونون سے حلف لى كرآئند كمي ايسائرينگا .

دره ،خوارزی لکیتے بی کرقیعر وم نے اپنے ایک استعف کے ہمراہ میت سامال اور مین سعال کرکر بنداد بھیجا اور خلیعند کو کھا شخص تھا، سے مالے سے ان سوالوں کا جواب ساکت دے اوسکو میمال دیدینا ورنه بارے اسقف کے بمراہ مال والی کردینا اور پر کمبی ابنی بڑائی بارے رائے ہے اورائقف صدر میں بھیا اوس نے بہا کیا اوس نے بہا کی امام ابوطیعند کی جب باری آئی تو آب نے اسقف سے بہا تم سائل ہو یا سئول ہوا وس نے کہا سائل ہول آب نے فرطایا بری مگر بتماری اور تعاری مگر میری ہونی جا بہا گری ہونی جا بہا ہونی کہا خدا سے بہا کہا خدا سے بہا کہا خدا سے بہا کہ باری کے باد جا دس نے جروہی کہا فرطایا گری کر وا وس نے کہا ایک جو ہوئی کہا گری کر دا وس نے کہا ایک دو ہوں کے بعد دو۔ دو کے بعد بین اور بین کے بعد جا رکھے ایک سے بہلے کوئی مدد نہ بتایا اوس نے کہا ایک سے بہلے کوئی مدد نہ بتایا اوس نے کہا ایک سے بہلے کوئیوں آپ نے فرطایا واحد الاحد سے بہلے کوئیوں وہی وہ ہے۔
کوئی مدد نہ بتایا اوس نے کہا ایک سے بہلے کوئیوں آپ نے فرطایا واحد الاحد سے بہلے کوئیوں وہ ہی وہ ہے۔

بعرائف نے و وسراسوال کیا فائی مجتہ وجداللہ خاکا منوکر طرف ہے آپ نے فرمایا بہان تمع روشن ہے اور کا منوکر طرف ہے اوس نے کہا یہ فرسے اور کا منوبر طرف مونا جا اوس کے کہا یہ فرسے اور کا منوبر طرف مونا جا جیے آپ نے ہارا مونا جا ہے آپ نے فرمایا فرحیتی کا منو تو بدرجہ اولے ہرطرف مونا جا جیے اس کے ہمارا قرآن کہتا ہے فایغا تو لوا فتم وجہ اللہ ۔اسقف نے بحر لوجہا اب خدا کیا کر ہاہے آپ نے فرمایا تجمعہ مرسے بنے او تا ما ہے اور مجرسلمان کو جوزمین برتمایتری حکہ جہایا ہے بل یوم مرفی شان ہرآن ہے ،اسقف شرمن موجوا موفی شان ہرآن ہے ، استعف شرمن موجوا اور خیفی شان ہرآن ہے ، استعف شرمن موجوا اور خیفی شان ہرآئن ہو جوزمین لا کھوا شرفی الوصنیف کے حوالہ کرد ہے نے خلیفہ استعدر سرور جوا کہ اور خیفی ابوصنیفہ کو موزمین لا کھوا شرفی اور شیفتہ اور کہا آگر آئی ابو دینیفہ نہوتے تو ہم سبہا

ہوماتے۔ دالم، خارزی نے با نامسل کرین معروف سے روایت کی کدا بوصنید درماتے تھے ہین تعلوم ہے ککیون ال کرمیرے مخالف میں اوگوں نے کہاہیں معلوم نبین آپ نے فرمایا یں آیات مرنی کو آیات کی کا مائ مانتا ہون میر کہا فتہائے مینہ کیوں ہا سے مخا مِ*ین آمین معلوم سے ہم نے کہا نبین۔ آیے نے کہا اس کے کدرُ عا من اورجامت پریں* تجدید د صوکاهگم دیتا ہوں اس سے ا و*ن کی نازیں* باطل **ہوجاتی ہیں بھر**کہاتم کو معلوم ہے ککیوں علما سے نتام میرے نخالف ہیں یم نے کہانہیں معلوم آپ نے فرطیا اسکنے لہ *میں کہتا ہون آگریم صعب*ن کی حبنک کے وقت موتے تو جناب امیر علبہ انسلام کا ساتھ دھ ورامیرمعا ویدسے حباف کرتے تھے میر کہاتم کو معلوم ہے کداہل حدیث میرے کیون مخالف بین ہم نے کہا ہیں نہ ملوم ہے۔ آپ نے خرمایا و'ہ جارے اسلے دشمن ہیں کرہم المیت کی محبّت کو فرمن جانتے ہیں اور ٰا و ن کی مغیبات کاعلی الا ملان ا قرار کرتے ہیں ٰاور جناب ایرالمرسنین کی خلافت کواب کرتے ہیں گرائی مدیث اسکے قائل بین ہیں۔ د اله) ایک دن کو فد کے حاکم ابن بسرہ نے جو مخت اسوی تعاا بوحنیفہ کو بلو اسمیا جب بہ ومان ببو سنجه نو دنجها كدابن ابي ليلي ا ورابن شرمهمي موجود بي اسف كها تم علما اسي لیا کتے ہوایک عورت نے اندرون عدت نکاح کیاہے ابن ابی لیلی اور ابن شرمہ نے نول مین تعزی*ن کر دنی چاہئیے ا* در د ونوں کوسنرادنی چا ہئیے ا ورا**س کا م**ربیتالمال من جمع كردينا چا بنيے بيرا بوطنيفه كى طرف بلطا وركهاتم كيا كتے ہو۔ آپ نے ول ميں غور کیا کہ جناب امیر طیبہ اسلام کا فیصل قل کرنے سے بغیر پیشنل سکا مل ہونہیں سکتا اور

أكركهون توسيمض نام خباب أميرسن كى مرداشت ندكر سطي كا ورفوراً خباب اميرعليدالسلام

ى حباب مي وننام ويگاا وراسكابا عث مين بوزنگا يه سوچته سوچته سخر دل مين ميل كريباكه كهدينا پماسيُّه اوريول گويا موس خداآپ كى اصلاح فرما دے اس مىكامى دو بدرى محابيون في عجى اس سے پہلے مختلف فيصلے ما در كئے بن مكرايك في دوسم كى يا ا خریں مان بی دایے صحابی بدری نے وہی فیصلہ کیا حبکوابن شرمدا وراب ابی لیلی نے كهاابراين بهبره نےكها وه كون تھے ابوعنيد نےكها وه حضرت عمرتھے . بيركها دوسرب بدرى نے كيا فيصله كيا الوصنيفه نے كها اونكا فيصله يہ تھا تفرلتي فورى موعورت بيلى عدت پوری کرے بیمر دوسرے خا وند کے جاع کی وجہ سے دوسری عدت بھی گزارے۔ دوسرا فاونداوس كوا وسكافبرا داكرسدا ورايام عدت كافرى برواشت كرس يه جربين المالين والم بوسكما نبین كيونكه مبراتحلال فرج بيء وروه عورت كاحق بيم اخرى عدت كے بدعورت سے وہمرد مہرصدیدے ساتھ نکاح جدید کرسکتا ہے۔ابیرابن ہیرہ نے کہا يدفيعلد دل كتاب يركس بدرى صحابى كاسب ابوطيف نے كہا يه حفرت على كا فيصله ب ا وسنے کہا ابرترا ب کامیں نے کہا ہان اونہی کا ابپرا *دس نے کہا کیا ہی* دنیصلہ پہلے بدر<sup>ی</sup> فے تبول کریا ابرمنیف نے کہا ہاں ۔ ابن ہرو نے کہا اے ابرونیفہ تم کی قول رحمل کرتے ہرمین نے کہا قرآ خریر۔ ابوهنینه کتے تھے یہ وہ زبانہ تما کہ حکام کے پاس حضرت علی کانام ندلیا جاسکتا تھاا در می تین جب روایت کرتے تھے تو حفرت علی کے نام کی حگرا بوز منیب ياقال الني كماكت تعد

دم م )خوارزی اورخطیب با نا دجید روایت کرتے بین کردکیے بن الجراح کہتے تھے ہم لوگ الم ابرمنیف کے باس بیٹے تھے ایک عورت آب باس آئی اورا وس نے کہا میرا ممائی چوسوائٹرنی مجوڑ کر مراا در مجھ مرف ایک انٹرنی دنگی ہے۔ الم معاصب نے بوجہا

كن في يتيم كي حرت في كما وا و وطائي في امام صاحب في كما يعنياً تيروي مصوركا بحرآب نے اوس سے بوجیا کر کیا تیرے معالی کی دولاکیان اوس کی زوجہ اور بارومعانی ا ورتوایک بہن باتی نہیں ہیں اوس نے کہا ہان میر آب نے فرمایا دونون لڑکیوں کے دونکٹ جار صدا وس کی مال کا چطا حصد یک مداشر فی ا وراس کی زوجه سیم تراشر فی ا وراب صرف میکیس اشرفی بیمے بارہ ممائی دو دو دینار لیکے اور ایک تولیکی ۔ دراه) ایک وقت امام صاحب سے اس مسلم پرکدایان وعمل دوجد اکاندا خیاجی یا دونوں ایک بیں بحث مہوی ۔ الی صدریث کتھے تھے کیمل حزر ایمان ہے بلکم کاعمل ما العنبيس اوسكا ايمان بنيس محرا بوصنيفه كتيه تع كعمل كوايمان سے كوئى تعلق بنيس آپ نے فر ما یا رسول الله صلی الله علیه واکه ولم جب مبعد ث بوے ترا وسوقت سارا عوب شرک تعاآب نے اون کوایک فداکے ماننے اورائنی رسالت کی تصدیق کرنے کی دعوت دی جو شخص نداکوایک انتانها ورربالت ی تصدیق کرتاتها وه دانس اسلام جوتاتها دور مسلمان کہلاتا تھا۔اس وقت تک کوئی عمل انہیں نہ بتایا گیا یہاں تک دمعاج ہو ا مدنماز نجبگانه فرض ہوی ا ورمعراج سے زمانہ تک جوارک ایان لایکے تنے اور جرکسی عمل برمكنف نه موس تصرآ ياأن كوسلمان كها ماك كايانهي منا لغين في وه بينك مؤن وسلمان تع أب في مها بمرزعمل . داخل ايان مذبوا عمل بعدى بات تمي لبندایس كبتا جول كرايان خداكو واحد ما نتاا وررسول الند كوبني بروس ما نتاسيه ١ ور عمل دامل ایمان نبس ہے۔ تصدیق باا تقلب ا ورا قرار باا*لسان کی حیثی*ت ہے ہارااور معابه كاايان بارس معمل اوكابراع مواس كونكه فداف وقرادياب كربك ایک می دن مصر شرع لکم کن الدین ما ومنی به نوخا والذی اوحین الیک و ما ومنی به امراهم

و توسی و میشی وان آنهوالیان و القرقوا فیدا و رفز البه من این باالد فیول مانی است و توسی و میشی و ان الده الله و است و المان المان و است و المان و است من المان المان و المان و المان و الله و

دهه، ایک و قت محدین کی ایک جاعت امام سے پوچھنے آئی کا یاتم اسکے قائل ہوکہ ا يان ين سب برا برين آب نے فرايا كان كلمدالا الد و مركز رسول الله كا استفاور اقراركرني بم اوصحابه دونول برابيل كرم بب خداكوايك مانت يي اورانحفرت كرسياسي المتين . إمحاب كامرتبه اوسك بالتكسيس م انيس سكته. (۲۱) ١١م صاحب كاير حقيده تحالا كغوا حدامن الى العبات ييف الى قبل شيدى برقي متزلی ا و جہی و غیرہ ب موس وسلمان ہیں کیونکدا تخصرت سے با التواتر ثابت ہے سن قال لا الدالا التدمير رسول الشدف فل الجنت ميض اسلام ك دائر ه كوامام ماحب نه ا دی وست بر باقی رکھلبیسے الحفرت کا خشا دخما مگریا سے ملاؤں کی نگی نظرنے اسكامبت كم لحاظ كيا ورنه فزالى واصل بن عطاا ورغروبن عبيدا ورس بعري عيد ابل علما وُن كوا ورمنعور وبايزيد حفرت فو شبياك اورمي الدين اب عربي بيسيد بيثيوا يال بعن كوا ورابن تيريد وابن حزم اور الوطالب كى جيدابل روايت كوبعاد سيختراكى زبانون كر ندنيس بيونخي .

مريث دكاة اين

رديه، كرمظم ين بايام ع المم المومنيد سدام اوراهي كي الأكات يوى تواوراهي ني

کہانم کوہواکیا ہے کہ ذہر صادہ ما نورے مردہ بین کا کھا تا تم حوام بناتے ہو حالانکا تھے اسلی اللہ علیہ و کم فرا دیا ہے ذکاۃ البین زکاۃ امیہ ما دہ ما نورکا ذک کردینا جیمی فرق کی کہ ایک اللہ علیہ و کم فرا دیا ہے ذکاۃ البین زکاۃ امیہ بادی ہے اورائی نے کہا خیری ذکا کے سے بوجیا یہ کیون ا وزاعی نے کہا خیری مال ذکی کے بعد کیمی مال دفیرہ کہا نندایک جزد ہے حسل ما نورک ذریح کے بعد کیمی مال و فیرہ کہا نندایک جزد ہے حسل مال درست ہے ارہے وہ مردہ و فیرہ کھاوان اور جین کا کھانا درست ہے اگر جودہ مردہ شکے۔

الم صاحب في بوجها الرحبين بيتا ماكما شكل تر-ا فداعي في جواب ريام ما وسكوزي رك كاليك اام ماحب في كهاتماري بات معنين جزر اده ندبوه ياعضور في شده جا نورنه جوا م**بعر فرب**ا و آن كتباب ثم اخثا نا ه خلقاً اخر ـ خالق عالم نے خوجنین كوختان خ فرباويا سبصة وتعماراا وسكوعضو ذبيحه تعتور كرنا غلط ب يجب بنين فلق ومكرس تو بجالت زيم ربنے کے اور کا ذی مرورا ورمردہ نکلنے کی صورت میں بخوائے آیت حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنغزير و ما الل تغيرالله به ك مرداد كمانا حرام ب موف د وخون كليبي ا ورطمال ا ورود مروه فیان ا ورمیلی کو استحضرت فے ملال کر وانا ہے ا وراس بی اتصارا جنین وامل بیں ۔ رہی حديث ذكاة المبنين ذكاة امدمير ياس تابت بيس ا وراكر ثابت ميكى دن بوجاك توا وسے مضیر بنیں کہ مان کا ذریح کا نی ہے بچہ کے لئے مجی سیعی کہتے ہو ملکماس عد ے مغے بول ہمسنگے وکا والجنین ذکا و امر یغے بے کومی اگر: ندو نکے کر مال کی طی ذیج کیاجائے نعمارے یاس ذکا ہ کے ت کوضمہ اور اُئر تے میم کا کسرہ ہے اور میرے پاس ذكاة كىت كونسب اوراًمته كيميم كومي نصب يدا وزاغى لاجاب بوكرا وعرك . رحی حدیث فرکات الجنین ذکات امتدکی رواست داری دابو دا دُو تر ذی دابن ماجه

احربن منبل ما کم ابن حبان ا ور دار ملنی نے بروایت حفرت ابوسید خدری کی ہے ان سارے طرق میں البو وُ داک جربن نوف نے اس کو حضرت ابوسیدسے مناہے۔ یہ ابو دواک ويى . واي ورصيف تع رتقريب - ابن خرم وابن حبان ، ابرود اكسي مالدبن سید نے اس کی روایت کی حوضیف اور فراموش کمن تھے (تقریب) ماکم کی رواہت میں حفرت الوسيد سے عطيد نے روايت كى حيى ايك جا حت نے ضعف ما فلدو تدليس كى فبار برتصیف کی ہے ۔ یہ طریق کمی تی سے ملال کرنے کے لئے باالکل نا قابل جبت ہے۔ اس کا د دسراط لقیه حفرت جابر سے مرفوع ہے جس کی تر ندی والو وا وُ د و داری ودار تطنی وحاکم واحمد والوتعلی موصلی نے روایت کی محفرت جابر سے جس نے **اس کی روا** ی وه ابوزبیر کلی بی ج صدوق توتع محر تدلیس کرتے تنع ابوزبیرے (۱) مبیدالندون د ضبیف، نے دیم، مخربن عبدار حمٰن بن ابی لیلی دسی الحفظ انے دسی زہرین معل ویہ رتقة وتبت ) نے رام ) حا د بن شعب د صعیف متروک و منکر الحدیث ) نے روایت کی ہے جاد کی تنبت ابن میں احمر نجاری وعقبلی نے بہان تک کہا کہ اون طریث زلیجا عبیدانٹدسے متاب بن بشیر غلطیان کرنیوائے فے اور ابن ابی بیاسے صباح بی ا بصے متروک وسم ف اورزمیرین معاویہ سے حن بن بشیری م جیسے منکر الحدیث ضعیف ا وركيرالا غلاط في روايت كى ا ورصياح بن يكيى سيمنيس بن ابان غنوى جيم كذاب متروك ا وروضاع نے روایت كى ہے۔ لہذا يہ طرئق حديث مى بطوراتم فاقابل اتدلال فہراایی صربیف سے بھلائسی ٹی کی حرمت وصلت ٹابت کیجاسکتی ہے ا اسكاتيسراط بعيد حفرت ابن عرب سيح بحب كواما م احمر بن منبل امام شافعي وعبد حميد و داره طني وخليب وغيرهم في روائدت كياسي جعزت ابن عرسي الغ في بهم في

ا ورزیدان الم خینا ور دوابت کیاہے . نافع اور اسم دونوں تقہ یتبت اور تب یکی اور اسم دونوں تقہ یتبت اور تب یکی ا یمن کرنافع سے حبداللہ ہوالت عمرالتانی را وی بین جرجہور کے نز دیک منعیف بیل دنقریب ، ا ورای سلسلہ روایت بین ایک عصام بن یوسف مجبول اور دومرائبارک بن مجا پرضیف ہے نیزنافع سے محدابن اسمات نے جو بتول امام مالک دجال اور کذاب سخے اور اون سے عمران واسلی ضیف نے مجا کی دوایت کی ہے ا ورضلیب کی روایت ان ایک اور میں احمران عصام مجی ہے جرنا قابل روایت مانا کیا ہے۔

رہے زیر بن الم سے اون کے دو تون فرز ندون مبدالرحمٰن اور مبداللہ نے دوار مبدالرحمٰن اور مبداللہ نے دواریت کی مبدالرحمٰن متروک ضیف اور خراب ما فطہ کے خص تھے د تقریب وفیو، اور عبداللہ صنیف و متروک بین دیزان ) ابن میں نے تومیال تک کہدیا کہ زید بن الم کاکوئی لوگار وابیت سے قابل نیوں بلکہ سروک ہے ۔ یہ طریقہ مدیث مجی ہے ایسا ہے جو طال وحرام ٹہرانے میں کام اسکا ہے ہ

چوتھا طریقہ حفرت مبلالد بن سود سے جس کی دارتطنی نے یون روایت کی سے مرمیث کہی ابو بکر واسلی نے اون سے احمان جاح بن صلت نے اون سے احمان جاح بن صلت نے اون سے مرمین کہی ابو بکر واسلی نے اون سے احمان جاح بن صلت نے اون سے من بن بشیری سم نے اون سے ابو بر بن عیاش نے اون سے معتمد نے اون سے حضرت ابن سعود نے ان بی احمان جاری میں نے اور ان سے معتمد نے اون سے حضرت ابن سعود نے ان بی احمان جاری خیف ہے میزان و تقریب اور من بن بشری میں منکرالحدیث اور ضعیف ہے ۔ پیطریقہ می انگالی میں سے ۔ پیطریقہ می انگالی حجت ہے۔

پالخوان طریقی حفرت ابی ایوب انعماری سے ہے میں کی دارطنی وحاکم نے تخریج کی ہے اس کی نبت خود حاکم اور ذہبی نے غیر نابت لکہدیا ہے۔

بمناطر بيته حضرت الوبرير مست مروى مي حلى داقطني دمامم في روايت كي شاول مين حبدالله ين معروف برمندل متروك الحديث وحبدالله ين مبيد رمُقيرى باالأتفا منيف الحديث ا وراسكا بوتا متروك الحديث بدر وابيت مبى نا قال مندب . جب اس باب کی ماری رواتین مجروح اورنا قابل محبت بین توامام الومنیفه کا وزا سے یہ کہنا کہ یہ حدیث میرے عند برمین نابت بنین سے باالکل داجی ہے۔ ابیراس کے ردمن خووام الرصنيفه في حاوين الي سلمان سي المحون في الراميم سيدا صول في علم سي اضون نے عبدالتٰدین معود سے مرفو ماروایت کی لاکون ذکا ہ نفس ڈکا ہ نفین لیک جا نور کا ذبح و وجا نورون کے لئے جائز نہیں ۔ لہٰدا ہم صنیف کے پاس مرد جنین بعد فنے کے مان كريت مصنك ترحرام مها وراكر زنده نكلي ترا وسكو ذرى كرك كما أجالزب والذم امام صاحت خِنْمول | انكى تىدادىقول مو نق خوارزى ولقول ابن *قرشانعى* مے روایت کی اسات سومیتین سے کمنیں ہے جب کے چند سے نام یمان مٰدکوریس۔ دا ، الك بن انس الامام من ابان عن ابرابيم عن علقه عن عبدالشدانة قال لم يقنت النبي صلى النُّدعليهو لم في الغرِقط الأشرِرُ واحداً . رم ، محرَّمنِ ادريسِ الشَّافعي الأمام من محرَّ عن ابي يوسف عن ابي صنيفته عن هبدالنَّد بن أيُّه من ابن عمرانة قال تفال رسول النيم على النه عليه والمم الولا وكلحت النسب الايراع ولايوب د» احراب مسل الامام عن اسماق بن لوسف الارز تل عن ابي حنيف عن علقه عن ابن مُريده عن ابيانة قال قال رسول التدسلي الترعلية ولم الدال على الخيركفا عله -دم) احداب سبل عن محرب الحريجن ابي صنيفه عن عطاد بن الشائب قال تبريو دوسالي

يشيب عليهم السلام في المبيدا لحرام . وها الويران الي شيبه عن جرارين الوام عن الي صنيفة عن حادث الراميم فال سلالوا (٧) عَمَان البنها في خيسين الي معاوية بن الي صنية عن عليد عن الى سيدالى ري عن النبي سلى الكرمكية ولم الذقال بن ارا والجليعل . دى عبدالندابن المبارك عن ابي صنيفته عن الحس بن على بن ابيطا لمب عن ابي سفيمن النبي هلى الله عليه ولم يذ قال الناج الصدوق مع النبيك والسديقين والشهداء والمالعي دم عبدالشدائن المبارك عن ابي حنيف الشعبي عن جابر قال قال رسول الدهاي الله فليتوكم لايتقادمن الغراح متى تتراء رو، تنفيان الثوري عن ابي صنيفة عن الرشيم ورسية عن الن عليه ولم قبض وبروابن نلاث وستين سنته و١٠٠ كنيان ابن عيني عن ابي صينع عطاء بن ابي رباح عن ابي مررة وعن النبي في العليدم قال ا والملع النجم رفعت العابسة عن الم كل بلدة . بحاوب زيدعن ابي صنيفة عن نافع عن ابن تقراك النبي سلى الشدعكية وم منى عن نيت الساد التعبة داميراكمونين في الحدسف عن ابي منبغه عن الرابيم عن علقمه عن ابن ميم وعن النبى على الشدعلية ولم انتقال المانا فلاأكل سَكِّياً . دسوا على بن الى ملكاك دين العام عن ابي عنية عن بشام عن عرد وعن الزيمير قال الا

مخل لحوم العتيد را وُ وعن مُغرِّر مون مع النبي صلى الله عليه وسلم . رحه الممش دينيخ الامام ، عن إلى حبيضة عن إبي المحق السيعي عن المصعب بن أبي وقاص اله كان يقول ان عمر ابن الخطاب كان اول من فرض الاصلية فغرض الصحاب مررمن المهاجزين والانعمار سهالاف وفرمن لازواج التني صلى الناد عليه ولم عشرة الأف و فضل لعا نُشة ا زفر ص لها اثنا عشرةً الفالط . د ١٥ ، معنل ابن عينه اخرسيساعن ابي منيفه عن عطيه عن ابن عرفال قال رمول الدُصلي عليهم *طلاق الامته ننتان وعد تباحیضتان -*دا ۱۷ با بریم عن ابی صنیعه عن سعید بن المئیب عن ابی هریم و قال نبی رسول اتمها میشر عليه وتم ان ياكل الزجل شالدا ويشرب بثاله . اما اليش بن سعد عن ابي يوسف عن ابي حنيف عن تموى بن ابي عايشه عن عبدالشرين تندا وعن جابر رضي المدعنة فال قال رسول الشد صلى المثد عليه ولم من محال له المام د^١، مسعربن كدام عن ابى صنيفه عن زيا دبن علاقه عن فطبنه بن مالكث قال قال رسوالله صلى الشدعليه وتكم تقيرا وفي احدى ركنتي الفرو النخل ما-تعا. ته لهما طلع لضبيد -روا) الويوسف عن الامام عن عبد الاعلى التيميي عن عبد النُّدين ممثوران رسول الله صلى الشدعلية والم امره ال يقرار سورة الغراض بعنى سورة النساد النع - ۲۰۶ مخدّ بن الحس عن ابي منبغة عن عطا ربن ابي رباح عن ابي نيمريز وكن النبي على أعملية اته قال زرضاً تز د دهماً به ٢٥) عمر بن الحن فن ابي منيغه الحن البعري فن عمران جي ين قا افا الحدوالي من عمر المدرك

لانذر في معصيته التدالخ .

(۱۲) مخرين الغضل بعليد من ابي منيفة عن التعبي عن عائفه وضى التدعنها قالت لقكتُ في خلال بيع التدعنها قالت لقكتُ في خلال بيع التركيب التركيب ولم الغ -

۲۳۷) اسدىن عروص الى منيد عن عبد الكك بن عير عن الله و منى الله عنها قالت لذا ، النبي الله عنها قالت لذا ، النبي الله عليه و الله عليكن البشر خصال ولا فزالغ .

دمه ۱) اسد بن عروعن الأمام عن ابن ابی تبلی عن بلال رضی الله عندان النبی بی اعلیه کم کان میسی علی الخفین -

ده، قاسم بن من ومنص بن غياث عن الامام عن ابي المتى البيدي عن البرا دمن عارب الماري الماري الماري الماري المراد ومن عارب الله المراد ومن المراد ومن المراد ومن المراد ومن الله ومن الله ومن الله ومن الله

د ۱۷۶ و کیع بن انجراح عن ابی صنیفه علی بن الا تمون تجیید رضی النه عندان النبی مایند علیه و م مرّر برسل سدل ثوبه فعطعه علیه .

يه الموجي الموجي في بالمبينية عن المنهال بن عمروعن ابي مخرالحس بن فلي كرم الله وهرا نه قال اذا اغلق الرباب وارخي السروجب العثيدات .

(۴۸) ابو دا ؤ د الطیباسی عن ابی صنیعهٔ عن عبدالشدین انیس صنی الشدعنه قال رسول الله مسلی الشده ملید و لم حبک لشی تعمی و میتم ۔

(۲۹) ابرامیم بن طمان من ابی منیفه من لاحق الیانی عن ابی در رضی الندعنه قال قال مرا به ما معلم مداسید مرستان است زیار ادام مدان میساند

رسول التُدصلٰی التُدعلیہ و لم من قال استعفرالتُدانعظیم الذی النج . د بس دنیم بغضل میں تکور جو ، درجہ نہ عور ہو رائد ہو راغلر جو رائد مود دالی کے ،

(۱۳۱) اسليل بن عياش عن ابي حنيف عن عطيت عن ابي سُوليد قال قال روالة وهلي اله علية ولم من كذب على متعدا فليتبوأ مقعده الى النار. رور» الوعبدالرحن المقرى من الى حنيفة عن يزيد الدالاني عن عبدا للدين سعور قال قال رسول النيصلي الندعلية ولم السيدمن وعظ بغيره الخ . د ۱۷ سقری عن ابی صنیفه عن عبدالرحمل بن هرمزالا عرج عن ابی هرم عن ابنی سلیمانند حكيه ولم انقال كل مولود يولد مع الفطرة وابوا ويبو داندالخ .. رمه) مزاحم بن العوام داخوعبا دبن العوام عن ابي حبيفه عن نا فع حن ابن عمران رسوالك صلى الشَّدعكية ولم قال أخضبو وخالفوالل اكتباب -ره ٣) ا براميم بن ا ديم البلغي عن ا بي حنيفة عن حما دعن ابرابيم عن الاسودعن عايشه رم قالت ما شبعنا نلاشة ايام من حبر تتتالباً حتى فارق الدنيا محرّ شلى الله عليه ولم . د ۲سر البرقة ا د م من الى حنيفة عن عطا وعن الى جريرة ه قال كانت ارسول الله صلى عليه ولم قلنوة شاميَّهُ سيضار ـ ديه ، على بن الستبرعن البي صبيغة عن سماك بن حرب عن جابر بن محره قال كنادذا اتينا البنى صلى الندعليه ولم قعدنا حتى انتمى نبا المجلس . د ٨ سى يزيدىن بارون عن ابى منيغه عن سيمان بن يساعن امسكم قالت كان النبي ملى الله مليدو لم ميبل نسا ؤه في رمضان وما يحدِ د وضوأ د وسه حن بن زیا دمن ابی مینغه عن سلمان وابی الزبیر محرب نم بن تدرس من جابر قال قا رسول الشرصلى الشرعليدو لم امرت ان اقائل الناس حتى يقولولا الدا لا الندالخ. د ٠٠ ، احد بن منيع عن ابى احدالز ببرى عن ابى منيفة عن نافع عن ابن عمر قال نبى سال ما يا يايم

من مع العُرْق : دام) ابراميم بن الجراح داخو وكم بن الجراح بعن الشبيعي جابر رهي الشدعة قال قال رسول الشرصلي الشار هليدولم الميجوز المعقوة طلاق ولا يع ولا شرى -(۱۷) قان بن دنیارس ابی صنبه عن ما فع عن ابن عمر نهای دسول الله صلی الله علیه يع خد عن مكاح استعدوان توطئ الحبالي حليفي . دموم، كى بن ابرايم عن ابي صنيف عن ابان بن ابي عياش عن انس قال صلى الترطبية ولم من توضا ويم الجمعة رضيا و نب الخ . دمهم الحيلى بن اليمان عن ابي صنيف عن رجل عن النظم قال لم مجررسوا ولا ابوكر ولا عرولا عثمان رضي التُّرعنهم با انتسيّه -د هه بعنص بن غياث عن ابي صنيف<sup>عن ا</sup>بي اسلى البيعي عن الب رسول التدهيلي التدعليه وسلم يفي تسم التعمال ممن الرحيم -د ۷ ہے ، موسی بن طار ت عن ابی حنیفہ عن عطا وعن عائشہ قالت ما کان رمول انجمالی تعلیم على شي من النُّوا فل الله رمعا برة منه الا كنتي الفجر-ريه، خارجەب مصعب عن ابى حنيف<sup>ى</sup> عن محارب بن وننا عِن ابن عِحرقال قال رسول الله فعلى التدعلية ولم من ملى بعد الشاء اربع ركعات قنبل ان يخرج المسجد عدا

يسمه مطاور ا دري دا و دالغاني عن ابي حنيفة عن حبلته بن محم من ابن عمر قال قال رسول الندم لي المليم من لي قلايفترش فرلا عيد كا فتراش الكلب . المراجع المواجع الأرور و فرور و فرور من المراجع و مرور فرنون و المعنوصيل والمراجع المسلط

دود البرالرزان فن الى منيقة عن على بن الا قرعن الى جين النبي سلى الله عليه وسلم

مُرْرِمْلِ ساول تُوبِهِ نعطفهُ عليه -د. ه، مؤین اسماق بن بسارعن ابی منیعهٔ عن حید العلی عن الش قبال قبال رسالی صلى الشه عليه ولم ان احدكم ا ذا قام الى الصَّلوة بينا جي ربه عزوج ووجه مبينه ويلي قبلنه داهه وين ماك عن ابي منيف عن الزهري عن الن قال قال رمول الشرصلي الله عليه اذا نودي بالعشار فابدار وباالعثار د ۲ ه ، ز فرص ا بی منیفه عن عمروین دینار و عطا رین یسارعن ابی بر روه قال قال رسول ا صلى الشرعلية ولم اذا اقيمت الصلوة فلاصلوة الاالكتونتيه دم ها الرسلين البلي عن الي منيفة عن المان بن عياش عن النبي على التُدهليدوم اهة قال في كل ننى اخرصت الارض العشرا ونصف العشر دم ه، نوح بن بی مریم عن اب منیعه عن ابرامیم النعمی من علقه عن عبد اللیوان نسل می عنا مریم در من اب مریم عن اب منیعه عن ابرامیم النعمی من علقه عن عبد اللیوان نسل می عنا اربياً فقالِ إنا ليُروانا اليه راجعون صليت مع ربول النَّه صلى النَّدعليه ولم رُعَيْن ومع ا بى مېروغمرکتىس -ده ٥) ابرما نم عن ابى منبيد عن عدى بن فاست عن ابى ما زم عن ابى الريم الله ملى الله عليه وللم النهجي عن البيع الحاضرالباد-د ۷ ه ) عبا دبن العوام عن ابی صنبه عن حادث ابر ابیم عن ابی برتره و وابی سنید خالاقا رسول ملى الدرعالية ولم الخطب الرجل ملى خطبته اخيه -د، ٥ مندل عن ابي منيفه عن ابي ربيرن جابران دسول الدُّسلي الله عليه وم قال من باع عبداً وله ال فااسال البائع إلا ال يشتر الشترى-ده ه البعاصم البنبل عن اب حيف عن ابي المسوعن ابي ما صرى الحيري عن ابن حباس

ان البي ملى الشد عليه و الم المتم واعطى الجام اجره-٩٥ ما يونس بن كيمون ابي صنيفة طن زيد بن الوليد عن ابي الدر وا ورم ال دمول العلى الميليم المالية والمالية الميليم ا قال ا ذا آلى الرجل من امراء ته تم طلقها قا الطلاق والايلا و كغرسي ريان اليّم البيّع التي الميّم البيّع التي ‹ ١٠٠ بلال بن مي عن ابي صنيعة عن طاريس عن ابن عباس قال قال النبي على المحليم لم الحقوا لفرائض باصلها ١١ ١، المميدي ينح البغاري عن ابي صنيعة عن زير بن الم مولى عمرا من الخطاب عن ابي وكتا

قال قال رسول الندملي الله عليه وهم لااحبُ العقوق يـ د ۷۷)عبدالله بن وا و والخربنبي عن ابي صبيفها مّه قال معت القاسم د بن مورس أني والعلما وسا لما داب صبراللدبن عمر، وطاؤماً وعكرمه (موسے ابن عُباس) و كولاً وعبدالله ابن دينار واخوه عمرو والحن البصري واباالزبير وعطابن ابي رباح وقتاده وابراييم دانغنی وانشبی ونافغاً دمولی ابن عمر) وامثالیم من الکبراه ولد الاله مات سمالیم روى البغارى عن اصحابر ـ

دس ۲) ابوب بن إنى عن ابى صنيفه عن ابى الزبرعن جابرعن المنبى صلى الشدهلية وم انهُ مَلَى عن مِن النخل سنته ا وسنين .

د ١٠ كنفس من عبد الرحمل عن ابي صنيفون ابي المحق التبيعي عن على امن اسيا المن قال لعن رسول الندصلي الله عليه ولم أكل الرُّ بو وسوكله -

ده ٢) مخدين بشرعن ابى صنيفة على تسمعن ابن عباس قال قال رسول الشرسلي المكيدوم ادرۇالىدودىالىشىبات -

(٧١) مُحَدِّ بن الحري عن ابي صنيف عن ابي الحق البيعي عن عمرضي الشرعة اله قال لا يقطع محوم

ع والالي بطوننا الا النيذااك يد -

(۷۷) يومت بن مالدس ا بي منيفة عن الوليدين سريح المخزومي عن النِّ الدكان يشرابطلا

ومرو المحدين القاسم عن البي صنيفة عن نافع عن ابن عمر قال نبينا عن الل مثانة اللي ض ر ۲۹) مُرُّبِ خالدالو پيُعن ا بي صنيف عن قتا وه عن ا بي تُعلبه رضي النهوي النبي النبي النبي النبي ال انة قال كل ما سك عليك سيك فرك .

د • ، ، احد بن ابی طبیعن ابی صنیفة عن حکرمه عن ابن عبائش قال قال درول الله صلی الله

عليه وتم سيدالتهدا ريوم القيلمته حمزة من عبدالمطلب .

دا، ، قيس بن الربيع عن ابي حنيفه محد بن المنكدر عن أمبه مبنت رقيقه رمنى الشرعب قالت ا رسول الندمسى النرمكيدولم لابا يعدفقال افى كسنت اصافح النساء

دو،) صالح بن دینارعن الجی منیفه عن نا فع عن ابن عمر قال نبی رسول الصلی الله ولیه ولم

(۴۶) ابومعا وبدعن ابی صنیفه عن ابی الزبیر عن جابر قال تال رمول الله صلی الله علیه وم

لايرث السلم النفراني الان مكون عبده ا وامته . (م ٤) حا دا بن الاما م عن ابی حنیفته عن *عبد الملك بن میسره* ال

قال كناتطبق ثمامرنا باازكب ـ

ده، نضل بن مولى عن إبي صنيفة عن عاصم بن كليب عن والك بن تخران النبي على أعليهم

کان رفع پدید کیا ذی بهاهمتی ۱ ذنیه ۱۰ م شعرا نی نے میزان میں توریکیا ہے که ۱ م الوصلیف سے سانید سے بین نسخ جینر صافا حدیث کی مہرین ۱ ورد شخط نصے ۱ ورآخری دسختا جیرا مام امیا

ى تقى مي نے بغایت رہانی ملا طلا کئے۔ میں نے دیجما موا کے خیار تا بعین عامل تھا يحا بوعنيغه نيكى اورسے رواميت نكى امام صاحب كے رواة اسود علقمه يعطا مجا رو كمول يحن اورا و بحا قران بي رسول التُرصلي التُدمليه وسلم اورامام صاحب كے درميا روا و کا کے کل عدول - نفته - ا علام ا ورا خیارین ان را ویون سے کوئی مجی ند مجوال بے اورندی تنبی کندب ہے۔ م صالحب ا مام ابو حنیف را سے مالدار متمول اور میر تم تھے ۔ انہی تجارت کی افیاصنی کرد. بغداد . بعره ببروت . جده اور سطرس ببت تنمی . لاکو<sup>ن</sup> کالین دین تھا۔ طِی مِٹری منٹریوں ہیں ہے کا مال تجارت کے لئے آتا جا تا تھا اکثر مقامات میں آپ کے مما نتے مغرر تھے۔اس کے ساتھ دیانت اور تعرفی اور استعار كايه عالم تماكه باربا نتعمان وطماياآپ نے ايك دفع شعص بن عبدالرحمٰن كے پاس خرے برار تھان میں اور خلادیا کہ فلان فلان تعان میں عیب ہے جریدار کو دکھادینا مرضع كواركاخيال ندرلا ورمارے تحال بك كئے اورلاك درہم اما م صاحب كے حنس نے کہامیں معول کیا امام صاحب نے مدساری رقم خیرات میں دیدی -اما م صاحب کے اساتذہ ۔ تلا مذہ اور طبے مبلنے والوں کے نام آ کیے یاس سے روزینے متر رتھے اور موفیا و توکلین کے نام تجارت کی سالانہ آمدنی کا ایک ربع صد ان لوگوں کے لئے مقرر کر دیا تھا۔ بیش کامعول یہ رہا کہ محروالوں کے لئے کوئی عمدہ أكراياميوه وغيره خريداجا تاتوافي سارك اوتا دول ورمثا أنون كياس محياس ایس سے جوا دیا کرتے تھے کوئی اگر ملنے آتا توا ور کا مال پوچتے اورا و سکی حاجت روائی کرتے تعے شاگرد ول میں جو ننگ مال ہوتا تفاخم تصیل تک او سکے نام و نیفہ تعلیمی مقرر کر دیتے تھے تاکہ فراغ کے ساتھ وہ علم حال کرسکے قاضی ابویوسٹ زفرا وراسد بن عرو مجی وظیفہ یاب طلبا وُل سے تھے۔

ایک شکته حال مخض آب سے ملنے آیا جب اور ملنے والے رخصت ہونے لگے آوا پ نے اس کو اشارہ سے مخرنے کہا جب سب چلا محکے آپ نے فرمایا یہ چنر کے لوا ور خدا کا نام لیکر کما کو ہیں۔ وہ ہزار کی تقیمی تنمی ۔

ایک روزکسی بیمار کی عیادت کو جا رہے تھے۔ رات میں آپ کا دیندار الا وہ آپ کو دکھیکر راستہ کترا کے چلنے لگا آپ نے اواز دی ا ورا وسکو بلاکرکہا تم بھے دیکھکر راستہ کترا کے کیوں چلے تھے اوس نے کہا آپ کے دس نہرار مجھپر ننگلتے ہیں آپ نے فرمایا۔ مجھسے ملاکر و۔ میں نے وہ دس نہرار دینا رمانا ف کر دیئے۔

ایک بار مفرکوی آب کے شریک عبد الله مهمی می تصورات میں ایک بدوی نے عبد الله کو بکر لیا اور امام صاحب کے پاس لاکر کہا اس شخص نے مجہ سے بین سال سیاجی میں ایک بزار دینار کئے تھے البک فار وانہ کئے کہ بست دنوں کے بعد سے بوجیا آپ ایک دفعہ ابراہیم بن عینیہ محدث عواق سے بہت دنوں کے بعد سے بوجیا آپ باہر نکلتے کیوں نہیں او مخوں نے کہا ابو علیفہ میں جار بزار دینار کا قرضد اربول شرم باہر نکلتا ہوتا نہیں ۔ آپ نے اوس وقت جار بزار دوریم اون کے حوالہ فرا دیئے۔ سے باہر نکلتا ہوتا نہیں ۔ آپ نے اوس وقت جار بزار دوریم اون کے حوالہ فرا دیئے۔ حضرت زیر بن علی برج بین بن علی بن بی طالب میں ما سلام کی نبت علام شلی حضرت زیر بن علی برج بین بن علی بن بی طالب میں خروج کرنا فرود کی افرود کی مقالیونکا ون کے خیال میں خلافت اون کا خاص بی صاحب اوعا تھے بے شدا وہیں خروج کرنا فرود کی ایما و

مالیں نیار دینارے کی ۔ م تتصلحه مين حب ابراميم كفن وكيد بيدا إلبيت نے علم خلافت ملند كيا امام صاحب نے اون کی تا کید کی خودا ون کے ساتھ شریک ہو ما چاہتے تھے لیکن نہور کا جنا بخہ اخوں نے مار برار اشرفی اون کے پاس روانہ فر ائیں اور لکھا اگر اور جو تا تھا تو فوراً روانہ کرتا جب کہ پ نتے یا ب ہوں تو دخمنوں سے وہ برتا وکریں جو ک و دا دا ایرالمزمن نے صغیب والوں کیساتھ کیا تھا زخی ا ورعبا گئے والوں کوتش کر دیں وہ طریقہ اختیار نذيبي ورضاف في مرتضى في حرب مبل مي مرعى ركما تحاكيونكه نحالف برى جميعت ا مام ا ور | قران ا ورمدیث سے سائل کے استباط کرنیکو تفقدا وران سُلون کوفقہ كيفيل اس مركز رفقه كي تعريف موشِّ لفلول مي مكن نبين -ورسرورعالم عليه الصلواة والسلام كى زندگى جهانى كزانه م صليم ہی سے اقوال اور افعال کی تفاید کرتے تھے اور آپ کے نقل مکان فرمانے سے بعد <sup>ا</sup> املام دورد در تکمیل گیاا ورمحا به کرام سی مختلف مفاسول میشفل ہو چکے تصاب فرض يُسنت واجب متعب حرام مكروه وغيره كي تقريق كي ضرورت لاحق بهوى صحابه كوهجي استنباط تفريع جل النظر ملى النظيرا ورقيهاس كي مبض كيا بلكه بهت سارى اليي صورتول ين ضرورت لاحق جوى جبال سرور عالم عليه الصلوة والتسليم كى كوئى عديث لمنى مکن نتمی کیونکہ یصوریں زمانہ نبوت ہیں اوجو دہیں نیس ائی تعیس جن صحابیوں نے ان مورتول مي استباط - تغريع جمل الثيرعلي النيرا ورقياس كياتها ون بي نهايت مشهود ومتنا زيدنا عمرابن الخطاب سيدنا على ابن ابي طالب حضرت عبد التدبن مسود

حضرت زید تن ناست اور حضرت عبدالندین عباس وابن عمرضی الندمنم بین اور ان بزرگوارول کوففتها مصابه کینے گئے ۔ رمزیں در برخی دارین اور سال میں انکار میں اللہ میں برخی الدین میں اللہ میں میں اللہ میں میں الدین میں اللہ میں

سید بن زید مرد شابی و فاص بدنا طبے بوبداللہ بن مفود و الوسوئی ملمان الله بن مفود و الوسوئی ملمان الله بن مفود و الوسوئی ملمان الله بن عاربی یا شرو منظر بنا الله بن منظر الله بن الله بن منظر الله بن الله بن

عبدالتدين معود كى نبت اتناكا فى مے كرا ب سرور مالصلى الله عليه وم كے تعلین و را ده ا ورملمره برا در رہے نیز صنور صلی النّدعلیہ ولم نے آپ کی نبت فرادیا استقراء والقران من اربعته من عبد التّحرين مبعو دالنخ ا ورفرماً ياتمسكوابعبداين ام عبد ا ورفر ما يا ما حدثكم ابن معود فصد قوه لي عبد النَّه عبد اللُّدي بين وكان اعلم باالكماب والسنتهان تحصوا ك شراصحاب بدرا وزين سواصحاب فتجره كوفه مين ساكن تصحادا في الطيقا عبداللدين سودكو فرمب قرآن حديث اورفقه كي نعليم ديا كرتے تھے آپ كے ظافرہ مين علقمها وراسودجي بتتبيج نهايت منناز تصعلقمه توحضورنبي ملى التدعليه وكم كي حيا یں بیدا ہو ملے تعے آپ نے حفرت مدلی جفرت عمر حفرت فان حفرت علی ۔ عبدالتربن سودوم المونين عائشه وابى لدرواء ومعاذبن ببل وحديفه رضى الثافغ معصدين عي ورفران ورفقه كويد ناعلي ا ورعيد النماين منود سه مال كيا يوبلا بن سيورسه آپ كواستدر شغف ر ما كه خودعباللند فرما يا كرته تع كه علقمه كرسوله البير مصراوي الأيم یس انتقال کیا ہو ہے میٹار شاکر دوں میں ابر اہم اور برامخی اسبیبی کواپی یا دکار ابرأيهم النفى بن زيد بن قيس الكوفي انوا لاسود وابن اخي ملقمه ولد لا كليه ومات لافعه وهوابل مين من ام المونين هائشة - وعبدالله بن عباش والوهريرة وعيّه برقن عامروالننغ وجابرتن عبدالثد وفيربم من الصحابته وتفقه على علقمه والامودوسرو ئن كبارانفقها والتابعين وخذعنه حادبن أبي سلمان وماكب بحرب والحكمين عتبته دحعفزين عوك والأغمش ومنصورين المعتمرو كان شهورٌ في العلاء حديبيث بيل إپ كو صيرفى الحدبيث بكقة تع اورفقه مي فقيه العراق آپ كالقب تمار آپ فيسال فتم كاليك تختصر سامجمه عه نببا ركر ديا تحاجس كاما خذاحا دبيث بنوييدا ورميد ناعلى اورعبدالنار بن معود کے فتا وے سے تھا۔ یہ مجموعہ کے ب سے بیسے ٹاکر دحاد کے زدیک رہا جوا ب كے بعد آپ كے جائيں ہوے حاد نے اى مجبوعه كواينا وتورامل قراردے ركھا تعاا وركوئى نيااضافه اس مي نفرايا يمال تك كاب في معلد مين وفات كي ورا بنابترين جانتين ١١م المسلين الوصيفته النمان بن نابت كو دينامين تجورا . قران سي اوراحا ديث محمدسه امام الجعنيف وضي الشرعند فى ممال الناركا جوطرت ميش كياس وه عقلاً ونقلاً درت اور في الواقع ب. ارام ده ا ورسطالت اخرسنت سنويدي -وضلو و إيا ايما الذين أمنوا فاقتم الى الصلواة فاختلوا وجمكم وايدتكم الى المرافق واسوا

ويلون و إيا ايماالدين الموادا مم الى الصنواه و سنواوبونم وايديم في مراف و المسلم الى المبين و المال والوجب فاذك في كوط درجوتواين المسلم والمراكم والمراكم والمرخون الله المولو موضود بولوا بنه ما تول كولنيول تك د بولوسر كاس كروا ورخونول تك بالحل دمولو

روایت کی سیدین مصور نے اپنی کتاب من بی عبادین الزمیم سے کریدنا ملتے واصليمالم كزرس براكرت تصاور فرات تصاس كاعطف فسل يربعين جار چیزی ام الوصنید کے نز دیک فرض ہیں۔ وصنو کی سنتس | تین مرتبه دولوں دا توں کا بہو یون تک دمونا تین مرتبہ کلی کرنا تین مرتبه ناک میں یا نی لینا - ہرعضو کا ترتیب سے بین میں مرتبہ دہونا۔ نینے نے عبدخیرسے روایت کی کہ رید نا علی نے یا نی منگوا یا تین مرتبہ کلی کی یمن مرتبہ ناک میں یانی لیا تین مرتبہ منعہ رہویا۔ تین مرتبہ کہنوں تک یا خدد ہوئے۔ مرتبه سنح سرفرمایا بمین مرتبه طخنول مک بیرد ہو سے بیر فرما یا رسول الٹار صلی الٹر عالیکم د د) عبدالرزاق نے مصنف میں نیا ئی لمحا دی ابن جریرا ورمنیا رمقدسی نے اپنی اپنی مد ى كتابونى ميدنا اممين مليداللام سے روایت كى كريدنا فلے سے وضوكالوا متکوایا تین مرتبه د ونول بپوینچه دموے بیموتین مرتبکل فرانی پیمرتین مرتبه ناک میں یا نی یا۔ بيمرتين مرتبه منعه وبهويا عيرسيد بالاثقالبني بكتين رتسبا وربايان كمنبي تكتمين مرتبه وجويا ميراكب مرتبه سركاميح فرمايا بيربيد لإ بيرتخفة تك نین مرتبه اور بایان تخف کتین مرتبه دمویا بحر کواے موکر دضو سے کیے یانی لیکر حکیا ا ورفرمایا اے حیکن میں نے تھارے باب سرورعالم علیدالصلواۃ والسلام کو یوں ہی ) ا المحاوى في معانى الاثاري بند فيم طلح بن معرف کے دا داسمے روایت کی کدسرور عالم علیدا لصلوات والسام

تع مربیانی سے شروع فرمایا اور گڈی تک ختم فرمایا -ابن الزاهينبان واقدسه اوربيع نبت معوذ سدروايت كى كررس الدمل عليه و كم في بيشاني سيرس شروح فراكر دن كر مقدم كفتم فرايا -) ابر داورا ورا مام احد بن منبل نے ملحہ بن معرف کے دادا سے روایت کی که رسول اللہ المدينلية ولم بيشه ايك رتبه مح سرفر مات تمح كدى تك . يت ابن مبان عائم ابن خزيمه ا ورابن سنده نے عبداللہ بن عباش سے دوا رسول ابتدهی الشدعلیه وسلم نے مع سرفر ایا اور کا نول کا مسح اندرسے کلمہ کی اللی والريكي ا ورانكليول إ امام احمدا ورامام الوحنيف ا ورتر مذى وابن ماجه في عبداللدبي کا خلال سنت ہے | مبائل سے روانیت کی کدرسول الڈیسٹی الٹدعلیہ وہم نے مکم أ فرما یا کیجب مجمعی ومنوکر و تو با تندا وریسری او تکلیول کاخلال کیا رناتر مذی نے خبرت عثمان رضی الٹارعنہ سے روایت کی کدرسول الڈرصلی الٹد علیہ وسلم دار ملی مبارک کا خلال فرمایا کرتے تھے ۔ تر زی نے کہا مدیث حن میرے ہے ۔ سواک کرنا امام ا بوخینغه اورا بو دا وُ دلمیانسی نے سیدناعلی سے روایت کی که رسوال م ت شخیے اضلی اللہ علیہ و م نے فر ما یا اگر سری امت پر بار نہ ہو تا تو میں ہر و ضویں مرس دومزب بیں ایک منٹرے گئے ایک دولوں کہنیوں کے گئے ۔ (ا) المام الوصليغدن انع سے انھوں فے عبد اللّٰدين عمر سے روايت كى كه رمولي اللّٰه ميم ميں دومزب فرماتے تھے ایک وجہ مبارک کے نئے اور دوسرا دو لول

دست مبارك كے لئے كہنول تك.

دو) ماکم نے متدک میں با ناوم مجھ جابر رضی الٹر عنہ سے روایت کی فرمایار سول اللہ للہ صلی الٹر ہلیہ وسم نے کہ تیم میں دو هرب ہیں ایک منو کے لئے دوسرا دو نوں ہا توں کے کہیں سربر بر مصرف

تك ماكم نه كبام مح الانا دهب با وجود بخارى ولم نه اس كى روايت ندكى دا تطنى نه كها

رب برق ال

دا ابن ماجه زبند شیخ عمار بن یا سُرے روایت کی کرحکم کیا حفرت ملی الله علیه الداد کم نے مسلما نول کوئیم کا اورانی تبیلیون کوزمین بر ماراا ورشی نه مجالزی اورسے کیا روئے مبالک کامچمر مارا تبلیون کومٹی برا ورسے فرمایا دونون دست مبارک کا .

ا وقالت الصلوة | نازمع - أنجي منع بوماني يطلوع آفاب تك-

دا) امام البومنيف في عبدالندين دينار سي اضول في عبدالندين عمر

ے روایت کی که رسول النّد صلی الله دعلیا الهم نے فرمایا انجی سفیدی میں نماز صحیح پڑیا کرواں بڑا تواب ہے۔

دادره م حبدالزاق نے اپنی مصنف میں بیدنا ابو کرا لعدلی رضی الٹروندسے روایت کی

لدرسول الشّرمسلی الشّدعلیه وسلم نمازصیج انجی صبح جونے پر پڑیا کرتے تھے۔ رس) ابرنغیم- طرابی-اس انبی رہے محرین منکدرسے انھون جا کڑے سے انھون نے بیدنا ابریکر

ر بہبجیم میرن بہب ب بیسے کی بی است کی کے درسول النہ صلی اللہ ملیے الدیم نے فرمایا اے بلال نماز سے امغول نے بلال سے روایت کی کہ درسول النہ صلی اللہ ملیے الدیم نے فرمایا اے بلال نماز مبح کے لئے ایجمی صبح ہوجانے دیا کرو۔

ی سات برن می برب مسیر کرد. دم اطرانی رسیدین منصورا وراما م بغری نے بلال رضی الند عندسے روایت کی کدرسوال صاریف میں ملک نیز در در سال صور زود سے ایک تیزیہ خوزیہ نیز سرت و دورہ پھون

صلى الدولية الدوسكم في ذيايا الصل المعلى فا زك الله التي دونى موفى موف دوكة ميوانداد ميركف

کی جگه دیکھے۔

(۱۹۷۹م احمر بطنبل الودا وُدتر مذی نسائی این ماجه این جبان اور طبرانی نے دافعین خدیجی سے روایت کی کی حضور مرورعا کم سلنی کلیدوالد و کم نے فرما یاصبح کی نمازا جائے میں پڑیا کر وہا میں ٹرا احرسیے ۔

دى ابودا وُرطياسى في مُانع سے روايت كى كدربول الله صلى عليه الدوس في في فرمايا آئى روشى ميں مبح كى نماز ير إكر وكه تيرا نماز تير كرنے كى جكه ديكھ سكے ـ

ده ا الم الوصغر لم اوی فرمانی الا تاریس مابر رضی اندی سے دوایت کی کھوٹ رمالت الم الوصغر لم الله علی موجاتی تھی .
ما ب می الله علیہ و لم نازمیج میں اور رست اوا فرائے تھے کہ یہ نازائم باسٹی ہوجاتی تھی .
و وی ضیا و مقدسی ابنی میج میں اور سے اور کی سے انہوں نے اپنے والدے دوایت کی کہیں نے بیدنا ملی سے بیچے میں طرحی ناز سے جب ہم فارغ ہو سے توسید کی داواروں بر ویکھتے تھے کہ ان بات و نکلانہیں ۔

۱۵ البوطرا بن شیرا و مناو بنجاری نے اپنی مصنف میں زیا دیں مقطع سے روامیت کی کومین مید ناامام حمین کو دیکھا وہ صبح کی ناز نہایت روٹنی ہونے پر بڑ ہتے تھے ۔ نخاز طہر تروال کے ماتھی یاا بک مائد سے دو مائد تک ۔

١١١١م مالك علا الجوير تيمه سے روايت كى كدرول الندسلى التّد فليدوا له وسلم فرما ياماً

ترے برابر و نے تو طری اگر ۔ (۲) امام احد بن بل ابو والم وتر فرى وماكم في ابن عباس في الشر منها سعر وايت كه رسول الشدعلية الدولم في فرما ياكر جرئيل عليد اللام في بيلي ون فلرا وسوقت إلى إلى حب كم مائدت كرارتما وردوس ون حب كرمائد ايك لتما . ایک یا دوسائه سے آفتاب کے غورب سے پہلے تک امام ابو صنیف کے زکر ا کرماجین کے ذیک مرف ایک سائمتم ہونے کے بعدسے۔ دا، امام الک نے ابوہر رکیے ہے روایت کی کدرسول الندسلی الندعلیہ و لم نے فرمایا عص اوروقت برا کرجب ساله دول جومے. ۲) ام احد تر ندی البودا و دا ورها کم نے حفرت ابن عباس سے روایت کی رمول اللہ د ملى الدعلية الدو لم في فرما يا جريل عليه اللهم في دوسرت دن عفرد وسائم وفريريان . رم منیا رمقدی نے میموس ابی عون سے روایت کی کدرید نا ملی عصری تا خرو لمذیعے دم) امام ابوصنیفد نے ابر ابیم محنی سے روایت کی کرحبد الندیش سے دعمری تاخیر کیا کرتے تعدد عمری نبت آئند تفعیلی محث کیمائے گی دینی ، نمازمغرب | غروب سے فیاب تنق کے ۔ (١) ١١م مالك في الوجر في هسد روايت كي كدرول الند والي عليه الدولم في وايا فروب کے ساتھی مغرب پڑاکرو۔ (۱۷) حرتر فدى الوداؤدا ورماكم كى مدسيث ابن عباس بي جبل علياله كا فعادك وقت مغرب ميلاني شي۔

د ۱۱۲۷ م ابومنیند آم احد طبران واقعلی نے ابوایوب انساری سدر وایت کی کدربول می ایمانی

ف فرایا تارے نکل آنے سے پہلے مغرب یر اکرو۔ دام الملم في عبدالله ين عرب روايت كى كدرول الله صلى الله ويعاد والم في فرايا مزب كانتهارُونت عياب تنق كب ، نمازعشا استنق م بونے سے آ دبی دات تک باکراہت ہے ا (۱) تر ذری نے ابر مرکزہ سے روایت کی کدرسول اللہ صلی انٹر ملی اللہ ملاقالہ نے فرمایا اول وقت مشاکا غیاب شفق سے اور المفروقت آرمی رات تک ہے۔ دا ابن جریرنے بندیم ابو ہر روا سے روا بیت کی کدرسول الله مسلی اللہ علی اللہ فرایا اول وقت عثا كاغياب تنق ميدا ورامخروقت نعف شب مد روایت کی میں نے رسول الله صلی الله حلیه اکتوام کو ذراتے ساکدا قال شب میں دبیری ) وترير مناشيطان كونكت ديناهي ام الوصينغه في نا فع سے امغول فے عبد اللہ بن عمرے روایت کی کاربول اللہ ملى الله عليه الديلم وتركوشب كى نمازول كم مخرادا فرات تعدا ورقنوت برياكة تعد اوقات مروه (۱۱، نازم کے بدسے ملوع آ قاب تک ۲۱) نصف نیار (۱۱) معرمے \_\_\_ا بورسے فروب تک۔ (١) الم م البعنيف في عبد الملك بن حيرت الخول في قرص الخون في البسيد فدرى سرواليت كى كدرول الله ملى الله مليالولم في فرايام كى فازك بعطارة كك في فاز نہیں اور نازعو کے بعد سے فروب تک کوئی نازنہیں ۔

(۱۷) من جریرنے بید ناملے اور حفرت النی دمنی النّد هنها سے دوایت کی ان دونول نے فرایا ہم نصف نہار پر یا بعد عصر کے غو وب تک یا بعد نما زفجر کے طلوع کک کوئی نماز ، نبیس الجر ہتے ہیں ۔

ردا ا م ابرمنید نے کاک بن حرب سے انخون نے جائر بن سمرہ صدر وایت کی کہ رسول الڈر صلی اللہ علیالؤلم نماز صبح کے بعد سے افتاب کے طلوع ہونے اور ایسے سنید ہونے تک صلی پرتشریف فرار ہتے تھے۔

مغرب فجرا ورعفر مربع كين كالبداعاد وكيا جائي

د۷) الم م الومنیف نے زیا وہن علاقہ سے امنون نے قطبہ بن مالکٹے سے روابت کی کہ میں نے درول الٹرصلی اللہ علیہ و م میں نے درول الٹرصلی اللہ علیہ و لم کوضج کی ناز کی ایک دکھت میں مرف والنخل ماستعات لہا ملح نفیدرٹر ہتنے ناہے۔

نازگی بر مرکت پر تکبیری فرورے۔

امام ابومنيغه نيغمان بن عبدالمبرين موبهبست روايت كى كداخون في ديكما كه الوبري و مربكوع اوركده يمالنداكرية تع ـ ام ابرمنیغدنے بلال سے انھون نے وہب بن کیسان سے امغون نے جا برسے روایت کی ا إدر رول الشرسلي الشرعليماليم ففرمايا برركوع وبحودا وربرح كت برنازم بن تكبيركها كرو. ا ١١٠١٧م الوصيعة في إلى الى عياش سائمون في الماميم سس الل قنوت الله المون في علقه سے المون في مب الله بن سنتور سے رواسيت كى ايررسول النه صلى النه عليه والدوس ايك ميناميم من ننوت برمي شي. (٧) الم م ابوطنيعه نے عطيتُه عوفی سے انخون نے ابوسید سے تروا کی کدیول کشد صلی علیمالا چالیس دن تک تنوت بڑھی میرومال مبارک تک بڑیانہیں ۔ اما م البرصنيند في حاوسه المون في الرائيم سه المون في علقمه سه روايت كي لر ابوكرالصديق منى الدعندفيم كى خازمن ابنى زند كى مرتجى قنت نيس رجى . مرسلمان محييجيا مديث فازريه بروالهالااللدكين والا كيجيداس مديثكو نماز درست مي الونيم وطباني وابن ابي شبيه في عبد الدين عمر سار وايت كيا -استقبال الى القبلته اقال تعالى فولوا وجوئيم شعره امام الومنيد في تيم بن سله فاكه فديغه رضى الشرعندف فرماياجب منده متعنل قبله موكر نازمیں کھڑے ہوتا ہے ۔الٹریاک اوسے ماف ایٹا سندکر دیتا ہے جبک کہ وہ نمانسے فلہ فہو عاورصف ببرى امام الرمنيد في عرمسا مون في مدال دبن عباس سدوايت كى كەربول الله ملى الله مليدوم نے فرايا كەسنودكى نازىي خاتىت كى نازىتالىش دى ۱ م البرمنیف فی طا دبن بسارے اصول نے ابی سید خدر کی سے روایت کی ایر رمول الله صلی الله علیاله دیم نے فرمایا جولوگ صفوں سے جیٹے جوے نمازگزارتے ہیں اونم الندياك اورفرت ايي رمت بمعتريل. تكيرتحريمه يررفع يدين كانول تك ـ (١) الم م الوصيف في وسيد المعول في البراميم سيد المون في علقمه سيد المول في عبدالندين سنود سروايت كي ص فافتاح ملوة برتكبيرزكبي وه نازمينيل. (۱۷۷ م ا بوعنیف نے عاصم بن کلیب سے اضون نے مائل بھی جرسے روایت کدرسول اللہ صلی الله علیه الدولم افتراح کے وقت اپنے دونوں التح کا نوں کے لوکک اوٹھاتے تھے دم ) بخاری وسلم نے مالک بن الحویرٹ سے دواست کی کدربول الدصلی الدولیة

بونت افتاح كالون كك إتما وممات نعي

دبه سلم ف وائل بن مجرسے روابیت کی که رسول اللصلی الله علیه والموسم فاز شروع كرت و تنت كانون تك إخدا وشمات تعد

ده، ابودا وُ دنسائي طبراني واتطني نے سبي وائل بن عجرت صفوصالي عليه واكه والم كافتنا

فازير كالول تك إتموا وشا فاروايت كياسے ـ

(۷) مسلم نے مالک بن الروٹرٹ سے روامیت کی کہ تکبیر تحرمیہ کے وقت استحفرت ملی ماية الدوم كا نول كربرار باتحا ومملق تعد.

د ، المل في الك بن حويرث سے روايت كى كہا بيں نے ديكھا كما تخفرت ملى عليه المام

141 كانون تك إخوا وشاتي تعد. دم المحاوى الم المحامل بن راجويها ور داقطنى في برادبن عازب سد وايت كى اير المنحفرت عليدالصلوة والسلاكا فتدك فازير دفع يعلى فهاته تمح بهال تكريكا بكوشح كالال كة رب بوت تعد وہ ، ماکم دار قطنی اوز پیقی نے انٹر <sup>م</sup> سے رواہت کی کہمیں نے اسمحفرت صلی اللہ علی **ع** وتکیرتوریہ کے وقت دولوں ہتھوں کے الکو شعے کا لوں کے برابر رکیتے دیکھا۔ د٠٠) نبائی نے عبداللہ بن تخریب روایت کی کہیں نے استحفر سلی اللہ علیہ وا کہ و کم کا تو كرار البير تربيدك وقت بانتدا ومملت ديكه دار ابو وا وُد د نسائی ماین ماجد نے مالک حویر شد سے رواست کی کما الجيرتريه ك وتت إتحات طبند فرات تفككا فالك الاتك موات تع -نا ف کے بیجے (۱۱۱۱م الو مکراین این شید نے برن دھیم بشرط امام مم واک من مُؤخرے ما مخصیا مد منا اروایت کی میں نے بنی ملی الٹرعایے الرسم کو ناز میں بید ہا ور أبائين بالتديزيرنا ف باندسے ديكھا۔ (۷) ابن ابی شیبہ نے و کیم بن الجراح سے امنون نے موئی بن عمیر سے امنون نے علقم بن وائل سے اخون نے وائل بن مُجُر سے روایت کی میں نے رسوال مسلی علیۃ المرسلم لوزيرنا ف إتمر باند بتص نازمي ديكما.

ا امام احمد الودا وُوف الى عجيفة سے روايت كى كديدنا على نے فرمايا خازميں بيتيا ، برمتيلي ناف تحيني ركمنا رمول الشرصلي الشدهليدوالهُ وسلم كي دوا مي سنت هيم رم ) الودا وُو الو والل معرو ابت كى كد حفرت الوبر رفي في في نازمين الله ينج ينيع إ

ر ص اما م ابن خرم نے حضرت انس بن مالک سے روامیت کی کہنی کریم ملی الله علیوالد الى بى مادت مى كف دارت كف جيب يرر كلكرنا ف كيني باتعرباند بند تع. (١) ابن شامين في خازمي ا وراب منده في خشوع من حضرت على كرم الله وجه صروایت کی کمنازمی ہاتھ رہا تھ زیر ناف باندہ اسنت انبیا ہے۔ تنا إسمانك اللهم وتحدك وتهارك الكك وتعالى حدك ولااله فيرك. دا، امام ابومنیغه لے الن سے روایت کی استحفرت ملی الند ملیدواله وس بعد كلبير تحرميه كے سجانك اللهم النج بڑ إكرت نعے . (۱۷) ابوداؤو ترفری ابن ماجه وحا کمنے حضرته عائشت نانی ابن ماحدوما کمنے انی سید مدری سے طرفی نے واٹلوین الاستعظمے اور عبداللدین سواوی روایت ى كرصنور على النرعلية الرحم قراة سے بيلے اول ركعت بي سجانك اللم الخ برات تھے دس)امام ابوطیفدا ورامام سلم نے ابرائیم سے روابت کی کریدناع رضی الله منمعی قرات دم بسبیدین منصور نے حضرت ابو نکرا لصدلی رضی الندعی نسے ۱ در دارتطنی نے عفرت عمان سيمييى روايت كى دامام الوحينة في خير فيرس روايت كى كويدنا على بيلى لعت مں سحانک اللہم ٹریسنے تھے۔ وذوليم الندآم تنه ميمنا وا ذا ترات القران فاستعذبا التدرومن قران ب. (۱) نجارئ ملم نے انس رضی الٹرعنسے روایت کی آپ نے فرایا میں نے رکسول الٹر صلی الشدهلیہ والد وسلم سے سا مقد

ابولگرے ماتھ عمرے ماتھ اور خمائی کے مانھ نماز بڑھی ہے۔ سب کے سب قرات المحدثمة بب العالین سے شروع فرملے تھے۔

دى امام ابوطنيفه في حا دس انحول في الن با مالك سه روايي كا كدر دول الند صلى التدملية الدولم اورز حفرات الوكروعم وفقان بم التدبيكاركر بيست تعد. دس) امام الوطنيفه في ابي مسيى سداخول في برادبن حازب سدروايت كى لمر رسول التدملي التدعلية ولم بم التدكوا منه بيست تعد.

ر می ابن حبان نے اپنی میچے میں حفرت انس سے روایت کی کہ آنحفرت ملی الٹار علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ اللہ علیہ الم

حوات الوكروع مراء فاتحبس قراة فروع فرات تعد

ده من الى ف حفرت الن سير وايت كى كرنه بن ملى الدعليه والدوسم ا ورخ حفرات البوكروعم وفرت الن عبائل سير وايت كى كرنه بن ملى وى ف حفرت ابن عبائل سير وايت كى كرد وعموات البوكر وخرف الن عبائل سير وايت كى كرد رول الند صلى الندعليه والدولم في عمر عبر بم الند بكاركر فذ برا المتى كرومال مبارك يوكيا -

د) بناوی و ملم نے حفرت انس رضی التُدعند سے روابت کی کدیں نے صنور صلی التُعظیم والدو کم الومکر عمرا ورخمان کے پیمیے نماز ٹیر می ہے گران سے نیم الٹرالریمن الرحم مجابد دمی واقعنی نے ابو وائل سے روابت کی کہ حفوق محرا ورعلی نرنیم التّدبِیکا رکر کہتے تھے اور ندائیں لیکارر کتے تھے ۔

د ۹) مما وی سندا بی والل سے روایت کی کرید نا نخرا ورید نا علی نه افوذ بکارکر بہتے شعے نه مہم الند بکارکر کہتے تھے اور نه امین بکارکہ کتے تنع ابن جریدنے مجی بی روایت کی د ۱۰ مبران نے کہیریں البووائل سے روایت کی که حفرت علے اور عبدا لندین مورم اللہ

اعوذوا من يكاركر نه رسست تنع . دا الما وى الوداؤد ابن ماجر ترفرى نسائي في مراك يسم كل سهر وايت كى كدا و تنكيا في المعلى عم ديا فازم سم الله كى عرف كي كرنا . علا سلاب تمييد نے كماكد دا وطنى في ولك الله وجرابم النُّدكي ساري مدينين است بنين بي- امام الوهنيف في عبد خيرند روايت كي كه من في خفرت كي يحير برول فازر مي مي البكواعوذ يسم الله اور المين باالجركت زنا . ا خفا ك آمين (١٥١٥م الوكراب الى خيسف كها عدب كي محمس وكم بن الجرح في اون سے سنیان ٹوری نے اون سے *ملدی* کم ل نے املنے تجرین منبی نے اول وائل بن تجرف كها اصول في بي خري كري صلى الله عليه الدولم كوشاكيب في والما لضالبين وا بِعرام مِن فرمايا ١ ورايني وازليت فرما ني آمين برد قال ابن حبان في اثبقات تجرب عنس ابواس الكوفى وبروالذي يقال له عمرابوالعنس يروي عن على و واكل وعندسله، (۱) امام احد بمنسل اورابو داؤ دهیاننی نے وائل بن تجرسے روایت کی کہ جب سول الله مالگی عليه والدولم ولاا لفالين راء عك تواجد سيام من معى فرايا . رس تر ذی نے علقہ بن وائل بن مجرسے ملقہ نے اپنے والدوائل بن مجرسے روامیت کی لدرسول كريم صلى الشديليه ولم حب ولاا مضالبن سيه فارغ بوت تو أنبته سيرا بين مي بيتي دمى تر فرى ا ورابودا و دف والى بن عرب روايت كى كدا تخفرت ملى المدهلية الدكو نے ہین مرابی آ واز شبارک بیت فرمائی تھی۔ د صاحاكم ا ورداقطني في والل بن جرسه روايت كى كجب المخطرت صلى الشدهليدوالدوم الين فراتے تواوی و تت براک کی ا وازبت ہو او تی فی۔ دد، ابومیلی الموصلی ا ورطران نے وال بن عرب روایت کی کررول الد صلی الله ملا الدولا نے ولا الفالین کے بعدجب آبین فرنایا تو آہشہ کہا۔
در) اما م ابو منبید اورد ارتعلی نے ابو وائل سے روایت کی کہ بیدنا عوامر بیدنا علی نہ تو
بیم الندی مجرکہ تے تھے اور در آبھی نے ابو وائل سے روایت کی کہ بیدنا عوامر بیدنا علی نہ تو
دائل بی مجرکہ تے تھے اور در آبھی برجم کرتے تھے۔ علقہ بن وائل کا ملاع اول کے وائل
دوائل بی مجرسے تابت ہے جنا پخر تر نہی نے کتاب الحدود میں محالے دباب المراق ،
مان ابید ما نظاب مجرسے عن ابید وادا کری امنید عبدالبار وحبد الجبار بن وائل لے ابوداؤد
من ابید ما نظاب مجرنے بلوغ المرام کی مدیث سلام میں موملقہ عن ابید وائل سے ابوداؤد

فاتخدا وركونى موره بربه مطلق قراة تغراك فاقرا وماتيرى القراك فرف ي - اورسوك فاتخدا وركون القراك فرف ي - اورسوك فاتحدا وركون المام المومين في المام المومين في المحداد والمعلى المام المومين في المحداد والمعلى المام المومين في المام المومين في المحداد والمام المومين في المحداد والمحداد والمحدا

الى برئيه سے دوابت كى كدرسول الله صلى الله واكو م غدا وى فرا وى فدينه من اور كا وي فرا وى فدينه من اور كا و الله واكو م غدا وي فرا وى فدينه من اور كا و الله واكو مي دورت بني و و و الله و الل

(۲) ابن ماجنے وابعه بن معبست روایت کی میں نے دیکھام ور مالم علیدالصلواقہ واسلام کورکوع میں بہت برا بررکہتے تھے طرانی، اور دیں تعبی ابن عباس اور ابوم رکھے سے بی روایت کی ۔ ابوم رکھ دسے بی روایت کی ۔

دس م خصور مائٹ سابن حبان اور ترخدی نے الجمید مائٹ سے روایت کی کدر کوع میں حضور مرور مالم ملی النده کیہ ولم کا سرمبالک ند مجکا ہوار بہتا تھا احد نداو شما ہوار بہتا تھا احد نداو شما ہوار بہتا تھا ۔

دم) ابودا کورنے عقبہ بن مامرسے رواست کی جب نبیج باسکال فلیم نازل ہوی تفایا اس کورکوع میں رکھوا ورجب ہے اسم مبک الا علی نازل ہوا تو فوایا اسکوسمیدہ کی تیں بہالو سمان ربی انتیم مین مرتبہ کھے ترخدی ابو وا کو دا بن ما جسنے عبد السری مرتبہ ہاں ربی المکی کے کرور ما ام ملی الشرعلیہ والہ وسلم نے فوایا رکوع میں کم ادرکم مین مرتبہ ہاں ربی المکی کے کہ مرکز مین مرتبہ ہاں ربی المکی کے کہ مینا دوالے اللہ علی میں دوایت کی کرمینا دوالے قیام بجار رکوع اللہ کا میں دوایت کی کرمینا دوالے

واللطام تكعم النف ببلهم بوسف بوسيمع الشرفن جرو فراسته تع ملم المالي المالية المعانية فيملانان المعداح عدمنون فعدالتري عرصه روايت كى كم ور مرور ها لم ملی الشرهایی و فهرنے ناز ثری رکوع سے سرا و تعب ایا تو سع الشُّد لمن حده فرما يا كهى كني يجع سے كها رابنا لك الحرحماً كيشراً طيباً مباركاً فيه توفوايا كالمناف الماخ في علم كماس -نا المناجاري والمهف ابوبريه واور الن بني الشرعنهاسي روايت كى كررول التمالي بدوالدوم ففرماياها مسع الندكي توتم ربنا لكالحركبو-‹ ١) البعنية عن هاصم بن كليب عن وائل بن تجبوا كل في كبار سول الدملي الديلية المولم سجدوين ملتهوت يهد مختف ثيكة تع بجرما تعدا درجب ا وطعقه تع توبيط التوبيطاني أنعين سعدد خليت تعد المع المتقلي والله والوداور ابن ماجدا ورواري فيمي واللين مجسيري روايت کی کہ مجدومیں تشریف فرماتے ہوے یہلے محطفے زمین پر رکتے تھے . ي المنظرة عمل وولول (دا اله مسلم في اين مجيوس والل بن تحريب رمابت كي لير وورينا كالتستريح بجاكريم ملى التدمليه والدولم البيني مرمبارك كوسمده مي دولو المناه المن مالك ابن ركمة نع -تبتاليد الزيت يخشف بي احداما ملماوي في مماني الا تارمي برارب مازب وَإِنَّا الْمُنْ اللِّي جَرْمِ فِي اللِّيرَ مِنها السعد والربّ كي لدار مخوت على الدُّر هليه الدوم في مجده مي فجأ

IND

کو درمیان دو نول بہتلیوں کے وضع فرمایا تھا۔ دس اسمان بن راجویه اتا دامام مخاری فرایی مندس والی رضی النار فند میرود كى كەستىمىغىرى سىلى الىندەلىيدۇلى سىجدەمى، يىنامرمبارك دىكا دوراپ كەردۇلى دارىي کافوں کے ہارتھے۔ بهبلي اورتبيسري ركعت مح بعدا وتمو كهرس جوجا نابلينسا نبيس امام مخرف كتاب الجيم لكها ب كراما م ابوصنيف فرما ياسنت يبي سي كم اوهم كموس رس مدور قدم يراكر بوار با يا بمارنه بو ياحبم ندبو - ورنه با تو فيك مرصد ورقدم بري ١ و عظم حريا بخدا بالي حیاش فرواست کی که اکتراصحاب رسول النگرسلی النارعلیه وسلم بهلی ا ورتعیری رکست يريد كمر ع جوجات تمع بلا مله ك -(۱) ترمذی نے ابو ہریرہ رضی النّٰہ رعنہ سے روامیت کی کہ رسول النّٰہ صلی النّٰہ علیاللّٰہ ا مدورقدوم بيدا وعد كورك بهوجات قي الناله الصحابته احمعوعلى ترك ماسة ألامتزاجته د شرح بدائرالوالخطاب نبلي) د ۱۷۷ مام ابن ابی شیسه اوتنا دامام نجاری نے عبد الله بن سعود سے روایت کی که ای ناز يس سيب او محر كوس بوق مدور قدم برا ورنه بيع تع ورمبان سي رس امام الومنيغه اورابن اي تيسبف سدنا على سدروابت كي كماي من واجله کرنے کے ریدہے اوٹھ کھڑے ہوجاتے تنجے دیدور قدوم ریہ ۔ 🐣 رمی امام ابوعنبید مے تعبی سے دحنجوں نے پانچسوسما بدکی لٹاکر دی کی مادوامیٹ کی کھ يدناع أوريدنا عا وراكر اصحاب رسول الشرسي عليه والدوسم نازهن ولاطائه اسراحت مح بيده فدمول بدا وطو كفرسه بوجات تعاام تعبى المن بوحديم

م ارونادیں۔

۱۵۱ ابودا ؤ دَتر مَدی نسائی ابن ماجه اوردارمی نے واکن بن جوسے پی روا بیت کی۔ امام نوری نے مشرح سلم میں نکھاہے کہ جلکہ استراحت اکثر ول کے عندید میں تقب مندور میں حضرا بخرے علی عبداللہ بن منودا بن زبیر ابن عرابی عباسی کے عندید میں عزوی نہیں ہے۔ نہیں ہے۔

مسجدومي ساتول اعضا دبرسجده مونا جاسيك

دا ، امام الومنيف في مرسد اوخول في عبدال بن عباس سدروايت كى در رسول الشرسلى الله مليه والدولم في فرايا جهرات اعضول پر سجده كرف كا حكم بوا هم وه بينيانى دولول ما تقود و محلف اورد و ازل قدم يس .

بیشان ورناک دونون سمده می می رمنا .

ابودا فددا ورنما فی نے روایت کی کرحفور مرور عالم ملی الند علیہ والدوم ابی ناک
ا وربیٹیا نی مجدہ میں جاتے تھے اور دونول کمنیول کو مجلو وُل سے جدار کہتے تھے۔
ام م بخاری نے ابوحمید سا عدی سے روایت کی کہ استحفزت ملی اللہ علیہ الدولم
نے مجدہ کیا تواپی ناک اوربیٹیا نی زمین پرجائی تھی۔ ابولیل وطرانی نے وائل ب فجر
سعد وایت کی کہ استحفرت ملی اللہ علیہ والدو مے زمین پرمٹیا نی کے ساتھ ساتھ ناک

بین البجدین رب اخفرلی کهنا امام ابوطنیند کے نزدیک تنوب ہے کما صوح بداللحاوی والعام مخرد حمتہ الٹرولیبها .

ور) الوداد دف اور مذى فعبد الله بن عباش سدر واميت كى كرا خوم الي الدادم

دولؤں مجدول کے درمیان رب اغفرلی وارحمنی وارز قنی ذرایا کرتے تھے۔ ۲۷) نسانی ودارمی نے خدیفہ بن الیان سے روامت کی کراسخفرت ملی المدولال الرم د ولؤں محدوثکے مابین رب افغرلی فرماتے تھے۔

دس، عبدالرذاق اور پیتی نے بید ناعلی کرم اللہ وجہ سے روایت کی کہ آپ بین اسج بین رب افخر لی وارحمنی وارز قنی رانخ فرما تے تھے .

دولون قَدُول مِن رقعود في الصلوة ، با يال بيزيجها اوريدا كمراكه اوربائين بريح رب

دا المسلم نے مفرت عائفہ رضی النّد عنہا سے روایت کی که استحفرت صلی النّد علیہ الدّوسلم ہر دور کست کے بعد التی است کیتے تھے اور بایاں پیر بچھاتے اور پر دا کھڑے فرماتے تھے۔ ۲۷ سلم نے حفرتہ عائشہ سے رواہت کی که آنحفرت صلی اللّہ علیہ والدولم بایاں بچھاتے تھے اور پر داکھڑاکرتے امام نودی نے اس عدیث کے تحت کھاہے فیہ حجتہ لابی صنیفہ ومن وافقہ ان الجلوس فی الصلوۃ کیون مفتر شاکسوا تو فیہ جمیع الجلیات اس عدیث

ے مام ابوصنیفدا ورا ون کوکول سے گئے جمتہ ہے جو ہر طبئہ نماز میں بایاں بیز بھیا نا مزمد بیس سے ماہ میں میں اور اور اور اور اور کے لئے جمتہ ہے جو ہر طبئہ نماز میں بایاں بیز بھیا نا مزمد

دس) الوداؤ دنائی اما م احدف وائل بن جرسے روایت کی کداخوں فے دیکھا استحفرت صلی الند علیہ والرسلم کو ناز برہتے ہوں مجر مجدہ کیا آپ نے مجر بیٹھا آپ نے بایال ہر بچھا کرا وربید یا کھڑے سئے ہوے۔

رنه) امام احمد نے رفا عدبن رانع سے رواست کی که انخفرت صلی الله علیہ والدولم نے اعوابی کو حکم فرایا کہ ہر مبلہ میں تو بائیں بیر رہٹیماکر۔

ده، نانی خعبداللدین عرسے رواست کی که فرایا خاز میں سنت بھر ہے کہ بید ہا پر کوار

رے اور بایا ن بھائے اوراویر بیٹھے والمنے بیرکی اولکیا ان قبلہ رہیں۔ دی) امام ابومنیفدا ورتر فدی نے وائل بن عجرسے رواست کی کرا مخفرت جب مجی نازمیں قعدہ فراتے تو بایاں بیر بھیلتے اور دامنا کھڑا کرتے تھے تر مذی نے *کہا مد*میث مجمع بعا وركبااى براكترال علم كاعمل يدباب كيف الجلوس في التشور) 4) سید بن منصور نے انبی منن میں وائل سے روایت کی کمیں نے رسول الدصالی علیا لو لرسيعي نازرهمي سي جب مم آب قنده فرات توبايال بير بحيا كرتشريف فرا بو تستع سكفلاف امام نجاري كى حديث الوحميد الماعدى سيجهد و منقطع بيم كيونكه فرين عمرون عطاكوالوحميدما عدى سهرماع ثابت بنيس ا ورعبار مميدين حبغر ضعيف منكريه الم ما حسكنز ديك تنهدوا جب م معوو امام ابرمنيغه نے حادث ابنول نے ابرائیم سے انمول نے ملقمہ ہے امنوں نے عبداللّٰدین سنونو سے روایت کی کہ سنحفرت صلی ا عليه والدولم شفمجع يرتثم دمكما إيا التيات الندوا لصلوة والطيبات البلام عليك ابيماالبني ورمشالتدوركا تسدا نسلام علينا وعلى عبادا لتدالصالحين اشبدران لااللا واشبدان محداً عبد ورسولهٔ اسی تشهد کو بخاری ملم تر ندی نسانی ابوداؤ داین ماجیتی لمرانی . کمی وی ماکم ابن ابی تنیبه احدا بن خرار اور ابن حبان نے مجی روایت کیاہے دمی عبدالزاق نے مصنف میں مترسے انمون نے خصیف سے روابیت کی کرمیں نے بر صلى الشرعليه والدولم كومزاب مي ديك ا ورومن كيكة تشبد كم انتلاف في بريشان كريكما ب ابسف وايا انتفر د تنور عبد الله ان مود و اخر جالر فدى ايضا و دس) امام الومنيف في الواسماق بيمى سے اضول بنے براد بن حادث سے دوابیت كى لا

بى كريم ملى الدُرعليه والدولم في مم كوقران م المع سب يا وكروات تع اى في تشريع ياد رواباغيا. ا شارهٔ بهابه اینت ہے۔ د المسلم عد عبر التأرين عمر سے روابت كى آنخفرت صلى المكر عليه والدولم تشهد ميں دولو ﴾ تنه دو ونول دانوپرد کتے تنعے اور بیسیے ہاتھ کی انسکیباں سوا مے بیابہ کے میٰد فوالمیلنے ا وراتارہ فراتے تعدا وس انگلی سے جوا گلو مطے کے نزدیک ہے۔ (۷) دارمی نے بندجبیروائل بن تحرِّسے اور امام ابوطنیف نے خود وائل بن حرسے روایت کی له المخفرت في خازين اشاره بابه فرمايا تعاميم اورداري في مجالي ي روايت كي نمازمی درود شریف سنت موکده ہے۔ ورو دخترلیف (۱۱۷م نائی - این مردویه فیلب اورترندی فرموین الحنیف روایت کی امنون نے اپنے والدمید ناعلے سے کرمحاب نے وفن ليا يادسول الندنمازمين آب بيددر ودشرليف كمسطح بثربا جاسبيه فرمايا اللهم ملى الميرو على المحكم كما صليت على ابرابيم وعلى ال ابرابيم انك حميد مجبيد اللهم بارك على محموعلى ال موركما باركت على الرابيم وعلى ال الرابيم انك حميد مجيد -سلام إسلام كالغظ كبناا مام صاحب كنزديك واجب بهد اً ١١١٥م البرصنيفه في عطاء سے امغول سفيجا بذائباً عبدالله سعروات لار الخفرت في الدوليد والدولم يدب ا دربائي طرف مخريم يرسلام كرت عد دلا كمام ابومينظ في ماارمل بن عبداللدين معود مصاخون في اين والدصدوايت رمول المندصلى الشدعليه ولم ايك مرتبه يدب جانب اوردوسر عرتبه باني جانب

ملام چيرتر تحے۔

دس المنظم في عامين سدست ابخون في الدست روايت كى كين آنحفرت ملى المخرت ملى المخرت ملى المخرت ملى المخرت ملى المرجبي المرجبي ويكما كرتا تما ورجبي ويكما كرتا تما

دم ) نر ذی - نسائی ابو دا کو دخی داند من سود سے روایت کی که آنخفرت سلی الله علیه والد و لم سید ہے جانب خ الورم کرالدام علیم ورحمته الله فرماتے تع ۱ ورم رخ افر کی تجلی دونو وقت دیکھا کرتے تھے ۔

مکتوبیلی دورکتول میں بی سوره فاتحها وضم موده به اوربدین صرفاتحیایلی یافارش بناایا

کا لزوم طائد کرتا ہے درواہ الحن عن الی حینفہ، (۱۷) مام بخاری نے زہری سے انھون نے عبیدالٹد بن ابی را فع سے روابت کی کہ بیدِ ناعلی اولئین میں قرأت فرماتے تعے الحدا ورسورہ کا اورا تو ٹین میں عصرا ور

المركم مح من يرات تع -

ٔ تشهد میں حدث ہوجائے تو نماز ہوجاتی ہے دا ، تر مذی اور ابن جریر نے عبلاللہ بن عرسے روامیت کی کہ آخر حلبُہ نماز میں سلام سے بیٹیز مصلی کوحدث ہورہے تو نماز ہو کیکی مگرا عادہ صروری ہے ۔

دم ، خطیب نے عبداللہ میں عرب روایت کی آخر کست میں سلام سے پہلے اگر امام نے صدف کیا توب کی نماز ہوجاتی ہے ۔

اقام مے صدت بیا و سب می فار ہوجائی ہے۔ ۲۷) ابن جریر نے عبداللہ بن عُرسے روایت کی کہ رسول اللہ نے فرمایا جب امام آخر کست کے سجدہ سے سرا و ٹھائے اور مد ش کرے توسقد اور کی فاز مجی پوری ہوگئی ۲۷) میتی نے عبداللہ بن عرسے روایت کی کہ اخر رکعت میں امام قندہ میں مبیما اور قبل تشہد کے اوس کو صدف ہوگیا تو اوس کی فازیوری ہوی ۔

ده ، عبدالرزاق ابن حبریرا ورطبرانی نے عبداللّٰد بن عربے روایت کی کدرسول للّٰه صلی اللّٰدعلیہ والدولم نے فرما یا آخر قعدہ میں بیٹھتے ہوے امام سے حدث ہوجا کے تو امام اورمفتدیوں کی نماز ہو تکی ۔

د ۷) ابو دا کودنے حضرت عبد اللہ بن عرب روایت کی که اسخفرن ملی اللہ دلا الله الله داری که اسخون ملی الله دلا ال نے فرما یا آخر نماز میں امام نے قعارہ کیا اور تشہد رلائے سے بارا وس سے مدت ہوچکا تو اوس کی نمازختم ہوچکی -

(١) الم الومنين في خادس المحول في البرائيم سيامون في علقم سيدوايت كى كرسلام سي بيد الم م كوحدث بوتونماز بوجاتى ب مراعاده اجماب -ت کازین بارور تعنی میں مبع سے پہلے دو نظر کے تبل چارا وراجد دواور دا ا ا ما م احمد ا بو وا و فرف ا بو بريغ سير واست كى كما مخفرت ملى الدعلية الدو ا فے فرمایا صبح کی دوستی ترک ذکر و اگرچہ دشمن کے سوارتم کو نکالدیں -م الومنيغه اور مجاري وسلم نے ام المونيان عائشاً كي روايت كى كەستىخىنىڭ عليه الصلواة والسلام سى اورىنت خاز ونكى أننى خاطت ذفرات تصفنى كرصبح كى سنتك رس مملم نےروایت کی کہ انخفرت علیدالصلواتہ وا کسلام نے فرمایا دمنیا وما فیہاستے ر نہی طبرانی نے حفرتہ عا کتئے سے روا بیت کی کہ میں نے آنخفرت علیہ الصلواۃ والمالم ومغرض مغرمي صحت ميس علالت مي محى ترك سنت في كتربو س ما دركيما -ابولعلی میں ابن غرسے روایت ہے دررسول النہ صلی النہ علیہ واکہ ولم نے تاکید فران کم مج کی دوسنت ست ترک کرو - امام البصنیف کنز دیک بیه دورستیس سنت موكده بلكه واجبه وي محا صرح به علامته العيني في شرحه على الهرايه -ظمِر تحقبل چارلبدرو (۱۱) بخاری ولم نے اور ابرداؤد و سانی نے عالیہ معدوایت كى كه المخفرت ملى النَّدعليه والدو تم صبح كى دوسنت اوظم وقبل كى ماركمي حيوات نتعه د ۲) ۱ مام الومنیغه نے حفرت الو در رضی النّدیخه سے رواست کی که استحفرت ملی النّد مانی

چارد کعت سنت بیک سلام قبل فرمن بر اکرتے تھے۔ د٣) اما م البومنيف في مها بدسير النحول في حضرت عبد الله بن عباس سيروات كى كالمنحفزت معلى الدعلية ولم فهرك بدرميشه دوركعت يربت تعد ىغرب كى دوستيل إامام أبودا وُرطيالسى في عبدالندين توسفروايت كى كدا تخفرت صلى الترعليه والدولم دوركعت بعد مغرب عجره جمله باره ركفتيس اللنجريرتر فدى نسائى ابن ماجداب ابى شيب في معزرة عائضه سے روایت کی میں نے قبل فہر جار بعد دوا در مغرب سے بعد د وا ورعشاك بعدد وا ور دوركعت تبل فجرك يرمعي تواوس كا مكان جنت ميں بنا بنايار بہنا ہے۔ ستحب من يعارّ فبل العفر البوقا وُر و الم احمد البي خزيمية البن حبال في المعرّ عمل الله ترمذی سے اپنی جامع میں عبداللہ رہائع ہے روایت کی کہ استحفرت صلی اللہ والم الوم ئے فرہا یا تبل عفرچار رکعت ٹرہنے والے پر ضابتہ لئے رحم فرمائے۔ چارلبیرعشا ابردا وُ دفے شریج بن انی سے روانیت کی کرمفرتہ ماکشہ نے فرمایا ہیں پڑھی دسول الٹرصلی الٹدعلیہ والدو لم نے عشا کر بیرے مجرہ میں بھرحار کہتیں یا چیرتیں ا دا فرانس الح -وتر اع من ركعت ل بدوسلام واجب ين-ولهام ابوميندي افي نفره منذرين مالكس اضول في الوسيد فدرجي سيروايت كى كدرسول الشرصلى الشرعلية الموسم في فرما يا وترمين فعل نهين.

(۱۱۲)م احمہ نے بید ناعلی سے روایت کی کہ انخفزت صلی الٹی علیہ والدو سلم میں کھ بلاصل وتركي بشيقته (٣) سَالَي مَاكُم ترمذي ابن ماجه والودا و دفحفرته عائشهسدروابيت كي كه رمول الشرصلى الشرعليدوالدوم أين ركعت وتركي فركرسلام كرت تع . دم، ابن ابی شیبه ا ورطرانی نے صغیری عائشہ سے روابت کی که وزکی دورسول ك بدرسول الشرصلي الشرعليه والدولم مجى سلام مذكرت تع -( ٥) امام الوصنيغه نے يا تائج طريقول سے 'بند جيمح عا كشه سے روايت كى كە انحفات تبن ركعت وتربدوسلام بريت تصاور ببلي مبن سيح اسم دوسري مي قل ما تيسري یس قل موالله می مکیر کہتے اور قوت پڑ کرناز بوری فرائے تعے داس حدیث کے انہاد يرمين (۱) الوحنيفه عن حما دعن ابراميم عن الاسو د رو بعن زبيدين الحرث ال**يامي عن مجم** فنوت قبل ا ١١١ بوداؤ دونيائي نے اب ين كوب سے روايت كى كە تخفت ركوع بي صلى الله عليه والدوم نے وتركى غازمين لى ركوع قنوت برا يا ـ رم، طران نے عبداللہ بن عمرے راوامیت کی کا تخفرت ملی الٹر علیہ واکہ ولم قنوت وترمي قبل ركوع يرست تعيد. (م) البحنيفة ابن ابی شيبه بے عبدالله مسوق سے روایت کی کەرسول الله صلی الله طلطالج قبل ركوع تنوت يراسته تع . فوت (۱۱۱ب) ای شبنے بدمیم عبدالندین مودسے ابودا و دیفالین ای عمران سے امام طما وی نے بیرنا عمراین الخطاہیے عبدالزمان ابن ابی شیبدا و پیتی واما م ابومنبغه کنے میدنا علے سے روامیت کی کدر حفایت اللہم انانتعینک فیستغرک

قامت محدقت سواك فرض كا دركوني غاز كني

ام البعنیندن عطا دبن یسادسه اور عروبی دینارسه ان وونول نعیده الشد بی فرسد دواست کی که دمول النموسلی النی الی الم فربایا جب خاصت کی جاشه توسوائ فرض وقت کے اور کوئی نمانند پڑھی جائے۔

عشامے بیلے کھانا امام ابعیند فریری سے اضل نے انس بن مالک سے معابت ایک فرایار سول الله معانی ساتھ معابت ایک فرایار سول الله صلی الله معلی مالک الدولم که عثالی ا ذال جو اور تنب کا کھانا بھی ساتھ کے ایک تو یہ کھانا کھا این جلیئے۔

 سلی الدولیدولم نے فرایا ووم ترج جرائل علیدا اللام نے بری المت کی لیک وان تو فہر برائی ندوال کے ساتھی اور صوایک سائد کے ختم برا ور مغرب وقت افظا دبرا وروثاً فیاب شفق کے ساتھی اور فوج کر دوزہ دار پر کھانا بانی حرام ہوتا ہے۔ دومرے دل میں بائد برا ورعوروں الدیر برغرب تو افطار کے وقت اور عشام تہا ان فار بر مغرب تو افطار کے وقت اور عشام تہا ان میں در برائل نے جب انجی دوقت ای دووقت کے دربیال نے جسے کہا اسے محداد الله ملی اللہ والدول کے دربیال ہے۔

ا مام من بن زیا دخه ام ابوطنیفه سد دوایت کی کدام من فرمایا که وقت عصر ایک ساله بهون کے بدسے شروع بوجا تاہے ا مام ابولید سنام محداما م محداما م محداما م محداما م محداما م محداما م ابولید بعد امرام دفر تلا خدہ امام ابوطنیفہ رحمتہ الله ملیم المبین مجی ایک ساله بهونے کے بعد مسید عصر کے شروع بوجانے کے قائل ہیں ا مام محد نے اسکوسوطا دہیں ا ورمبوط میں بیان بھی کیا ہے جانجہ قد فوتار ہیں بجو الفیض کری لکھانے کہ اسی بفتوی ہے ۔ اورائ خوت میں میان المبید البعد البعد البعد البعد البعد والود الن مالہ بالبعد البعد البعد والود الن مالہ بالبعد البعد والود الن مالہ بالبعد البعد البعد والد والود الن ماجہ بالبالی شیبہ وغیری نے ماہر وضی النات کے تبوسط جد مایت کی ہے کہ اب نے دورائد ہوتے برعم رقر ہی تھی اس سے محض اتنا کی تبوسط جد مایت کی ہے کہ اب نے دورائد ہوجانے برعمی پڑ مہنا جائد ہے کی عدریت سے یہ ہرگز نہیں الکھا ہے کہ عمر کی خاند دورائد ہوجانے برعمی پڑ مہنا جائد ہے کی عدریت سے یہ ہرگز نہیں المبید کی عدریت سے یہ ہرگز نہیں

لکتیا کہ وقت معرد ورمایئہ کے بعد حی واضل ہوتا ہے اوس معیب نیز ہیں اورائی بر امام ابو صنیفہ رضی النہ عند فرج عمی فرایا ہے جنانچہ امام لمی وی رحمتہ النہ والله فرج معلی فرایا ہے جنانچہ امام لمی ورحمتہ النہ والله عبد المی مرحم نے تعلیق المجد میں اس کی صراحت میں کی ابن ابی عمران امام لمی اورائی کی مجدسے دوایت کی ابن ابی عمران امنون نے معانی الانم المام الوائد امنون نے ابن النبی سے امنون نے حن بن زباد سے امنول نے امام الائم المام الوائد وقت المردہ ہے کہ جب سائم ایک منال ہوجا اورائی کو ہم ماخوذ اورائا م محمد رحمتہ النہ علیم اکا ورائی کو ہم ماخوذ کرتے ہیں۔

ا ذاامبونی بده الروایات ان بهره ایمین رباب مواقیت الصلواق اکمای فتبت بنالک ا ذاامبونی بده الروایات ان بهره ایمین فل شی مثله وقت العمانه محالیان کون وقت العمانه محالیان کون وقت العمانه محالیا می مینیوں کے بعد یہ تابت ہوگیا کہ ایک سائہ ہونے کے بعد وقت عمر شروع ہوتا ہے ایک سائہ ہومانے کے بعد ہوگز وقت فل ربا انہومانے کے بعد ہوگز وقت فل ربا انہومانے کے بعد ہوگا ہے ایک سائہ ہومانے کے بعد کی مدین سے یہ نابت نہیں ہوتا کہ انحفر نت می الله میں مائہ ہومانے کے بدکسی والی فلم رائم ہی ہو۔

بس نتوی اه م ابوطیند دهمته الند طلیه که دوسرے قول پرہے کہ طرکا وقت ایک انگر تک ہے جس کی رواست اهام صاحب حن بن زیاد کے ہے اور پی ہے قول اهام ابولی اهام محدّا هام حن اهام زوکا جو خاص شاگر داهام ابوطینی علیہ بین که ایک سالہ کے بعد عصر کا وقت داخل ہو جا تاہیے اور تا خیراس نماز عصر کی دوسائے کے بعد ای طی امام صاحب کے پاس ستحب ہے حبطرے تا خیر نماز خبر کی امغار میں ہے اگر جہ کہ وقت نماز شبح کا طلوع فجر

لوق كما أي حروعه ما المرج بنائد ورفقاد ما في الروا للركا ودير الح على المع يدلين الم المند في وسائول في الرايم سي الول في والم ا ورملته سان دونول في مالين المرسود سادوات التلديسال المناصلي المنرمليدوالمعلم متافقات فارك كبي رفع يدين نفوات تعد د آبا به دا او هیالی نامندمی بیدناعلی کرم الندوجه سے روامیت کی کو اسخفرت صلى التذعليه والدولم ركوع بسالتناكرا ورقوسه برسمت التدكمن حده ا ورتجوريتكم کمهاکرتے تھے۔ ولا أتسمني والووا فردا ورامام احربن مثبل في وكيم بن الجراح سے انخول في عامم بن کلیب سے امنول نے اس دا ور ملغنہ سے روایت کی کہ عداللہ بن سود فیانے اللذه معالهامي ككورسول التدصلي التدهليه والدولم كيسى فازيوكر وكحاتا مول بيلاخول نے نازمین اور کمیر خربیہ کے وقت بری ایک مرتبہ ہاتھ اوٹھا کیے۔ رسواها م احمد فه وكبع سي المول في الرائيل بن البي أي سي المول في ملحمة اور المودس رواست كى ان دونول فى كها عد الندين منو وف فرايام ب فدرول الند صلی السُّرطيدوم البونگرا مرهم كونازس و كها الر ركوع . فيام و مجود ك وقت مرف تجير كباكرت تفوا ورفع يدين مذكرت تفيه ومه الواقطني والن عدى في مراس ما برسدا منون في حادب ابي سعوان سابول فابرايم منى سعدامنول في عبدالله ين منودس روايت كى كرعبدالله في الله يس فراسول النوسل الدمليوالي المرسكي يعين ادريسي اورمفرت البكراور ورفائم

کم بھے ہی فاز جری ہے یہ بزرگوار سوا کے افتراح فاز کے بیٹر بھی فارس من پدین دکھنے تصدیح دن جارکوان وری نے تفرکہا ہے ان سے مغیلان فوری امام شعبدا ہی مولی اور اور ایس مانی ) محلی اورا یوب نے مدیث لی ہے مینی )

ده ۱۵۱۸م الودا وُداورنائ نعبد الله بن سود سعروایت کی که انخفرت معلی الد علیه والدو لم افتاح ناز برفع یدین فراتے تصریبر ناز بحرس اوسکا ا عاده نغراتے تھے۔

(۷) تر ذرکی اور الو وا کو دف علقم سے روایت کی کرعب اللہ بن مود نے فرمایا رہے کہ عبد اللہ بن مود نے فرمایا رسول اللہ میں ناز بڑ کم کا کر دکھا تا جو ل جرنواز بڑھی عبد کے اور دوا ہے اول وقت کے ناز جرمیں رفع یدین نفر مایا ۔ تر فری نے کہا یہ حدیث سے محرا مام ابن خرم نے کہا میں ہے ۔

ں میں ہے ہوں ہے ہیں ہے۔ ردی ابدوا کو دینے بما دہن عا زین سے رواست کی کہ رسول الٹرصلی الٹرعلہ والدو تم افتا ناز کیوقت دونوں ہا توں کو کا نوں تک اوشعاتے تنے بھرنماز بھرسی اوسکا اعادہ فرماتے

تع مدیث مجے ہے۔

دم، ابودا و دفیماری عازب سے روایت کی که آنخفرت صلی الدُرعلیه الدوسلم کومی نے افتتاح نازکے وقت می ہافغدا و شماتے ہوے اور ناز مجرس رفع میرین نغراتے دیکھا ہے۔

رو، امام الوجعفر طی وی نے ابن ابی داؤدسے انمون نے نیم بن حادسے انمون نے وکیع سے انموں نے سنیان توری سے انہوں نے عاصم بن کلیب سے انمول نے عبدالرحمن بن اسودسے اضول نے علق یہ سے انہوں نے عبدال کر بن مسود ال کارسول النده ملی النده ایده الدو هم وابوکر ا ورخروشی النده این بیجیناز باسی کارسول النده ملی النده الدو هم وابوکر ا ورخروشی النده این بین بند با بی بین الفرایا و دا بن ابی بین بند با بی بین الفرایا و دا بن ابی بین بند بی اسی معابت اسی مدیت کوشیح کہا ہے ا ور دار ملی ابن عدی طرانی ا وربیقی نے بھی اسی معابت کی دار واربیم عن علقمہ من عبدالله کے طرافیہ سے روایت کی عبدالله فرماتے تعصیب نے دسول الله مسلی الله علیه والدو سلم ابو مکرا ورع و فرائی منها میں میں نے دار کواروں کوا فقیاح نواز کے سوا باقی نماز میں بھی رفع یدین نہ کرتے دیکھا۔

دس نرکیب سے اضول نے اند صبیح کے ساتھ عاصم بن کلیب سے اضول نے اپنے والد سے روایت کی کہ بید نا علی کرم اللہ وجہ افتقاح نازی پر رنع یدین کرتے تعے بچوزماز میں نہ کرتے تھے۔

‹ ۱۹۸۷ ملی وی وییقی نے ندیج کے ساتھ بطراتی زبر بن عدی عن ابراہیم عن اسود سے روایت کی پینے عمر فاروق کو نماز میں سوائے افتراح کے رفع یدین کرتے ہیں ہے د ۱۵ املحا دی نے مجا پدسے روایت کی کہ میں نے عبد الٹ دبن عمر کے پیچیے نما زیڑھی ہب سوائے تکبیر تحربیہ کے اور کسی وقت رفع یدین نکرتے تھے۔ (۱۷۱۷) مام ابوصیند نے بطراتی ابراہم من عبداللہ بن مسودا ورہیقی و داقطنی وطرانی سے عبداللہ بن مسودا ورہیقی و داقطنی وطرانی انے عبداللہ بن عبداللہ والدولم نے فرایا اگر مات موطنوں کے سوائے اوکسی وقت رفع پرین کھئے جائیں ایک توافلتا حصلو ہ میں یویدین ہیں۔اتلام حجراسو دکے وقت مضامروہ برعوفات کے نز دیک مزد لغہ میں اوردی جارکے وقت ۔

د،۱۷ ابر سراب ابی نیسبے نب دھیجے مجاہدسے روامیت کی میں نے عبد اللہ بن محرکونماز میں سواک افتقاح کے کبھی رفع یدین کرتے مند د کھا۔

ره، اما ملی وی نے کہا صدیت کہی مجھ سے اب ابی دا وُدنے اون سے نعیم ہی حادثے اون سے نعمل بن موسی نے اون سے اب ابی لیلی نے اون سے نافع نے اون سے اب ابی لیلی نے اون سے نافع نے اون سے اب محادث عرف اور نیزاب ابی لیلی کو صدیت کہی تنم نے اول کو ابن عباس نے کہ فروایا اس کھڑت صلی اللہ علیہ والدولم ندا و شما کے جائیں یا محت مگر سات حکمہوں میں افتقاح نماز برا لئے۔ رفع کی صدیثوں میں صدیت براد بن مازب مجی ہے امام کی بی بن معین اور امام احمد نے کہا رفع یدین کی نبت جو تابت محت میں اور امام احمد نے کہا محدیثیں اور امام احمد نے کہا محدیث براد جو اس بی نبت جو تابت محدیث براد جو اس برا

۱) امام احکرنے اس صربیت کی روایت میں رفع موندالرکوع کو ذکرند کیاہے۔ ۷۷) مزید بران اسکے رواۃ میں حبدالحبید بن حبغرصنعیف ہے ملکہ مطعون ہے یہ قدریہ تھے ۱ وروہم میں متبلا تھے۔

رس، دوسراراوی محدبن عمروبن عطاب اس في من قبا ده وضي الدونه كو ديجيا اورنه

الركباط شك كربيتى في تركبات كدام م بارى في كهاست كر في ابن عروب ها الم بارى في كهاست كرفي ابن عروب ها الم الد شبى كيته بيل كدام الار شبى كرم معرفي المحروف نذا الجرميد را عدى كو دركيا نذرا الور شبى مجته بيل كيوكداه م شبى كرم معرفي المرحة المراب في المركب المعرب المركب المعرب المراب في الدر الوحميد فلا فت الم من الدر منها عمى المراب المركب الم

رس محدثین کا اتفاق ہے کہ بی کریم ملی اللہ علیہ والدولم تک سوا کے عبد الدہا تبعیٰ کے کسی اور نے اس حدیث کومر فوع نہ کیا ملکہ یہ سوقو ف ہے رد بی بدین کی تیری علمہ ابوہر ریون کی ہے حس کی این ما صہنے روامیت کی ۔ اس بر این میاش به معزت نمائی تاکها المیل صنیف ب ابن مبان فی کهاکیزالخطا بدان خزید فی کها قابل مجت بنین م

دم مدفع کی جوشی مدیث دائل بن جوکی ہے صکوالودا و دنیائی وفیریم نے نکالاہے ، جو نکہ یہ دوایت حفرات عبدالنّد بن سود عمر-اورید نا علی سے خلاف لہْروا قالل، عمّادیّیں کیونکہ واُل کومرف الہٰو کی محبت تھی اور حفرت علی وعبدالنّدین سعود کوئیس سال کی حبت مال تھی صفرت علی وعبدا سے مقابلہ میں ایسائی خفس جو تا تو سناسب تھا اور شہادت قابل عمت ہوتی تھی ۔

ده ، رفع کی بانجویں طربت بید ناعلی کی ہے جس کو ابودا و تر ذی . نسانی اور این ماج کے ابودا و اور ان اور ان ماج ک

اس کے خلاف میں خود بدنا عظے سے عدم رفع کی روابیت ا مام الوصندالو بکر ابن ابی تبیب طیالسی علی وی مام مخذا ورا لودا و دن نکالی ہے . اور الومنیند کو حصرت علے سے بیک واسطہ روابیت کی سعادت ہے ۔

امام نخاری نے اپنی سی جی بیں رفع برین کی دو حدیثیں لائی ہیں۔ ایک حدیث عبدالند بن عمر کی ہے بین طریقوں سے مردی ہے اور دوسری حدیث ابوقلاب کی ہے۔ نیزامام نخاری نے رسا لمرفع البیدین ہیں دعوی کیا ہے کہ رفع یدین میں ال دو حدیثوں سے بڑ کم سی حدیث کوئی نہیں گران کی نقید کے بعدائکی علوے صحت خار میں دط حافق سے۔

جدریت عبدانندن عربطریق سالم بن عبدانندرضی الندمنها و وطرح سعمروی داه قال اینادی مدننا محرب مقاتل قال اخرنا عبدانند قال اخرنا یونن من ادیم قالی اخرنی مهالم بن جبدانندعن عبدانندین مخرقال دایت رسول الندمی محلیاته

امِن مدامیت میں بولس بن نیا بیٹی انکی یا دانچی نتمی فلطیاں مکثرت کرتے تھے اور منکرات کے راوی تع لبنایہ روایت صعیف ہے۔ دم، قال البخارى مد ثنا الواليمان قال اخرزاشيب عن الزمري قال اخرزا ما لم عن ابيعبلالله بن تحمر قال الايت رسول النار صلى النار عليه والدوسلم . الم احديب بنل ورا ونكيم عصري نبن كت تنع كابواليان كوشيت ماع مال نه تعا ا ورزیم بن کوئی ایک مجبول تحف سے ۔ لهذایہ روایت منقطع ہے۔ دومری حدیث عبداللدين عربطرين اخ تين طرحس مروى ہے۔ (١) قال النجاري مدينًا عياش قال حديثًا عبدا لا على قال حدثنًا مبيدًا لله عن فأفعاق اب عركان او او من في الصلواة كرور فع يديد الخ -دين قال النجاري روده حادين المربعين الربعين ما فع عن ابن عمر مرفو عا -انظ (۳) قال النجاري ورواه ابن لمبهان عن الوب وموسى بن عقد عن نافع عن ابن عمر يةمينون طرسيقي غيكث منين بيس يتبليط ليقرمن عبدا لاسط مغزلي صغبف اوركم یا دکائنمس سے دوسرے میں حادبن سسلہ ہے۔انکا ما فظر آخر عمر سی خراب رہا ا ورا ملاط کیاکرتے تھے : نیسرے میں موسی ان عقبہ میں انکی ساری روائیس و ناف معين محدّين كياس غيرنا مت بين ا وراين لمهان نقه وعدول تويين كرانكي ر وانتول میں لانچل باتین ہوتی ہیں اگرا براہم بن طہان سے کوئی تُفہر واست کرے توجمت ہوسکی ہے گر نجاری نے یہ تبلایا نہیں کہ ابراہیم سے کس نے مسسٹا البتہ ہا بہقی حکوانے مذہب کی تا میرکے لئے صربیت کی ٹری ٹلاش تھی اس تعلیق مجاری کو مصول كركر كتشيل حدثنا الوالمس عزين الحبين العلوى حدثنا احمرين فحرين الحسن

عد شنا احرب يوسف اللي مد شنا عروب عبدالله بن ندين اللي مد شنا ابرايم بن طبهان عن ايوب وموسى من عقب عن في المان عمر كرا فنوس مي مارابيم ب طبهان ومخزين عبدالتُرين عاوف صغيف كهاا وردوسرول في معنطرب الحديث كلماه داتطنی ا درایی ای سے کہا بہ مری بی انکی مدیث دفع بدین منکرے۔ تیسری مدیث الوقلا به ک ہے۔ قال دمنجارى حدثنا انحق الواسلى قال حدثنا ما لدبن عبدا بطرعن خالاين ابي قلام الناكى مالك بن الحريرث ا واصلى رفع يدير الخ . مالک بن الموبر شرصی الندعهٔ کوبس ون کی صحبت تھی ا ور ابوقلا بہ کے شاگر دخالہ سى المغط تع ضيف النبي مجروح كها نغاه ابوماتم كية بين وه نا قال محبت بين ويعديث موقه وتقی رنوی منیف منی کلی - رنع پدین کی مثنی مدنیس آئی ہیں و مب کی سب منارسی تیمروی ہیں ما م نجاری کارد کمناک<sup>ه</sup>ی بعری ا ورحمیدین بلال کسته بین کدرارے محابد دفع پرین تے تھے بدا ہتہ ہے کیونکونون بھری نے سارے محابہ کو دیکھا اور نہ حمید بنے عبدالتذين زبيرس روابت ناست موى كالأي فيوما ديارفع يدين أتخفرت ملكي عليه والمولم كاناني منوخ وكيا يؤوا تخفرت ملى الثر عليه والدوالم فيصرب إن عباس من مرف رات محر رفع يدين كاحكم فرمايا ا ور مدرب جابرين ممره مي اسكينوني العيلواة كاحكم فرمايا عدم رفع نكرنے والوائيل بررنا آبو مكرا لصابيت . يدنا عمر بيانا يدنآ على اورليدنا عبدالتدين سو درضي التدعنهم بين جنا مخد حضرت عبدالتدين مود فيعور وابيت كيمين في تنحفرت صلى لنه عليه والدوسلم ا ورخلفا ك را ن ربن ميظ الوكرا ورعرم ساتع فازير مى ب موات تكير تريدك يه لزركوار فازمرس كمي دفي ين

كرت تصاوريه مديث فيح سبيع كى روايت الم الرحنين إلم مالك إلم العرابي ملبل امام ابن ابی شیمبرا مام محماوی -ابن عدی - دارطنی وغیری دی میصدا وبرای کی يزطحاوى ابن اي شيبه اوربيقي في حن بن حياش كه طريق سيروايت كى كه مام امود نے جومبدالنّٰدین سورکے خاص ٹاگر دیتھے خبول نے بید نا ابو کرالصہ بی میدنا ج بيدنا خمان ميدناع ويده عائة كى خاص تعليم سداستنا منه حال كيا بي مغيل ف خدینه معاذ بال مارین عبدالله اورانهات الموسنین رزیدین ناسب - ای تن تتعد*ین ابی وقاض یعباس . زبرین* العوام یس*یدین زید عماوین یا سر جناب کیما* ابوموسی منی آنسینم حجله کم پراریا میسوسی نبا و همیابیوں سے *عدمیث سی تھی - حابی*ث بیا في كمي فيدنا عركونمازي ويجماكب حرف اول تكبيرك وقت رفع يدين فراية ہ نبیز طحاوی امام محمولان ای خیلہ نے عاصم بن کلیہ انموں نے اپنے والدسے معا لی کدید نا عدا ول کلبیرید فازمیں رفع پدین کرتے تھے بھر نہ کرتے تھے ۔ أيزطحا وى زمليى ابودا كوداب ابي شيبهام محرف في الدسسة اورامام مي في في عبدالعزين میم سے روایت کی کرعبداللدبن عرر فع یدین کرتے تعدروا ی کر تر رہے وفت غوض يدب كمدينه والول في حفرت على حفرت ابن عمر حفرت الومريره سي رقع لی روایت کی ا مدکو فہ والوں نے الہیں حفرات سے عدم رفع کی حدیثین میں کی بیں چونکرامام مالک مدینه والول کی حدیث سے زیا دہ را نف پس انکا تول قابل اعماد ہے اون سے یہ روابیت ہے لاا عرف رفع الیدین فی شیمن العلوۃ الافی افتہا ہے العملاۃ ولمرونهُ امام مالك لم لبندا الوحليف كا عدم دفع ميج تناسب بوا -

الما جعزت البداللدي سوورى المدعن فتعنيف كباني مباني مي البرار منيفكا وارمعاس إرمل أياض مباني أعليه فم يمتنها زها مدغاس فادم بي آينه سال ول يرتقز الإ كلاصالي كركينيد بدو والمقان وزبير وسعيدوابن عوف سے ايمان لائے آپ سالقين اولئيں سے يال -لبار مدركين نبلا دفقها وصحابها وراعلم بالقرآن الأي فعنت عداب في تحفرت صلى الأرط والمولم كى زبان مهارك مترسورك وران كم حفظ فروا كم تصرا لخفرت ملى الملاكا الميعة وآن فتقصة دباجى مبيسا قرآن اتراجه ايساجي اكركسي كونسنا ننظور موتوامن العمع ديين عبداللدس سنيرة يهسغرا ورحفرس أتحفزت عليه الصلواة والبلام كيهمراه دباكم تع آب صفورمرورعا لم عليه الصلواة والسلام كابتر ميارك . وصوكا لوام الما مع فاز اوبمواكث مقدس بهينه اينه سانور كحق تقوا تخفرت صلى الدعليه والدولم ككفش بر دار تعے حبیلس میں صنور تنظو فرائے ہوتے تو تعلیعی مُبارکت ا وتاد کر تغل میں رکھ لیتے تھا ور جب برغات وزائه توج تعان ببنها ياكرت تقع يحلوت او خلوت ماس أتخفرت صلى الله عليه والدوم كرملت فرملف تك راتحه نهجوا أب حضور مرورعا لم عليه الصلواة والسلام مے عبادت - اخلاق اور عادات سے مالم بن محفے تھے راسترمیں حضور *نمرور عالم علیال* الم كالحرائك وها بعرمبارك يفي حلاكمة تعديدتا الوكم الصديق اوريد الوطوب كي برقمي كنطيم فرمات تنعه ا حرحفرت عليه كركبهت جابت تعداب رسول المدرسلي الثيرطيد والدولم كى مدريث حضورمرورها لمصلى التدعليه والدو لم كے خاص لفظول ميں احافراً تنے ا وراين فا كر دول بريمي اس امري ما مندي كر وات تعظم الماسيم من آي وفات ما في رضى الترحن وعلهم المبيان منينه حفوات على وعمرو حفرت عبداللدك كيفي سردفع يدريني ترية بي حبول نفسه مال دسول الله صلى النه عليه والدولم تصح نيث مبارك مح بيجيد

قرأت خلف لا مم الرمنية في كما كرمقترى امام كريج نرسوره فاتحديره

نے ذبایا امام کی قرائت مقدتدی کے لئے کا فی ہے۔ وا ذا قری القران فاستمولی الفتوان الفتال اللہ اللہ اللہ اللہ ال جب قرآن چرمعا جا سے تو خاموش ہو رہوا ورقرآن سنو پیرآیت قرائت فی العملواة

میں اُتری : سچنا پند

دا ، طرازالمحد تمن ابن مرد ویه نے عبدالله روت الله تا منا لائد و ناست کی کریه آیت قرات خلف الا مام سے روکنے میں نازل ہوئی ۔

ده، ما فظاما دابن کیترنے اپنی تعنیرس روابت کی که علی بن طلعہ نے مدیث کہی کہ قابلہ بن عباس نے اس آیت کی تعنیر لوں کہی جب قران پڑھا جائے نماز فرض میں توجیب رہوا مدینو۔

رم، لغوی نے معالم النزیل میں فیصلہ یہ کیا ہے کہ بڑی جاعت کا فدیہب یہ ہے امر آمیت قرأت نکاز کے متعلق ہے ا ورعبدا دیلے بن سعد دیے جب نکاز لمیں امام کے بچید کو وکھ قرآن بڑے ہنا تو فرایا وا ذا قرئی القران فاستعوالہ ما نصتوا۔

ران پرسب سا درویا و در اری معربی کاری سود در است نازی قرات کی نبت دمی ملامه این عبدالبرنے مرح موطادین کھاہے کدیہ است نازی قرات کی نبت ہے اورابراجاع ہے۔ اوراس پر قول نبی ملی الند علیہ والدولم می شاہدہ کہ جب امام

قرات بيسي توجي ربوا وراس حديث كوسلم ا وراحد في كما يعلى المام والنا

ا ورحدمیث سے گرزئیں۔ ده بیجتی نے کہاکدام م احراب للے فلہاہے کہ اجاع ہو چکاہے کہ یہ کہت نا زم ل رک دد) ا ورمدادك ميس الم كام مهور صحاب كابية قول م كه كم تبت متعدى كاستاع قرأت حديبيث امام احدابو كربن ابي شيبه لمحا وى ابن ماجدا حمين منيع اوربيقي في حفرت جابر رمنی الند مونسه اورامام الوصنيف في موسى سے امنوں في عبدالله دبن شراوس انمول نے ماہرین عبداللہ کے رواست کی که رسول النم صلی اللہ علیہ والدولم نے ذمایا مبكاكوني المام بوتوامام كى قرأت بى مقندى كى قرأت سبى يموى تعتّه ما بدّ عبدالله بن شدادين الهاد وللأص البني من كباراتنا لبين التقات الفتها داله والتامات الثيم دو) امام احمد - البعيم ابن ابي شيب في مالك بن العيل عن بن الصالع عن إبي الزمير من جائم سے مدمیث نکالی کدرسول الندصلی الندعلیہ وسم فرمایا ہرا وس تحق کے نئے مبکا ا،م جوا مام کی قرأت اوس کی قرأت ہے د مالک بن کمنیس سبط حا دین ابی کیا لقتة متعن صحيح الكتاب مابدروى عنه كمجن بن صالح التورى تعة فقيدها بددتعريب رم) امام ابومنیند بینی طما وی واقطنی ابن عدی نے جائز سے رواست کی کرا تخفزت صالیا علیہ والدو م نے فرما یا چھن امام کے پیچے نا زبیسے اوس کے لئے امام ی قرأت ہی اوس ک

دمها الم مخاری و لم نے ریدنا علی کرم الندوج سے روایت کی آب نے فر مایا سنت ہی است کی آب نے فر مایا سنت ہی است کا فرے رہی امام سورہ فائخدا ورسورہ آمہتہ بڑسے اور تقدی جیب کھڑے رہی دھ اسلم البوداؤن ای امام احما وراین ماجہ نے ابو سوئی اشوری سے روایت کی کردول ا

ملى المرولية ولم ففروايا جب الم مقرات برسي توجيب يوريد والاسلم وابوعوا فرأ ورابن الي خزميد ف ابريك ي سيدر واليت كاكما ففروايا جب امام قرائت بمسيع توجب مورموا ورسنو-د، ، مسلم - داقطنی عبدالرزاق ابن ماجه نسانی اورامام احدف ابو برزیم مسعوماسیت كى كرحفنورسلى النُرطية الدولم في فرماياكهام اسسنة يوتا في كا احتمال التركي احتمال عائد حب تبريكي تونكبير كبوا ورجب قرأت برسبع توجب سنومه مسكم امررامام احمن كبها كرجلها واقراء فانصتواصحيح بيص بعضول في حوكهاس كايك را وی ابوخا لدکایه ویم سبے وہ فلط ہے حا فظ سندری نے کہاکہ ابوخا لدا حمر ملیمان ہی جان کی کینت ہے یہ وہ تعر را وی ہے کر بخاری وسلم دونوں نے اس سے محت برط کا سے اوریہ اس رواست میں اکیلے نہیں ملکہ ابوسعید مخدین سعیدا نعماری فے سجی فقرهٔ وافا قرادفانعتوكوروايت كياسي مارديني فعرم ركتي مي كمعام كدا بو فالد تقديها ورنهايت مصبوط مع عديث من اس سه واضح موتام كانتصب س ابوداؤون اس كوابوخالدكاج وبم تصوركيا مع وه غلط مح كيونكة ملما ورابودا ووك ا ورتا دامام بجنبل في اس مديث كوفتر و دادا قراء فا نصتوك ساتفويم لكهابيع -وشرح موطالان عبالبرا دم ، بیرتنی نے ابوسعیدر درخی ارٹ رعنہ سے روابت کی میں نے رسول اللہ مسلی المند علی الدوم ميدايك عفى كى كنبت جامام كيمي فرأت نبيس بربتا م بعياكيا اوس كى نار ہوئی ہے آپ نے فرمایا ہاں ہوجاتی ہے۔ ده، امام مالك ابودا ودنها في تدخى يقى دافطنى في ابوبرم مست ايك طول رعايت

کی ہے کہ اسخفرت طید الصلواۃ واسلام نے اپنے پھیے قرأت بڑ ہے والوں کو والا او لوگا تو لوگوں نے فاز جو میں صفور کے پیچے اوس رونسے قرأت بڑ مہا ترک کر دیا دیم بھی نے مکھا یدھ دیٹ ص د ۱۰) وارتطنی نے بیدنا ملے سے روایت کی کسی نے اسمحفرت صلی اللہ والدوم سے پوچیا كهيااه م كي يجع قرات بريول ياجب رجول كب في محم ديا ملكه جب ره كو نكدام ترك ك كافى م - اقوال صحابه رصنوان الدُر عليهم المبعين -دا) سيدنا عمر صنى الله عنه اناجبل الامام ليؤتم به فاذا قرار فانصتوا امام اس كي كه ال كي ا تىلدادى جائى وە قرارىك بىسى توخاسوش بور بور يېقى ـ ٢٧) يبدنا عطي كرم التُدوم بن قرار خلف الامام فقداخطا والفطرة حس في المهيم الرات برمى اوس فضط ف شرع كياد مجاري معبدالرزاق ابن ابي تيب دارهاى ، (س) عبدالطرين سورضى الترونداذ اصلى ا مدكم خلف الاما م فليصر يتحب في امام ك بیجے نماز برمی وہ خاموش رہے رخلیب)

دىم) حبدالندىن مسود رصى الثرعنه سل عبدالندعن القراة خلف الأ) قال لا كسى نيعبدالله سے قرأ ت خلف امام كي تعلق بوجها فرايا نه جلسيے - دامام محدّ من إنى وايل )

ده ، زيرين تابت رضى الدُوس لا قراة سع الا مام في تى امام سرات كى نازاي مى قرأت بنبس دسم طماوی من مطاوین بیارس زید)

د٧) جابر رضى التُرخن وصلوة لمن يقرار خلف اللهام ص في ام محديجة ورت برص اوكى

دى، جابر صى الشرعة من ملى ركعته لم نقراد فيما بام القران فلم تعيل الا ورا دالا مام س

ایک رکھند مجی با فائخ بڑھی اوس کی نیاز نہدی مگراما م کے بیجے درما مرمالک میں ویرم دمى مدين وقام رمنى الدونه و دوت ان الذي يقرار خلف الامام في فيرجي بين اول يميز مي بمرو ل موامام كي يع يربها مد فيدالذاق في رو) زيرت الم مني رسول المبرصلي الشرعلية وسلم عن القراة خلف الايام درول الترصلي ا عليه والدوسم في قرأت خلف امام سيرس فروايا وعبد الرزاق، د·۱۱ بريده زخي النه يمندان من امن صلوة الرمل ال يجفظ قراة الامام ال**جي نما**زكس كي دبي ہے حب میں امام کی قرائت مقدیری کو یا د ہوجا کے دنسا ای عن عبدالطدر برایده یا داد) بلال رضي الشرعند امرني رسول الشرصلي الشرطبيد و لم ان لا اترار خلف الا ما مرسول ا ملى الشرعلية ولم في مجعم مرمايا كراه م كريجية قرات مربي و الدوا كم عن الله في ماريخه ا ابن عرر صني الشيعندا وأسلى امد كم سع الالم م محسبه قراة الا مام وكال ابن عمر لا يقراد بنتا ا ما م محدما تعد ماز برسنے والے محداث ما م می فرانت کا فی ہے ابن عمرخود نرج شیستھ واما مالك عن ناقعي. رسور) ابن عبار سل مكفيك ورقة الامام فيا دنت ا وحبربه جرس برديا سرشهاداً كي قراي في الله الله بيد وعد الرنباق من ابن عبائل العالدرد ا ورضى الشرصة -د ۱۵ قلت لا بن عباس ا قرا مضلف الامام قال لا البودروا و فرات يل بس بنه البن عيامي بعه إرجها كيادام كويي قرابت بيرمول فرمايا بنيس جاسيني دنساني فن ابي الدرواء ه د ۱۵) الويريره رضي الثاني نغط فذا قرار فا نفتوا جب امام قرادت نثر وع كريت توجيعي

رسلم ابو دا وُ دنسائي هن اني جريره -أأني أبومرتي الشرعي وا داقر اوالا مام فالله لم الودا وون في في عن ابي موني) المغراف بتصيرتن ملى عن القراة خلف الأمام بف امام سيمنع فرمايا (ابن افي خيسه عبد الزراق عن المال عن عمرات د ۱۸ ) ابرسعیدا نخدرنگی لیس علی من خلف الا مام قراره جوام کے بیچے جوا دبیر قرات بیس دھا ترندى في باب قرادت خلف الامام مي كلماكراما م احمد في حديث رسول المعملي الله عليه ولم الملوة من يقرار لفاتحة الكتاب سعيم من المين كرقرأت فاتحه كالخرائر منغردى فازنبيس موتى بعا ورحديث جابربن عبدالله يعيو مالك في رواست كل ہے کرد بافائحہ کے نماز نہیں ہوتی گراما م کے پیچے ہے لی ہے۔ ایک روابیت ۱۱م ابومنیفه سے براس کی ہے کہ نمازسریس الحرام مشہ بڑ ہا سفا کفتانیس ا وراما م مرممي اسي کے قائل ہيں -قال ابرمنيفه عارشى سعيدابن جبيرا قراد خلف الامام في النظير والعصرولا تقرار فياسوى فأ الرمنيغه كتية بي سيدين مبرخ مجه سے كها كه طرا ورعصري الم الكتاب بيره لياكرو ا وربا تيول مي تحونه م صاحب بدايدت كهامتن سيهج قرأت مقتدى كى فا زلمر وعفرض امام كييجي الم محدّ محنز دبك بطوراحتيا طريم رسم مغتری کی قرات فاتحدید دلی مدست محسودا ورکونی مدیث مریح الدلالته بنال کی

ا ورمديث ينهي ـ عن عباده بن الصامت قال ملى رسول الشهاى المدعلية ولم العبع نتقلت على الغراة فكما الفرف قال بني اراكم تعرون ورادا ماكم قال قلنايا رسول الثناي والشرقال تغلوا الابام القران فاله لاصلوة لمن لم ليرا دبها درواة الترفدي وقال وقال الهارقطني مبيدالانا و) ا ورامام زمليي نها امام احدنه ورايك جاحت نه اس مديث بوضيف كها اوراب مين في كها الابام القران فانه لاصلوة لمن لم بقرار بها عديث نبو نمیں اس کے علاوہ را ویا ن صدیت بالامیں ایک تحض محدبن انحق بن بسار ہے اور یہ شخص مجولا ما ٹاگیاہیے ۔ يجنى خلان كا قول ہے میں فداكى گوا ي سے كہتا ہوں كدا بن اسحاق جو المے۔ سلمان مینی کا تول ہے کہ مورین اسماق کداب ہے۔ امام مالک کھتے ہیں کہ ابن اسحاق نا قابل جبت ہے۔ نان کھے ہیں وہ منعیف ہے۔ ابن محرکتے ہیں وہ مرسبے۔ نؤوی کہتے ہیں ابن اسحاق میں تدلیس کے سوائے اور کیا ہے۔ ابوزرمہ کتے ہیں نا قابل عبت ہے۔ تقریب بی ہے کہ وہ مرس تھا۔ جب اس کے ایک را وی کی یہ حالت ہو تو مدیث برا فنا دکیونکر کیا جاسک ہے صوب ا جب كرنتول الم يحيى بن مين جداتتنائيد الحاقى نابت ہے۔ اس حدیث کوابودا و در و طریقوں سے روایت کیاہے اوس کے )

تا فع بن محمود مجول شخص ہے تقریب التہذیب کے صفحہ ۲ میں لکھا ہے نافع بن مخمود متحد ہے دور ثالثہ کا ورجوم النقی میں ہے ما فظائن عبدالبرنے کہا وہ جیول ہے اور لمی وی نے کہا ہی ناگیا نہیں ۔

ملامه عبی فی نظری نجاری میں اکھا ہے کہ حدامیث سالر عبی سبے۔
علامہ عبی فی فرات الامام قرائد کو حدامیث من کان لدام فقرات الامام قرائد کو ایک جا حت صحابہ فردوامیت کیا جن میں جا بربن عبدالللہ عبداللہ بن عرابی عرابی الدیم و السعید البوہری ہ ابن عباس ا ورائن بن مالک بھی ہیں ا ورنیزائی صحابیوں نے قرات فلف اسے منع فرایا ہے جن میں حفرت عرفرت معرفرت عبداللہ بن عواد حفرت عبداللہ بن عراد برعبداللہ بن عرافی اورعبداللہ بن عرافی اورعبداللہ بن عرفرت اللہ بن مواد برعبداللہ بن اورائی میں اورعبداللہ بن عربی اللہ بن مواد برعبداللہ بن مواد بوسمید اللہ بن مواد بوسمید اللہ بن مواد بوسمید بی محدوث سے صفرات البوم بن کریتے تھے۔
عربی عبداللہ بن عراورعبداللہ بن عباس منی اللہ من کریتے تھے۔
بن ناسبت یعبداللہ بن عراورعبداللہ بن عباس منی اللہ منہم منع کریتے تھے۔
دورک دین سنت فجرا قاست کے بعد بھی واجب الاوالی اگرفاز من جا حت ساتھ نہ طفی کا

فزن زجوه.

دا) المجاوی فرمانی الاتارس حبدالندین سودسد وایت کی اعنول فرمبرس دیماکده م نمازمیم بر باریا بے آپ نے کو فریس سنت دواکی اور بجرم عت میں شرکت کی دو المجا وی فروایت کی کرمبردین عاص فرعبدالندین سودالومولی اور فدیفه کواپنے محمولا یا یہ لوگ مجد کواس وقت ہو بنے کرنیج کی تاست ہو بکی تی بن این سود کو نہ میات پڑسے اورم است میں جائے۔

(۱۷) ملی وی نے ابغ که سے دوایت کی می عبداللہ بن عمرا ورابن عباس کے ہمراہ مین کی ناز کے سے اس کے ہمراہ مین کی ناز کے سے اس کے ہمراہ میں کا ناز کے لئے جائے ہوئے کی ابن عمر توصف میں وافل ہو گئے گراب عباس نت بر کر فرض میں شر کیک ہوے جب امام نے سلام پھر لا ابن عمر طلوع تک بیٹھے رہے بعد طلو دوسنت فیرا واکیا۔ دوسنت فیرا واکیا۔

دام اطما وی نے می بن کعب سے روایت کی کرعبداللہ بن عرفے بھی امام کے فاذ فحرِ شرف کے کہ کا دفح بر شرف کے کہ کا دفع اور زید کرنے میں اور میر جا عت میں شرکت فرائی یہی روابت نافع اور زید بن الم سے می عبداللہ بن عرکی نبت آئی ہے ۔

ده المحاوی ف ابوعبدالله سے دواست کی کدابو دروادرضی الله عند جب الم صحی کی الله دروادرضی الله عند جب الم صحی کی الله در و کا در الله کی محافظ می می کی منت الرک الله می می کی منت اگر ترک بوج است اگر ترک بوج است اگر ترک بوج است ا

ام مجاری و م نے ابوسید فرق سے رواست کی کہ شخفرت صلی الند ملیہ والدو ملم فرای کو م نے ابوسید فرق کی کہ استحفرت صلی الند ملیہ والدو می فرای ناز نہیں خورب تک . تر ندی سنے ابوہر میدوضی الند ولد والدوم نے جو سنے ابوہر میدوضی الند ملیہ والدوم نے جو

دوسنت فرکی پرسنے سے فاصرمے اوسکوچائے کہ بعدطلوع آ فیاب کے برہے۔ مین آبیوں سے کم ا مام ا بومنیندنے ابر محرکہ سے روایت کی اضو*ل نے کہا کہ* عبدالله بن معود کا قول بیسے که خاز میں بن کیو کے كم منم كرنامح يا قرأت نه پشبها ہے۔ من ا ورنوائل | امام ا بومنیند نے نافع سے افعہ نے مبداللہ بن غرہے روایت کی کہ مكانونيراصل بي رسول الله صلى الله عليه والدولم في فرطايا الني م كانواي جى نازىل بىر ياكر وا وراون كوفرستان مت بناؤ. ل ا و راجد ا مام الومنيند في سبل بن ابي صابح سے انھوں في والد سے انفون نے ابو ہرریم ہ سیے اخون نے نی کریم سلی اللہ ولیہ والدولم سے روایت کی کرحنورنے فرمایا کرمبد کے بیلے بار ل حمین ام ابرمنیغ نے ابان سے ان اس مان اس مالک سے انموں نے ارسول الندصلي الندعليه واكروكم سدر واست كي آب في فرمايام مدك كروزمرف وضوكرك ياغل مرضل بتريء جماعت سنت ہے ابو منیفہ۔ في رسول كريم صلى النَّد عليه والهو لم سعر واسيت كي ص فعيالين ر وزباجا عت نا زا داکیا نٹریاک اوس کو فٹرک ا در نفاق کے بری فرما ہاہے۔ امام الوصنيد في عطيته الدوفي سي المول في عبد الني المرسع المول فرمايا أتخطرت صلى الندعليد والدولم خلبت بطيم برية فرى ديرتشري المياكمة

مسافرك الم قيصر إامام الومنيد في بدس اخول في ابن عبايل سادوايت کی کرون کی کی از مان پر نماز کو مقیم کے منے مارسافر كالله وواور فالف ك الكالك ركعت فرض كي ہے۔ نما زجنا ز ومی در ما کرنے متدرک میں ابن حباس رضی الشدعنہا سے روایت بيرتيل كانى صلى الشد عليه وسلم نے جناز و برائزی نكبریں و كہيں وہ ص ا چارتھیں اور حضرت عمر کنے چارعب مالٹ رہن عمر نے جاراور حن بن على عليها السلام في مبد المصلح برجار اورسين بن على في بيد ناحن برجا رمر تبه تكبير يكي ا ورفر شقول في الأم عليه السلام ريمي جاري مكبير كريم تعيس . ا امام احمر بمنبل في بطراق عامر بن عني ابو والل سه روايت كى كريد ناعرف باجاع ملحابه جارتكبين مقركين . دس) ابولیم نے عبدالندبن عباس سے روامیت کی کراسخطرت صلی الندعلہ والہ و نے حباز ہ رکھ خری مرتب عرف چارتکہ ہو گہر م**یاں تک سے ای**س دنیا سے قال فرمائیا رم) ابوعروفے اسند کارمیں سالم من ان خشمہ سے رواست کی کہ استحفرت صلی اللہ علیہ و نے بخاشی کی نا زحباز ہیں مرف <mark>مِیا رتکبیرین کہیں مِحر</mark>ٹا بت رہے سرور ما کم صلی النّر ملیطالاً چارييال كك كا وطما لياحق سجاند الميكور ده عادت بن اسامه نے ایمی مندمیں این عمر سے اس طبع اور علامه این تحزم نے محلی میں لها كەزىدىن ئاست نے انى مال يرمى جارىكىرس كىس -(۷) مازمی فے الناسخ والمنوخ میں الن بن مالک سے کہ آخر مرتبہ کے فیا زہیر حار تمبيرس كبيس محال مك الشدفية يسكوا ومحاليا .

(ه) ابو حنیفه نظریف بن شهاب سے اسمون نے ابی نظرہ سے اسموں نے ابر سعید خار رضى التدعنه كى رواييت كى كررسول الترصلي الشرعلية ولم في اين صاحراده المايم ير چار مكريس كهيس ا ورايسي مي روايت كى زيدىن ارفم برارين عازب ابوم ريره ا ورعب الله د ٨) ابو منيفه نے سعيد كبن المرزبان سے روايت كى عبد الله بن ابى او فى نے اپنے فرزند کے جنازہ برجا رنجیری کہی نفیس اور فرمایا میں نے رسول الله صلی الله علیه والد و لم کومعی آئی ہی کبیرس کتنے دیکھا ہے۔ غاز جنازه تحديب منوكيونكدام الموسنين كيقول كاصحابه فيالكاركياا وركبها ما كاالمبازة يدفل المجدد تم ١١) أتخفرت في فرما يام مجد مي نماز خبازه مو توموه كوكوك اجرنبي دالوداؤدازاني بركيم دی ابودا و دا ورابن ما مرف ابو برائه سے روایت کی نبی کریم سلی الشرعلیه قالم فرمایا نا زجاز وجسيدس موتى بے وہ لاشى حض مے درواة امام احدى اس من رمبری آن ندیر ہا جا ہے اس مالک نے ابو ہر رمیا ہے روایت کی آپ نے فرما یا که نما زحبازه می حد خداکرے رسول ملی الله عليه والدولم بر درود برسيه ا ورم ده كے لئے دعا ما جمع . دی، امام مالک نے عبدالندین عمرضی الشرعنه سے ر وابیت کی که آی نے بھی قرآت نکی جنازه بر۔

رس ابودا و حف ابوہریہ سے رواست کی کہ مرور عالم صلی الشّدعلیہ والدولم فروایا افراصلیم علی الیّت فاخلصو الدالدُ ما دمیت پرخلوص سے دما کر وحبّازہ کی نماز کے وقت اون صحابُہ کرام سے جو قرأت مورد فاتحہ نماز حبّازہ میں نہ پڑے تھے ملکہ انسکار کرتے تھے۔

يدناع ريدنا عط عبدالله من عمراد بريه منبوري اورامام مالك نيمي كهاي مریندمنوردیمی بها رسے زماندیں حبا زم کی فازمی سورک فانخد کا بلے مباسمول نیس ہے دمى البودا كودا ومابن ما جدند الجهري وستعدد وابيت كى تخضرت صلى البيرهاية الدوسل غاز مبازه مي اللهم اغر لينا وسينا وشابدنا وغائبنا النح يربيق تعد ده، ابن مامد في وانفر بن الاستفع سع رواين كى كه مخفرت صلى الند عليه والدوم ف ميت يرو مانيس بريشميس - (٧) ابن ما مسفوعوت بن مالک سے رواست کی کہ استحفرت صلی الٹروعلیز الدونم توناز خباز ومب رمائي يست مي نے ساسے ۔ د، الونعيم نے عبدالندين حاريث بن نومل عن اسيست روايت کي که اسخصرت ملي الله عليه والدولم من ميت ريشيني كى د مانين صحابه كوتعليم ديس. دم، ابن حبال ا ورابن ماجهنا بوہر رہا ہے ساروایت کی ہب نے سرور مالم کو فرواتے نامیت برنا زیر ہتے وفت طوص کے بہاتھ وعاکرو۔ صب ارتفا وني كريم صلى المند مليه والدوم مسلمان ى نماز خبازه كي مون چار مكري يي. ملوعلى موتاكم فى الليل والنفاوار بع تكيرات درميقي عن جابر، دا ، روی الطی وی عن قما رو اسب نے رسول الندمیلی الندعلیه والدولم کومیت کی تما يں مرف جارم تبركبت و كيمايے. دى ملما وى نى جابردى النَّادعندسير وايت كى كە تخفرت صلى النَّر بليدوالدولم نے نجاتى برصرف جارتكبيرين د دارفطني عن يمراد واين اني شيبين اني بريهم (س) طحاوی نے نبید بن تا بت سے روابیت کی کدربول الدصلی الدعلیدوالدولم ایک

ونن شده میت کی تبریخاند خبان و برهی اورا وال این صف جاد کمیوس فرائیس.
ده المحاوی ندروایت کی که زیران ارفر شنه ابرشرید کی ناز خبازه بربائی ا ورجار کمین کویس اور فرایا می که دیجه این کار خبار و این که دیجه به کهی المده و الدولم کریمی جار کمریس کهته دیجه به ده که محاوی دیم مهلی الشده به والدولم ده که محاوی دیم می الشده به والدولم سع و من که دیا که شب می ایک عورت کا انتقال مهوا اور دانول دات اوس و دفن که دیا گیا بس آب آک اوس نی قریبا و رنماز خبازه برسی جس می جار نکریس و می که که دیم جار نکریس و دمی که در این که در مول الشرصی الشر هاید و مم جار نکریس که که در معلی وی که در معلی در در این که در مول الشرصی الشر هاید و مم جار نکریس که در معلی در معلی وی که که در معلی د

ری محاوی نے عبدالنّہ بن اونی کا اپنے ذرِ ندرِناز بین اور مرف چار تکبیری کہنا بیان کیاہے عبداللّٰہ بن او کی سے جب سوال ہوا نوفر مایا میں نے رمول اللّٰہ سی اللّٰہ علیہ مالد و کم کوانی می کمبیری کہتے دیجھا ۔

ده، طی وی نے ابویر نیخ سے روایت کی که انخفرت صلی الله علیه والدو کم نے نجاشی کی خرت صلی الله علیه والدو کم نے نجاشی کی خرت صلی الله علیہ والدو کم نے نجاشی کا خرت مصلے تشریف فرمائیں دھرانی میں ایک ان میں دھرانی میں ایک ان میں دھرانی میں اللہ علی الدو کم میں اللہ علی الدو کم میں اللہ علی الدو کم میت برجا دیکرین کہا کرتے تھے۔

۱۰۱) طحاوی نے ابی عطیہ سے روامیت کی کہمیں نے عبد الندمن معود سے مناکہ نماز جنازہ کی کبیریں جارہی تعیں۔

(۱۱)عبدالرحمن بن ابزی سے طحا وی نے روامیت کی کہ سید ناغم کے حفرت زیر نب کے جنازہ پر جا رہا ہے جنازہ پر جا تک ہے جنازہ پر جا تک کہ میں دائن سعد والبین عند ،

۱۶۷ موسیٰ بن طلحہ سے ملیا وی نے روایت کی کرحفرت فٹمان نے حینازوں رجاز کریں ہی تریس۔ رس عزن سیدسے طحاوی نے روایت کی کدید ناعلی نے پزیدین المکفف کی یت

ر ۱۷ ، زیدین طلحه مسے طی وی نے روایت کی کہ عبداللہ مین عباش **می نما زجنا زوم**ی چا

ر ۱۵) ملما وی نے مید ناحن بن علی سے ر واست کی کدا یہ نے حضرت علی برجا رکھ ہوں ( ۱۷) ٹانت من عبیدسے طحا وی نے روایت کی میں نے نماز حباز ہ حضرت زید من تابت ا ورابوہریه مے بیچے کرمی ان بزرگواروں نے صرف چار کبیریس کہیں۔

نما ز حبازه بر مرف چار تجرین کهنا رمول ملی النه علیه والدونم کی آخرین سنت ہے ا وراسی براتفاق ہے عرعمان ملی عبدالندین متورق قیا دہ جابرز کیرین ناست زیدین ا رقم مهل بن منیف الواما مه عبدالله ین ابی ۱ و نی الوم رمیه النس بن مالک عبدالله ین عبا

سيدنا امام حن اور مرادين عاز سريضي التدعنهم كا اورامام البوحنييفه سفيان توري البويوسف ا ورامام مخرر حمته الندعليم كايبي فتوى سيم ـ

د۱۰،۱ بن ما جهنے حفرت عنمائن بن عفان سے روامیت کی کرا تخفرت صلی النّٰدعِلی والدوم

ف عمان بن معون محضاره رجار تكبير كبير اخرج البغوى -

۱۹۶۱ان ما جرنے حفرت عبدا لنّٰدین عبارتم سے روامیت کی که اسخفرنته وللم فازخبازه میں چارنگریس می کہتے ہیں۔

دند، ابراہیم تخعی سے ابن سدے طبقات میں روامیت کی کدسید نا ابو مکرا اصدائی رضاعمہ

فاطمه علیباالسلام کی قرشریف برجار تکبیرول سے ساتھ نماز برطی ۔ بولیم نے معرفت میں میمون بن قبران سے روامیت کی ایر حفرت عمر نے سدنا الومکر يە جارىكىيىن كېرىن داخرجەابن سەرغن سىيدىن السيّب ) (۴۷) ابن ابی شیسبه نے سمبکی من صنیف سے روامیت کی که سخفرت ملی الله دعلیہ وقم جمیث چارتكبين كهاكرت تنع ہر سلمان بینحان | فرما یا رسول انڈ صلی انٹد علیہ واکہ وم نے ہر کلمہ کو بیرخاز پڑ ہوا ورم صاره رقيضي جائ كله وكييم اقتداركر ودابونعي طراني ابن ابي شيدعن اب عرا فروايا رسول صلى السُدعليه والروم برسلمان كرميت برنماز يرجو داين ما جدهن وانظرين الاستفعرض بمحمو عمافقه إكتابت الصيانته بي لكهام كدابو منيفه ني اين مجموعُه فقه كوم كابالك ا باب الطهارة . دوبمرا باب الصاوة - تيسر باب الصوم جيج تعابالنج كوة يالخوان باب الجيم عطا باب الجها دساتوال باب المعاملات اورسب كالتخرباب البراث تحا نبرار بحرشاً گردول كے مجمع میں جن میں اكا برح زنین عبرہ سفسین -اساطین الی قیاس ۱ عاطنم الم *لنعت ا ورمثنام پیرا و لیا رانند نصح تیار کر وایا اس کی ندوین مین کال بیرسا*ل صرف موے ا درس میں اما م صاحب کے چھ لا کھ فتا وے تھے۔ یہ جمبو عدائے معدوم بے کیونکہ الم الوبورف اورام مخرف اين تصنيفول مي اي جموعه كانهايت شرح ولسطا وردلائل سے اعدراج کردیا ہے۔ ا مام ابولومی کی ساری تصنیفوں کی فہرت ابن الندیم نے کتا ب الغیر تدمیری بد گرصرف كاب الخراج م كوبهال كستى ميد ـ

1 / 1
ا ما م محكر اك مارى تصنيس الحدث أج بهارى بآدنين يم جن سع كلموكها سائل مام
معتدالله عليد يريس وتغبت عال عدتى ما وران بي عف منطامام
محمي المسلم المراين و المب رواية اعن البي صنيفه بي اس ك الم مري كل كما بين فعين
كى بنيادتمسور كى جاتى يى -
ملبوط الافی بوسف القاضی امام مخترف اسپرانی شرح لکمی ہے۔
جاسع صغیر اس میں امام مخریخ تبوسط ابی بیت امام البصنیف کے کوئی دیڑھ ہزاد کے کھے
ا بين اسكى كوئي چاكىيى شرعيى بومكىيى . '
<b>جامع كبي</b> ر ايبه برغ ضخيم كتاب بيداس بي الم صاحب مي فتو وُل مي ما تعابويوسف الم
ا ورز فرکے فرحیات بھی درج کئے ہیں اس کی ٢٢ شرطیں ہو تکییں۔ زیادات بات کبیراس ہیں اون ملوں کا ذکرہے جو ذیمن سے اوز سنے تعریبے میاد بڑے
معطار المدیث میں مبع کی ہیں اور اوس ہیں ہر ہر صدیث کے تحت میں امام صاحب سے استبنا لمات مجی تقل کئے ہیں اس میں مدنینا مالک سے ہر صدیث کی ابتداء
استبنا لمات مجی نقل کئے ہیں اس میں مد ثنا مالک سے ہرصد میٹ کی ابتداء
ہوتی ہے۔
كتاب الاثار إس يراهاد بيث مرنوعها درموقه فتنقيح السائل اورتوضع ولائل كيساتمه
ام داحب كفرا و مدرج كفي ين اس كتاب من اكثر الخراالومنيم سعرا ترشر وع بوتاي -
سے ہرا تُرشر وع ہوتا ہے۔ کتاب کچھے الم مخلف ادِعنیفہ کے وفات کے بعد مدینیہ جاکرامام مالک سے تین سال تک

حدیث می اورآب سے موطار کی قرارت حاصل کی والی**ں جو کرآپ نے بیر ک**راب او مذک ا ون تلانده كرديس تلمى جوابرمنينه رمديث كى بداعتنا ئى كاالزام لكات تعديب آپ امام ابعنین کافتولی کھے ہیں میردینہ والوں کے فترے کھے ہیں اور امام مناحب ع قول كهمدميث - اثرا وعمل سي نابت كرتے جانے ہيں يه كماب لا جاب ہے ـ بغير وكير إيهد آب فصفيركمي البرام اوزاعي في كها كدعوا قيول كورير الدي البت اسرات نے کبیم می کھی صب سے ، امجلد نصام مختف اس کتاب کو غیرول برلده اكر بإمدن الرستبدكياس رواخ كيابا وشاه في شفرا دول كوامام صاحب كي خدمت میں رواز کیا تا کرخورام مختسے وہ شدھال کریں ۔ امام البرحنيفه | امام صاحب نه حرف فقهاءا ورمحدثين كے امام اورار باب طوا ہر كے رائسس ا ورمجا مدہ 📗 درئیں تمے بلکہ اپنے وقت کے وفا ا ورصوفیا کے مجی سلمہ تینے اور م تحصة آب كامرتبه ندهرف علوم كبيدس المبند تعاملكه علوم ومهيية ينهجي آب كايايه متاز تمايض بخر حضرت في الدين وي فزمات كياب الوصاياس كيت يبن كمائمه مجتبدرين يرطعن وتستنع ندكياكر ويدعوا م كاخيوه مهد امُدمجتهدين كافدم اسراز البي مين الوي طبح رامنح تحاجيف ظاهر شراييت مين تحاليك يد لوك بغائد طن مكم كرت بيل مرا وان كا لن بحی علم الیقین بی تعامیه بزرگوار شرایعت کی تدوین کی وجهسے امنیا ومرلین مرزیدهم النيز فتوحات فلت من فرمات بي ورثته الامبيا وخفيقته المرمجتهدين بي بل كوركاجي اجتبها دملكه منوت ہے اوراس وجہ سے یہ لوگ منوت ورسالت کے انوار سے نفتس ہوتے۔ بین آمنعترت نے المسار بعدیرا حتبہا دجیسی اہم شی کو سباح فرا دیا ہے۔ جیسے ابنیا دعلیہ الملاام معصوم بي ائيد بدى مي معيب ا ور مخوط موتيال.

سل فن خور حضرت خصر سے ان کا حال پوچیا تو کہا اللہ مجتبد بن کو صید تقیت کا رتب دیا کیا ہے ، بندمیح مجھیر دوامیت بہونجی کہ امام ابو صنیفہ کو فی طب عالم برتو رع اور حالا وزاہر تھے انکا قول تھا کہ دین الہی میں بجر خدا ورسول کے قول کے ابنی علی کا دخل ندر کھواور سنت بینے مرسلمان کا تنعار رہے جس نے سنت بینے برکوچیوڑا اوس نے بینے بسے موخد موڑا اور ہاک ہوا۔

حفرت فريدالدين عطار تذكرة الاولياين حي الم م ابوصينه كا تذكره المحاروي بابي باین الفاظ كرتے بین كارف و عالم والل موفى و فنبد و مورث و عالم دنيا الو حنيف كوفى رحمته الشدعليد كرياضات ومجابدات اوراوان كممثا بدات كي انتها ناتمي شريعيت وطريقت مين نظرغائر ركبتي تصرباطن مي صاحب بصيرت تنصدامام بهام امام حعفر صاق علالهام کے مرمدیفاص اور فیضیاب نعے ،ابو صنیفہ کے مرید فینسل ، ابراہیم ، نشرحا فی اور دا کو د جیسے اقطان تعيرات كوباركا ورسالت سي خطاب بوا وطيك السلام يااماً م المسلين د تذكرة الاولياباً ، ذہبی جیسے مشد دمحدث نے۔الودا وُ و جیسے ماہرفن نے ۔ لو دی جیسے امام المحدثین نے ۔ ابن مجر بصيرتيخ الاسلام فيام صاحب كوطنقه تأينه كي حفاظ صديث اور الرقن من شاركيا م يغيان توری عبداللد من مبارك وامام مالك ا ورامام ثنا فعی ا وراحمد بعید فقمات مجتبدین في آب كوامام المجبدين تعيم كياسي اورفريدا لدين عطار محى الدين اسعوني اورعلامة فيشرى بصلاباب باطن فيأكيكو ارباب بالمن مح ميثيوا مان لياسك توصاسدين ا ورسكرين كع عما و ف ورتر فی کی اور مگے آپ کی شان میں گتا خیان کرفے۔ان با تول سے امام البومنيف فرر ا ممی کم بنیں ہوتے وہ بڑے محدث ہیں اما م نقبہا رہیں اورا ولیا مے صدیقین سے ہیں۔ علامراب جركى الثافعي إنى كتاب خيرات المسانيمي كفقي بي ب

قال الذهبي قد تواترتيا مهالليل وتعجده وتعبده ومن ثمته كال ينمي الوتذمن كشرة تيأتا الكيل بل احياه بقراة القران في ركنته ثلاثين سنته وخفا عندانه صلى صلاة الغجر بوخوارشا اربعين سنته فكان عامته الكيل يقرا دجميع القران في دكعته واحدة تسمع بكار وبالكيل حتى يرحم جبرانه وضط حندانه ختم القرأن في الموضع الذي توفى فيدسبته آلاف مّرة د ذمیبی نے کہا امام صاحب کی ناز تبجدا ورعباد ت اور قیام کیل تواتر سے نابت میماسی *لٹرے قیام کیل کی بنا دیراپ کا نتنب و مدہوچکاہے۔بلکہ پینٹیس کی تک ایک* ختم قران کا فراکرنب زندہ دار کہلا ہے ا وریہ بھی آپ سے نابت ہے کہ آپ نے جالیمال وضو کے عشامے میم کی فازاد اکی ا ورمررات ر ورکعت بڑے تھے بہلی رکعت میں ایک قران حتم کرتے تعے آپ کے رونے کی آ واز خب میں آپ سے مجسایہ عکرا پ پڑرس كاياكت تعاور مكراب كروح مبارك بروازى وبال برآب كات برار ابن مجرخيرات المسان بي زرات بي قال ابويوسف كال تخيم كل يوم وليلته ختمته و في رمضان ويوم العيدانتين وتبين ختمته وكان سخيأ باانمال صبورأ على فيلم العلم شد بدلاها لمايقال فيدبعيدالغعنب شهدته لصلى الصبح برصوءا والليل عشرين سنته ومن صحبه فبلنا قالوانه كذالك العبين سنتدامام الويوسف كيتي بي امام صاحب رات اورون مي ايك ختم قران کرتے تھے اور رمضان اور عید کے دن ۱۲ حتم قران فرماتے تھے ہا تھ کے سخی تعلیم صابر عفدسے دور تعصی نے آپ کوبیں سال تک شے وضو سے مبع کی عاز پڑ ہتے دیکھ ہم سے بیٹیر سے جو لوگ آپ کے اصحاب تھے وہ کہتے تھے آپ کی یہ مالت چالیس سال ہے

الی ہی رہی ہے داس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل ہیں سال امام ابو یوسف نے آپی صحبت الزما

قال المونی ابرالمویدا کی با ساده الی محرین المی البلنی قال صد شنا محرین شجاع من الجهنی عن ابید قال کنت اسی ال با حنیفه مختم القران کله فی دکعته واحدة باللیل و کنت احب الی است فرخت نفسی و آنیته و شرکه ال فرایته بیبدا دصلا تدرکتین خیفتان تم میسی دکنتان اخران فیتم القران فی الرکعته الا ولی و کان ایقرار فی الثانیته فائخه الکتاب وقل بوالشدا عدتم یربی الی منه له دانی خوسی کے والد کہتے ہیں ہیں ساکرتا تھا کہ الم البوصنيف شب کوایک دکمته یس ایک قرائی میں نے دس والیس ان کا یسی ایک قرائی می اس کے مشاہدہ کی آرز و ہوی میں نے دس والیس ان کا جمیعا کہ اس کے مشاہدہ کی آرز و ہوی میں نے دس والیس ان کا جمیعا کہ اس کے مشاہدہ کی آرز و ہوی میں نے دس والیس ان کا جمیعا کہ اس کے مشاہدہ کی آرز و ہوی میں اور گرمتے تھے بیر بیای رکعت میں کا مل ایک قران می کر دہنے اور دوسری میں مور که فائخه اور آل جوالشد۔ بہلی رکعت میں کا مل ایک قران می کر دہنے اور دوسری میں مور که فائخه اور آل جوالشد۔ بیر حکوم فارغ ہوجاتے تھے )

قال الموفق وابن مجرو فيرتما بان والجيدع تحلي بن آدم فال جج الوصنيفة رضى الله منه خساو خسين حبّته (امام صاحب في كل بجين عج كئي) آپ كا ببهلا عج ساقيم ميں دومرا طوح مد من اور صاحب من آپنے اپن آخر جج ادا فرمایا ۔

ا ما م صاحب کی شب بیداری اور تواتر جالیس یک عُبادت الہی میں مات مات مجربیداد رمزا ۱ ور مرشبیس ایک قران ایک رکعت بین ختم کرنا لبف ادباب ظوام کے عمل نوتس کے خلاف ہے اور مغبول کا بہہ خیال ہے کہ الیی شب بیداری منون نہیں۔

جواب - قرآن باک بیس الله باک نے وقلیلاً من اللیل بھیجون میں قائم اللیل کی تولید ہی توریف فرادی ہے تجافی حنو بہم عن المضاجع صحابہ کی خان میں واردہے -خود رسول النّد صلی النّد علیہ والدولم فے رّب بھر ناز بڑمی ہے جنا بخداب ماجدا ورن ائی

محود رسول الندسي المدهميدوالدوم عرب جرعاريدي هي بي جدب ما جد الله ورسال المدهم ورسال المدهم المائم المعدم المرسم حتى البيح بالم يتدوالا ميدان تعذيبم فالم

عباوك الخ ونسائي وابن اجعن ابي فر)

معرف ابو دردا ورات معرزاز فر اکرتے تھے د بخاری کتاب الصوم ،امام الا ولیا پر ناعلی معرف ابو دردا و رات معرزاز فر ایک تاب الصوم ،امام الا ولیا پر ناعلی

برض بزار ركعت نفل اوا فر التفي تعد تغير مينى دارج مطالب .

لعن معابرات بحرقیام فرات تھے یہاں تک کہ یا وُں بچول جاتے تھے (ابوداؤدباب صلوة الله ) )

نمیم داری فایک رات تبحیر میں ام حب الذین کفرواکی آیت برمیح کر دی داسدا نعابه تیم داری حضرت ممند نبت مجش نعاز میں نعیک مِامتیں توستون مبر کی ری کے سہارے نعاز بڑے اکر فی تقیل د ابو دا و د باب النّعاس فی الصلوق

وعن امراة مسروق انه کان میتی حتی تتورم قدماه د ذهبی تذکرهٔ حفاظ ، مسروق کی بی بی کہتی تعیس کەمسروق آئی نماز بڑہتے تھے کہ یا وُل متورم ہو جاتے تھے۔

عبدالهمن بن الودتا لعي برنب سات موركت نفل ريست تعدد دربي تذكر كي

عروبن میون اتا بی آئ نازیریت تھے کہ ایک کھوٹی کے سبارے سے رات بوری کرتے تھے د ذہبی تذکرة الحفاظ ،

معیدبن جبیرنے ایک شب کعبہ ایس ایک خم قرآن ایک رکعت میں کی دکان نیم القران فی لیلیس و زمیی مذکر ہ حفاظ،

کان خالد بن معدان بسیخ فی الیوم سبین الف مُرّة د ذیمی ، خالد بن معدان ون بی ستر نبرار مرتب می بیرستے تھے۔

ائث وبهب بن منبه عشری سنبتهٔ والم عمل بین الشار والصبح وصوع د ذایمی دبهب بن المنه فر بس من مناکم وصوسے فاد میج پار صی .

کان ایوب الشخنیاتی لقوم اللیل کُلّه د ذہبی، عرصوالیوب مختیاتی شب بیدار دہے۔
صام منصوراً ارمبین سنتہ و قام لیما وکان پیکی اللیل کله د دیجی تذکر ہ، منصور بن معرف اللیس سال روزہ رکھے تھے اور جالیس سال شب بیدار رہے اور روقے تھے۔
جالیس سال روزہ رکھے تھے اور جالیس سال شب بیدار رہے اور روقے تھے۔
کان الوسم ریصلی صلوق الغجر برمنو والعشاء د ذہبی تذکر ہ، ابر سم عشاکے وصوص سے کی ناز بہتے ہے۔
کان الا وزاعی محیی اللیل صلوق و قرانا و بکا تح د ذہبی تذکر ہ، اوزاعی کی رات رات نازو الله و بکاء میں گزر جاتی تھی۔

كان ابن ابى فرئب تصلى الليل اجمع د فرمبى تذكره) ابن ابى ذرئب زندهى بحررات نماز ميل گرداراكرت تع .

فعاً م الحن بااللیل کله د ذیبی تذکر محن بن صالح ، حن بن صالح نے خب بیداری میں عمر گزاری ـ

كان المعيل بن عياش يحيى الليل د وي نذكر هُ المعيل بن عياش ، المنيل بن عياش عرجر ث زنده وارتص

كان الوكرب عياش جراً فاضلًا لم يضع جنبه الى الارض اربين سنة د تذكره ذهبي الوكر بن عياش برك عالم فاضل تعي جاليس مال شب مين بشر سربيثم نه لسكائي .

کان تحی ا تعطان بقوم عشرین سنته تخیم کل لیلته ختمتهٔ د ذہبی تذکرة الحفاظ الحیٰ القطان بیس مال تک ہرات میں ایک قران ختم کرتے رہے۔

روی ابونیم ان ابن عمر کان کیلی اللیل صلوقه د ابونیم حلیته الا ولیا و احفرت عبدالله بن عمر ساری دات نازمین گردادا کرتے تھے۔

روى الترفدى عن عميزن بانى انه كان صلى كل يوم الف ركعتبه وليبح ما كندالف تسبحتيه عميرن كانى

برروز نرارد کوت بر بتے اور ایک الکر لین بر بتے تھے برسول اولی فرنی لئے کک نوز بڑ ہتے دہے ، دا برنیم فی ملینہ الاولیا )

ان عامرین عبدالله کان کن العابدین وفرض علی نفسه فی ل یوم الف رکعته دا بونعیم ا عامرین عبدالله بردوز بزاد رکعت پڑے تعد

صلی سیدبن الیب الغدا ، بوضور العقد خمین منت دا بونیم ، سیدن میب فریاس ال عنال عنائل عنائل

کان عووہ بن الزبیرلقیم اللیل کله دا بونعیم ، عودہ بن زبیرات ساری عبا دت ہیں گزارتے تھے۔

كان على بن الحيين بعيل اليوم واللياته الف ركعت الى ان مات دا بونعيم) حفرت المام على بن حين زين العابديني الينه انتمال ك جرنبانه روز فراد ركعت بشهنت نع .

ام م ابوصنیفہ نے میں اس منت سی الند علیہ والدو مم اور من صحابہ و تالبین کی تقلید کی تعلید کئی علامہ ذرہی کا یہ کہنا کہ آپ نے جالیس سال عشاکے وضو ہے صبح کی نماز پڑمی اور ایک رکعت میں ایک فتم قران اور دور ری میں فاتحہ اور قل مجوالٹ د بٹر ہتے تھے اور اس حال سے تیس مال گرارے فلط نہیں ۔ کیو تکہ اس کی روایت امام صاحب کے کل شاگر دول نے امام ضاحب کے کل شاگر دول نے امام ضاحب کے معاصرین کی عبداللہ بن مبارک وکیع بن الجراح ۔ سفیان ۔ شعبہ فضیل بن عیام ن ۔ کے معاصرین کی عبداللہ بن مبارک وکیع بن الجراح ۔ سفیان ۔ شعبہ فضیل بن عیام ن ۔ کو معامرین کی سیدا وران روایتوں کی نقل خطیب بغدا دی سبط اب وری معامرین کی سیدا وران روایتوں کی نقل خطیب بغدا دی سبط اب وری معامرین کی سیدا وران روایتوں کی نقل خطیب بغدا دی سبط اب وری معامرین کا در کا میں میں ہے فلیط لیم الیمن شاد

خواردی مسوری کدام سے داوی میں کمیں ابوطنیف کے پاس اون کی سی میں یا دیکھا کدوہ

صبح کی فانکے بعدلوگوں ساملی گفتگو کرتے تھے جر سکان جاکر والین فرکو آتے اور بعظر سے عفر آے طلبا سے ستوجہ رہتے عفر کے بعد سزب تک مدیث و تعنیز کی گفتگو کر تفقہ سزب کے بعدسے فاز میں ستے بچر سکان جاکر عثما کے بنے والیں آتے ہیں جران ہوا ہر یکنی رات کی عبادت کیسے کرتا ہو گا میں نے ملسل اونیس دسکھا کہ وٹاکے بعدسے افرال فرک فازمیں رہتے تھے اور سکان جاکر عشل کرتے اور بھر کوپے بدلا میج کی فازے مے میں آتے تھے .

خوارزی همیری سے دا وی پی مجھے حرت ہوتی تھی کدا بو صنبغہ کی زندگی کیسی گررتی ہے ہیں دیکھا کہ وہ دات بھر کو ہیں نازیس دہتے اور افال کے بدر سکال جاتے نہائے کہوے برنکس میں بیٹے جاتے تھے۔ میں نے فیال کی کہ برنکس مجد آتے اور نازیع کے بعد سے فراکر ہو علیہ میں بیٹے جاتے تھے۔ میں نے فیال کی کہ چند دلوں کے لئے بہرا یہا کرتے ہو نگے میں اون کے ساتھ ساتھ دستیا شروع کرویا بہال تک کدا بو مینغہ کا انتقال ہوا میں لے کھی اون کو دن میں افطاد کرتے ہوا ہے ایم ممنوعہ کے اور ان میں سوتے نے دیکھا ہال روز انہ قبل ظہر سے موجا یاکرتے تھے۔

خواردی کیتے ہیں کر ایوب بن عبداللہ قصاب کتے ہیں میں ابو منیف کے بمراہ رات ول رہا کرتھا ہیں۔ اور منیف کے بمراہ رات ول رہا کرتھا ہیں۔ فارن کا کہ ان کا کہ کی کی کا کہ کا

خوارزی کہتے ہیں کہ بانار تصل ہیں ملی بن یزید صدائی سے خربی ہے کہ ابوطنیفر کا ابنا نہ درجو فوت نم ہواکر تا تھا یہ تھا کہ ایک قران یا توایک رکعت میں یا کئی رکعتوں میں ہر شب خور کرتے تھے۔

خوارتی بانا وتصل بوسف بن عدی سے راوی میں کدا ہو وسف کتے تھے کدا بو حنیف اکرایک

یی وکعت میں ایک قران بورا کرتے تھے۔ میں معتومی ایک قران بورا کرتے تھے۔

تعد

صمیری با نا متصل را وی بی که کربن عابد کتے بی کدمی نے ابو منینه کوشب میں نماز پُرتے اورروتے اور یہ و عاکرتے بارا دیکھا ہے۔ رب ادمنی یوم تبعث عباوک وفنی عذا واغفرلی ذائوبی یوم یقوم الاشہاد ۔

سال کی تمی ما در رجب منطقته میں آپنے وفات پائی بچالیس سال شب میں ذہوئے اور تب کے وضو سے منج کی نماز پڑمی ایک نیم قران ایک رکعت میں کیا کرتے تھے اور سرسال کی عربی ۵۵جی اور منہزار قران ختم فرائے اور ۳۰ سال معالم سے دسوائے حوام دوں کے ) بچالت سجدہ آپ کی روح پر واز ہوی .

مس سے آپ کے مکان پرآپ کی لائل لائی گئی قاضی ا تعنا قد بنداد من بن عماره فارخ فضل دیا ا ورابورجار وبداللدین وا قدا الحروی نے آپ کی مدد کی عنل سے فارخ ہونے کے بعد من بن عماره نے کہا تم م بندا المب المرائی المرئی المرئی المرئی المرئی برکئے آپ کے فرما ابنادم سے گذارے اور جالیس سال طب بھونا دس اور جم قرآن میں برکئے آپ کے فرما ابنادم میں سال جا میں داز بدا ورا عبد اور جمیع خصائن میں بہرتھے۔

وضىالندعنه وأرضأه

ر اباددک کم وقایر حیدرآباددک کم رجب

414

عنبي

## الحِيلاعُ

اس کتاب کے حقوق طسبے محفوظ بیں کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائیں بصنے تنوں کی ضرورت ہومولف کے باس سے بقیمت دمیا، فی جلد طلب فرمائیں۔ کے بیاس سے بقیمت دمیانی

كوحب حوف والے وا دے صاحب عثمان كنج .